



بلوچستان صوبائی اسمبلی

کارروائی اجلاس

۱۹۸۸ء
۲۳ نومبر یا

مورخ

منعقدہ شنبہ

صفہ	مندرجات	شیرش
۱	تعلادت قرآن پاک و ترجمہ تقریبی فرازداد	-۱
۲	سرچیوں خدائی مدنظر کار، جما خانہ بعد المغارف خان مرحوم کو وفات پر بیش کی بذینوں ای فرارداد و تقفر سوالات	-۲
۳	میکرو فہرست میں درج نہ نہ رکھنے والے سوالات اور ان کے جوابات۔ شخصت کی درخواستیں	-۳
۴	فراردا دنبر ۶۰۵ (صحابہ عباد الحرام نویشہ و فی خداران کو بر ایجاد ایسا فراردا یا جانتے) (اگلے سال زندگی کا ساتھ میں رکھی گئی)	-۴
۵	مورخہ ۱۹ جنوری ۱۹۸۸ء کے اجلاس میں بیش کا گھوٹ میر سید اکبر بھٹ کی حریک المقاوم پر بحث۔	-۵

بوجپستان صوبائی اسمبلی کا گیارہواں اجلاس

اسمبلی کا اجلاس بروز شنبہ سورخہ ۲۳ جنوری ۱۹۸۸ء

بوقت گیارہ نجع صحیح زیر صدارت جناب محمد سرور خان کاڑھ اسپیکر بوجپستان
صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تلاؤت قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبد المتن اخوندزادہ

بسم اللہ الرحمن الرحيم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا سَعَيْتُمْ بِالصَّبَرِ فِي الصَّلَاةِ ط إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ط
وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ الدِّينِ أَمْوَاتٍ ط إِنَّ أَحِيَاءً فِي الْكِبَرِ لَا تَشْعُرُونَ وَنَهْ وَلَنْبُلُونَهُمْ
لِشَئْوِيْ مِنَ الْحَوْفِ وَالْجُوْعِ وَلَفَقِيْسِ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَلْفُسِ وَالْمَرَاثِ وَلَسْرِ الْصَّابِرِيْنَ
الَّذِيْنَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيْبَهَ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ فَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ط أَوْ لَئِكَ
عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَهُ ط وَأَوْ لَئِكَ هُنْ الْمُهَمَّدُونَ ط صَلَوَاتُ اللَّهِ العَظِيْمِ

القرآن = پارہ ۲۳ = سورۃ البقرہ = رکوع ع۱۱ =

ترجمہ: صداقہ صبر اور نماز کی (متوفی قزوین) سے سہارا پکڑ ریشن کروالہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے: جو لوگ اللہ کی راہ میں
قتل ہو جلتے ہیں تو یہ مت کہو کہ مردے ہیں: نہیں: وہ قزوینہ ہیں لیکن تم ان کی زندگی کا شور ہیں رکھتے اور یاد رکھو یہ
ضرور ہوتا ہے کہ ہم ہمارا امتحان ہیں۔ خطوات کا خوبی: بھوک کی تکلیف: مال و جان کا نقصان: پیداوار کی تباہی: وہ
آزادی ہیں جو تمہیں پیش آئیں گی: پھر جو لوگ صبر کرنے والے ہیں انہیں (فتح و کاران کی) بشارت مے دد: یہ
وہ لوگ ہیں کو جب کبھی کوئی مصیبت اُن پر آپ تھے تو دربے قرار ہونے کی جگہ ذکر الہی سے اپنی روح کو تقویت پہنچا
ہیں اور اس کے زبان حال کی سایہ ہوتی ہے کہ انا لِلَّهِ رَانَا ایمِ راجعون، ہماری زندگی اور حوت رنج دغم،

سرو دزیاں، جو کچھ بھی ہے سب کچھ اللہ کے لئے ہے اور ہم سب کو باہر منا اور اسی کی طرف لوٹنے ہے) سولیقیتاً یہ
ہی لوگ ہیں جن پر ان کے پردہ گارکے الصاف و کرم میں جن پر اس کی رحمت اترنے ہے اور نہیں تھیں جو اپنے مقدمہ

میں کامیاب ہیں ॥

وَأَخْرِدُوا إِنَّ الْمَوْلَىٰ لِلْعَلَمِينَ ॥

اور بھر ہونکہ سرگرمِ عمل ہونے کا لازمی تھا جو یہ تھا کہ عمل کی مشکلیں اور ازماں شہر میں پیش آئیں اس لئے دروتِ عمل
کے ساتھ ہی صبر و استقامت اور جال فرشی و قربانی کی بھی دعوت دے دی گئی اور واضح کرد یا گی اے۔ اسی ماہ
میں آزمائشوں سے گزرنا ناگزیر ہے ساتھ ہی ان اصول و مہمات کی طرف بھی اشارہ کرد یا گی جن میں ثابت قدر
ہو جانے کے بعد گمراہی و تاکای سے قدمِ محفوظ ہو جا سکتے ہیں ॥

(۱) صبر اور نارکی قوتوں سے مدد لو، صبر کی حقیقت یہ ہے کہ مشکلات و مصائب کے حصہ اور نفسانی
خیاہشوں سے مغلوب نہ ہونے کی قوت پیدا ہو جائے، نماز کی حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے ذکر و ذکر سے روح
کو تقویت ملنی رہے جس بحاجت میں یہ دو قویں پیدا ہو جائیں گی وہ بھی ناکام نہیں بر سکتی =
راہِ حق میں موت۔ موت نہیں ہے سڑا مر زندگی وہابیت ہے۔ پس موت کے خوف سے اپنے
دوں کو پاک کر لو ॥

قرارداد تغزیت

مہر اپنیکرہ: اب جام صاحب، قرارداد تغزیت پیش کریں گے۔

جام میر غلام قادر خان

وزیر اعلیٰ جناب والا! میں آپ کی اجازت سے یہ قرارداد
لغزیت پیش کرتا ہوں۔

”بلوچستان اسمیلی کا یہ ایوان ممتاز بزرگ سیاسی رہنمای خان عبدالغفار خان
خان کی وفات پر اپنی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔

برصیر ہندوپاک کی آزادی کے رہنمای خان عبدالغفار خان
عرف با چا خان طویل علاالت کے بعد آج صحیح پشاور میں انتقال
کر گئے، اللہ پاک انہیں عزیق رحمت کرے بلاشبہ اس عظیم رہنمائی
سیاسی جدوجہد خاص طور پر برصیر ہندوپاک کے مسلمانوں کے لئے
ان کی وہ بیش بیا قربانیاں تھیں جس کی وجہ سے انگریزوں کو
یہ خطہ ہمیشہ کے لئے چھوڑنا پڑا۔ اس عظیم مقصد کی خاطرا ہنوں
نے فرنگی سامراج کے مظالم کا مردانہ وار مقابلہ کیا۔ زندان کی طویل
صوبتیں برداشت کیں۔ نظر یاتی خدمت فاتح اپنی بند پرسین
اس حقیقت سے کوئی ذی شعور انسان انکار نہیں کر سکے گا کہ باچا

کی حیثیت ہمیشہ جدوجہد آزادی کے صاف اول کے ایک عظیم سپاہی
کی رہی ہے ان کی عدم تشدید کی پالیسی اور انسان دوستی کا درس
وہ رہنا اصول ہیں جن کی ہمیں آج بھی ضرورت ہے۔
خان عبدالغفار خان مرحوم نے اپنے سیاسی اور لفڑیاتی اصولوں
کی خاطر بھی شخصی طاقت سے سمجھوتہ نہیں کی۔ وہ زندگی کے آخری
لحاظت تک اپنے رہنا اصولوں پر کار بند رہے اور ان کا مشن
آج بھی زندہ ہے۔

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا یہ ایوان ان کی عظیم خدمات کو خراج
عقیدت پیش کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ خداوند کریم مرحوم کو جوار
رحمت میں بھجہ دے اور ان کے درجات بلند کرے۔ اور سوگوار
خاندان کو صہبِ حیل عطا فرمائے۔ آمین

مرٹر اپسیکرڈ۔ قرارداد یہ ہے کہ

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا یہ ایوان ممتاز بزرگ سیاہی رہنا
خان عبدالغفار خان کی وفات پر اپنے رنج و غم کا انہیاں کر کر ہے
بر صغیر ہندوپاک کی آزادی کے عظیم رہنا خان عبدالغفار
خان عرف با چا خان طویل علاالت کے بعد آج صبح پشاور میں
انتقال کر گئے ہیں۔ اللہ پاک انہیں غریق رحمت کرے۔
 بلاشبہ اس س عظیم رہنا کی سیاسی جدوجہد خاص طور پر بر صغیر
ہندوپاک کے مسلمانوں کے لئے ان کی وہ بیش بہا قربانیاں
عین حس کی وجہ سے انگریزوں کو یہ خطرہ ہمیشہ کے لئے چھوڑنا

پڑا۔ اس عظیم مقصد کی خاطر انہوں نے فرانچی سامراج کے نظام کا مردانہ دار مقابلہ کیا۔ زمان کی طویل صعوبتیں برداشت کیں نظریاتی اختلاف اپنی جگہ لیکن اس حقیقت سے کوئی بھی ذی شعور انسان انکار نہیں کر سکے گا کہ باچا خان کی حیثیت ہمیشہ جدوجہد آزادی کے صفت اول کے ایک عظیم سپاہی کی رہی ہے ان کی عدم تشدید کی پالیسی اور انسان دوستی کا درس وہ رہنا اصول ہیں جن کی ہمیاً جب بھی ضرورت ہے۔

خان عبد الغفار خان مرحوم نے اپنے سیاسی اور نظریاتی اصولوں کی خاطر کبھی بھی کسی طاقت سے سمجھوتہ نہیں کیا وہ زندگی کے آخری لمحات تک اپنے رہنا اصول پر کار بند رہے۔ اور ان کا مشن آج بھی زندہ ہے۔

بلوچستان صوبائی اسٹبلی یہ ایوان ان کی عظیم خدمات کو خراب عقیدت پیش کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ خداوند کریم مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے درجات بلند کرے اور سو گوار خاندان کو صبر بجل عطا فرمائے آئین۔

مسٹر اپسیکر اے اب وزیر اعلیٰ صاحب مزید کچھ کہیں گے؟

وزیر اعلیٰ اے بنابر اپسیکر صاحب! یہ قرارداد جو ہیں نے اس ایوان میں پیش کی ہے ایک عظیم سیاسی رہنا کے مقلع پیش کی ہے جنہوں نے اُڑاک

کے جدوجہد میں بہت قربانیاں دی کی ہیں۔ انہوں نے آزادی کے لئے صوبتیں برداشت کیں۔ وہ پرسوں و فتاویٰ پاگئے ہیں یعنی اس دنیا فانی سے رحلت فرمائے ہیں میں انہیں ان کی قربانیوں پر خراج تھیں پیش کرتا ہوں۔ میں سمجھتا ہوں ایسے رہنمای ملتے ہیں۔ یہ صدمہ نہ صرف صوبہ سرحد کے عوام کے لئے ہے بلکہ پورے پاکستان کے عوام کے لئے بھی ہے ہمیں شدید رنج و عنز ہوا ہے۔ میں جناب سے گزارش کرتا ہوں کہ ہماری طرف سے ان کے فرزند جناب ولی عالیٰ تک ہمارے ہدبات پہنچا دیجیے۔ ہم ان کے علم میں برابر کے شرکیں ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمل عطا فرما دے اور میری دعا ہے کہ مرحوم کی روح کو اپنے ہوار رحمت میں جگہ دے جب سب مہران تقریر کر لیں تو پھر ان کے لئے فاتحہ خوانی بھی کی جاتے۔

پرسکی جان بلوچ۔

بسم اللہ الرحمن الرحيم

جناب اسپیکر صاحب کی اجازت سے

میں جام صاحب کی تعریتی قرارداد سے اتفاق کرتا ہوں خان عبدالغفار حناٹہ پاک و ہند کے ان تین چوٹی کے لیڈر ووں سے تھے جو بڑے سید تھے جن میں قائد اعظم محمد علی جناح دوسرے گاندھی اور تیرہ خان عبدالغفار خان تھے۔ جنہوں نے غریب عوام خدمت کے لئے اپنی زندگی وقف کر دی تھی۔ ان کی اٹھانوں سے سال زندگی میں پنیس سال انہوں نے جیل میں گزار دی۔ وہ کانگریس میں بھی رہے

اس کے بعد وہ اور قائد اعظم ایک ساتھ تھے پھر انہیں بدایا کامانہ کرنا پڑا وہ کانگریس میں رہے اور قائد اعظم نے سلم لیگ کے لئے جدوجہد کرنا شروع کی جانب والا وہ اتنے بڑے اور عظیم شخص تھے کہ ان کی نماز جنازہ میں صدر پاکستان اور ذریما اعظم پاکستان نے بھی شرکت کی جبکہ ذریما اعظم ہندستان اپنے خصوصی طیارے جو اس وقت کسی بیرونی ملک کے درے پر جا رہے تھے اپنے تمام پروگرام منوط کر کے اپنے بیوی بچوں کے ہمراہ تغیریت کے لئے آئے۔ جب وہ طوفان کے راستے آرہے تھے تو ہمارے جلاوطن رہنا اور خصوصاً صدر افغانستان ان کے سامنے آئے۔ اس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ انہوں غریب عوام کی خدمت کی۔ انہوں نے نہ صرف پختونوں کی خدمت نہیں کی بلکہ بلوچوں، برلنیویوں اور بلوچستان کے لوگوں کے علاوہ دوسرا سے طبقے کے لوگوں کے بھی خدمت کی۔ اور وہ انہیں نہایت عزت اور احترام کی نظر سے دیکھتے تھے۔ میرے والد صاحب بھی ان کے شیدائی تھے اور انہیں ہر وقت اپنا بڑا بھائی کہا کرتے تھے۔ جانب والا انہوں نے اپنی زندگی غریبوں کے حقوق کی پابندی میں گزاری وہ سرخ پوش عظیم رہنا اور ندائی خدمت گار تھے۔

انہوں نے مسلمانوں کی آزادی کے لئے بعد و جہد ۱۹۴۰ء میں شروع کی۔ اس کیلئے وہ قید بھی ہوتے اور زندگی کے بیشتر سال قید میں گزاری۔ انگریزوں کو اس وقت یہاں سے نکالنا بڑی مشکل بات تھی قائد اعظم اور گاندھی نے مل کر جدوجہد کی جس کے نتیجے میں دو ممالک

ایک پاکستان اور دوسرا ہندوستان کے نام سے معرض وجود میں آئے
خان صاحب کی وفات سے جو خلا پیدا ہوا ہے اس کے لئے میں یہو
کہ یہ ایک بہت بڑا خدا ہے۔ جسے کوئی پورا نہیں کر سکے گا۔ ہم
ان کے سوگ میں برابر کے شریک ہیں۔ میں جناب خان عبد الاول فار
صاحب سے اور ان کے اہل خاندان سے تخریت کرتا ہوں اور
ان کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبر
جیل عطا فرمائے اور پختونوں کو ان کے نقش قدم پر ملنے کی توفیق رے۔
کہ اس طرح وہ بھی آگے بڑھیں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ
انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

سردار العقوب خان ناصرہ (وزیر آپیاشی)

جناب اسپیکر میں جام صاحب کی قرارداد کتابیہ
کرتے ہوئے یہ کہوں گا کہ خان عبد الغفار خان حسول آزادی کی جدوجہد
کرنے والے صاف اول کے رہنماء شمار ہوتے تھے۔ انہوں نے اپنی پوری
زندگی عدم تشدد میں گزار دی اور کبھی بھی اپنے اسلوب پر سمجھوتہ نہیں
کی۔ انہوں نے اس لوں کی خاطر اپنی زندگی کا بڑا حصہ تید و بند
اور جلا و طف میں گزار دیا۔ یہ ایک بہت بڑا خدا ہے۔ انہوں نے د
صرف پختونوں کی بلکہ تمام لوگوں کی بیکان خدمت کی ہے۔ ان کے
لئے یہری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے
اور پسندگان کو صبر جیل عطا فرمائے۔

مُسْرِفِ احمد خان باجا :-

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جناب اسپیکر، آج ہم ایک بزرگ آزمودہ سیاست دان
بلند پایہ سمجھ رہ کار جرات مند خدائی خدمت گارا در مخلص الشان خان
عبد الغفار خان کی وفات پر قرارداد تغزیت پر بحث کرسے ہیں۔ خان
مرحوم زندگی بھرا پئے نظریہ اور سیاسی ملک پر کار بند رہے۔ تاریخ
میں ایسے لوگ بہت کم پیدا ہوتے ہیں۔ جنہوں نے اپنے منتخب کردہ
مشن پر چلتے ہوئے پوری ایک صدی گزار دی۔ خان باجا خان نے اپنے
زندگی حقوق و آزادی کے لئے وقت کر دی تھی۔ وہ بر صغیر کی جنگ
آزادی کے عظیم ہمیروں تھے۔ ملک کے ہر جموریت پسند شخص کو خان مرعوم
کی موت سے صدمہ ہہنچا ہے۔ خان باجا خان کی موت سے ایک
بھرپور زندگی کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ انہوں نے متعدد ہندوستان
میں بر طائفی اقدار کے خلاف جدوجہد کر کے شہرت حاصل کی
ان کی وفات سے ملک کی سیاسی زندگی میں جو خلا پیدا ہو گی
ہے وہ مشکل سے پر ہو گا۔ خدائی خدمتگار کی جدوجہد سنہری
الفاظ سے سمجھی جا چکی ہیں۔ آخر میں مرحوم کو اپنی طرف سے
خبر اربع عقیدت پیش کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ
مرحوم کو اپنی بوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پس اندگان کو یہ صدمہ
برداشت کرنے کا حصہ دے۔ آمین

میرنی بخش خان کھوںہ

بسم اللہ الرحمن الرحيم

جناب اپیکر صاحب ! جام صاحب نے اسمبلی میں بھر تغیرتی
قرارداد پیش کی ہے ہم اس کی تائید کرتے ہیں ۔ اور خان صاحب
کی جتنی بھی تعریف کریں کم ہے ۔ انہوں نے ملک کی آزادی کے نئے
بڑی جدوجہد کی ۔ ہم ان الفاظ سے ان کی تعریف کرتے ہیں ۔ اور ان
کے نئے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اپنی جوار رحمت میں جگہ دے ۔ ہماری
روغایمیں ان کے ساتھ ہیں ۔ آمين

ملک محمد ویسف اچیزی

جناب اپیکر ! آپ کی اجازت سے میں
شاید اپوآن کی جانب سے جو تجزیتی قرارداد پیش ہوتی ہے میں کچھ
عرض کروں گا ۔ خان عبدالغفار خان جو باپا خان کے نام سے پہلے
جاتے ہیں اور ان کی سیاسی زندگی اتنی طویل ہے کہ اسمبلی میں ان
پر بحث کرنا ممکن نہیں ۔ انہوں نے انگریزوں کے خلاف جدوجہد
کی ہے ۔ اور پاک و ہند آزادی میں بھر فربافتے دی وہ کچھ سے پونیڈہ
نہیں ہے ۔ ان کے نئے یہ کہنا درست نہیں کہ باپا خان صرف پختونوں
کے لیڈر تھے ۔ بلکہ یہاں میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ وہ ایشیا میں
اور پاک و ہند میں اچھے اور پاکے کے لیڈروں میں صفت اول کے
لیڈروں میں شمار ہوتے تھے ۔ انہوں نے انگریزوں کے خلاف جدوجہد کی
جس کی اور پاک و ہند کو آزادی دلوالی ۔ آپ نے سرخپوش خدائی
خد مقکار تنیم کی بنیاد رکھی اور اس کے ذریعہ عوام کی خدمت کی ۔ وہ

سیکی لیڈر ہی نہیں بلکہ سماجی کارکن بھی تھے ان کی ساری عمر
ہدود، جہد اور غوام کی خدمت میں گزر گئی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس
میں جگہ عطا فرمائے۔ عبد الولی خان اور ان کے خاندان کو صبر جمیل
عطفار فرمائے آمین۔

شیخ ظرفی خان مندوخیل

جناب پیکر صاحب! قائد ایوان
صاحب نے جو قرارداد پیش کی ہے میں اس کی حادیت کرتا ہوں
جناب خان عبدالغفار خان صاحب کی زندگی کو کوئی داتفاق کسی سے
پوشیدہ نہیں ہے اس کو دس بیس منٹ یا دو گھنٹے میں بیان کرنا
مختکل ہے۔ میں صرف یہ کہوں گا کہ ان کی موت سے ہمارے ملک
اور ایشیا میں جو خلاپیہ اہواز ہے خداوند کریم اسکو پڑ کرے
اور ہمیں توفیق دے کہ ہم ان کے لفظ قدم پر چلیں اور ساقہ ہی
ان کے اہل خاندان کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے
اور جناب خان صاحب مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جلدے
آمین

میرعبدالکریم نوٹیفیکیشن

بسم اللہ ار رحمن الرحیم
جناب آپ کریم! میں جام صاحب کی قرارداد کی پر زور حادیت کرتا
ہوں ہمیں افسوس ہے کہ ہمارا ملک خداداد پاکستان اس عظیم شہنشہ
سے محروم ہو گیا ہے جناب والا! موت ہر ایک کو آتی ہے اور

زندگی کا کاروان روان دواں رہتا ہے کچھ لوگ آگے چلے جاتے ہیں اور کچھ لوگ پیچھے جا رہے ہیں۔ کچھ ایسے لوگ ہم سے بیکھر جاتے ہیں کہ ان کی کارکردگی یادگار رہتی ہے اور وہ قوم کے دلوں میں رہتے ہیں۔

جناب والا! میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کے پستانگان کو صبر جیل عطا فرمائے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں جگد دے۔

من فضیلہ عالیانی ہے جناب اسپیکر! ہم جناب خان عبدالغفار خان کی موت کے غم میں ان کے اہل خاندان کے ساتھ برابر کے شرکیہ میں خان صاحب کا شمار ان لیڈروں میں ہوتا ہے جنہوں نے بر صیر کی آزادی کیئے جدوجہد کی اور قربانیاں دیں۔ اور کسی بھی قسم کی سختی برداشت کرنے سے دریغ نہیں کی۔ خان عبدالغفار میں سمجھتی ہوں کہ شمار بر صیر کے ان لیڈروں میں ہوتا ہے جو جدوجہد آزادی کے صفت اول میں شامل تھے گو کہ پاکستان کے سبق ان کا خیال کچھ مختلف نوعیت کا تھا تا ہم وہ پورے عالم میں ہندو پاک کے خیم خطہ کو طاقتور دیکھنا چاہتے ہیں ان کے اور ان کے رفقاء کا رکنیت کی تشدید کے نتیجے میں بر صیر آزاد ہوا انہوں نے نہ صرف عدم تشدید قربانیوں کے نتیجے میں کا نظریہ صرف یہ تھا کہ بغیر خون بہائے اور بغیر کسی کشیدگی کے ہمیں آزادی حاصل کریں۔ اور یہی نظریہ اور سیاسی عمل اس خطہ کی آزادی کے لئے بہترین تھا یہ ان کا مشن رہا اور اسی قسم کا ضور انہوں نے بر صیر کے عوام کو دلایا کہ اس کے تحت یہاں

کے عوام کو آزاد کیا جائے۔

اور بد صیر پاک ہند کے عوام کو مذہبی، بنیادی سماجی اور سیاسی حقوق دلائے جائیں۔ اور اس خطے میں جمہوریت کو فرددغ دیا جائے۔ خان عبدالغفار خان صرف ایک سیاسی لیڈر نہ تھے بلکہ وہ ایک بہترین سماجی کارکن بھی تھے۔ انہوں نے اپنی زندگی عوام ان کے خدمت اور عوام ان سوس کو سیاسی شور دلانے میں گزاری۔

جناب والا! میں یہ دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان بزرگ سیاستدان کو جہنوں نے تحریک آزادی میں بھرپور حصہ لیا جہنوں نے مسلمانوں کو بھی ایک آزاد خطہ دلایا اور قربانی دے کر وہ جیلوں میں بھی گئے اور آخر کار انگریزوں کے دو صد سال حکومت کا خاتمہ کیا کو مغفرت فرمائے۔ نیز اللہ تعالیٰ ان جیسے دیگر سیاستدانوں اور لیڈروں کو طویل عمر عطا کرے۔ ان ہی حضرات نے اور قائد اعظم اور ان کے رفقاء کا رئے خدمت کی اور قربانی دیتا کہ وہ اسکے میں جمہوریت قائم کر سکیں۔ اور اسے مزید مفہوم بنائیں۔ جناب اکسپیکٹر! ہمارے بزرگ سیاستدانوں میں دن بدن کمی ہو رہی ہے تاہم ہماری دعا ہے کہ ان کی جگہ ان کے پائے کے مزید سیاستدان پیدا ہوں تاکہ جو عمل رہا ہے وہ قائم رہے اگرچہ فاہر یا چند ان بزرگ سیاستدانوں کے جانے کے بعد مشکل سے پر ہو سکے گا۔ اس لئے ہماری پوری کوشش ہونا چاہیئے کہ ہم ان جیسے تحریک آزادی کے بزرگ سیاستدانوں کے ساتھ معاون کریں اور ہماری تمنا اور دعا بھی صرف یہی ہونا چاہیئے۔ تاکہ جو کشن انہوں نے شروع

کیا س کے لئے ہم سب نے قربانیاں دیں۔ پورا ہو اور ہم اپنے
سائل حل کر سکیں۔

جناب والا! آخر میں یہری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خان عبدالغفار
خان مرحوم کے پسندگان کو صبر جیل عطا فرمائے اور مرحوم کو اپنی
جو ارحمت میں بچکے دے۔ شکریہ

مسٹر احمد داس بھٹی ہے۔ جناب اسپیکر صاحب! میں وزیر اعلیٰ بلوچستان
کی اسی تعریتی قرارداد کی تائید کرتا ہوں اور گزارش کرتا ہوں کہ خان
عبدالغفار خان مرحوم کا مشن ہی نوع انسان کے درمیان محبت کا پیغام
تھا با چاف ان مرحوم کی پائی یعنی عدم تشدد کے لئے قبل احتراام میں
عدم تشدد یعنی اہنسا کی پائی یعنی نصف ان کا نظریہ تھا بلکہ ہر باشوق
انسان کے لئے بڑی اہمیت رکھتا ہے لہذا میں ان کی حمایت
کرتا ہوں ان کا پر چار مخفی محبت و اخوت تھا جس کے لئے انہوں
نے آزادی کے لئے عظیم جنگ لڑی تھی۔ اسی لئے وہ جنگ آزادی
کے بڑے رہنما تھے۔ جناب والا! یقیناً انہوں نے فرنگی سامراج
کے خلاف طویل جنگ لڑی ہے۔ ان کی وفات بہت بڑا نقصان
ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ لہذا میں بلوچستان کی
 تمام اقلیتوں اور بالخصوص اپنی ہندو اقلیت کی جانب سے سوگوار
خاندان کے نعم اور ساتھ عظیم میں برابر کا شرکیں ہوں۔ اور ہم ان کے
پسندگان کے لئے صبر جیل کی دعا کرتے ہیں۔ آئین ثم آئین

میرزا یاں خان مری (وزیر مالیات)

جناب اسپیکر! آپ کی وساطت سے عرف کرنا
 چاہوں گا کہ ایسے عظیم رہبر اور ایسے عظیم قائد کو خراہی عقیدت پیش کرنے
 کے لئے کم از کم میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ اور میں یہ سوچنے پر مجبور
 ہوں کہ اگر کل کے لئے بھی تاریخِ دان لکھنے گا تو شاید اس کے پاس بھی
 الفاظ کم ہو جائیں گے کہ اس عظیم رہبر اور عظیم قائد کے بارے میں کچھ
 کہے۔ جناب والا! خان صاحب مرحوم کو میں نے بہت قریب سے
 دیکھا تھا ان کے متعلقات ہمارے بزرگوں سے تھے۔ اس لئے میں
 نے ان کو کافی قریب سے دیکھا واقعی وہ ظاہرا اور باطنًا عوام کے
 خدمتگار تھے۔ لوگ تو ایشیاء کے مغلن کہتے ہیں لیکن میں کہتا ہوں
 شاید دنیا میں ایسی بہت کم شخصیات ہوں گی جو خان صاحب عبد الغفار
 خان با چا خان کے نقش قدم میں چلیں۔ لہذا میں اپنی طرف سے اور اپنی
 ساری قوم کی طرف سے اس بزرگ رہنما کے عنم میں برابر کا شریک
 ہوں اور دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جلوہ
 آئیں۔ ثم آمین

مسٹر ناصر علی بلوجہ - جناب اسپیکر۔ میں جام صاحب کی فرادراد کی حمایت کرتے ہوئے یہ کہتا ہوں کہ خان صاحب عبد الغفار نانگا خان جدد جہد آزادی کے نذر سپاہی تھے۔ بر صغیر پاک و ہند کی آزادی میں کی جانے والی ان کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ لیکن انہوں کے

ساتھ کہنا پڑتا ہے ہم اس عظیم رہنمائی کی قدر نہیں کر سکے۔ وہ زندگی
بھرا پئے اصولوں پر قائم رہے۔ اگرچہ مرحوم آج بذات خود ہم میں موجود
نہیں ہیں۔ لیکن ان کے اصول زندگی بھر ہماری رہنمائی کرتے رہیں گے۔
جانب میں مرحوم خان صاحب کے عنم میں سوگوار خاندان کے ساتھ
برابر کا شریک ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے
اور ان کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے آمین۔

میرا پیکر ۴ مجھے ممتاز بزرگ سیاستدان اور تحریک آزادی کے
عظیم رہنمای جناب خان عبد الغفار خان کی وفات پر دلی صدمہ پہنچا ہے۔
 بلاشبہ اس عظیم رہنمائی کی سیاسی جدوجہد خاص طور پر بر صغیر ہندوپاک
کے مسلمانوں کے لئے وہ بیش بہا قربانیاں دی جس کی وجہ سے انگریزوں
کو یہ خط ہمیشہ کے لئے چھوڑنا پڑا انہوں نے منظوم قوموں اور غریب لوگوں
کے لئے ہمیشہ جدوجہد کی مرحوم انسانیت اور عدم تشدد کے بہت
بڑے علم بردار تھے وہ مرتبے دم تک اپنے نظریے اور فلسفے پر کار
بند رہے۔ اس سلسلے میں انہیں کمی صعوبتیں برداشت کرنا پہنچا
اور تید و بند کی آزمائیش سے بھی گزرنما پڑا مگر آخر دم تک وہ اپنے
موقف پر قائم رہے۔ اس حقیقت سے بھی کوئی ذمیشور انسان
انکار نہیں کر سکے گا کہ با چا خان کی صیحت ہمیشہ جدوجہد آزادی کے
صف اول کے ایک عظیم سیاہی کی رہی ہے۔ ان کی وفات سے
جو خلا پیدا ہو گیا ہے وہ کبھی بھی پر نہیں ہو سکے گا۔ میری دعا ہے
کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پمانہ لگان

کو صہیل عطا فرمائے

مسٹر اپسیکرہ۔ اب مولوی صاحب مرحوم خان عبدالغفار خان کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔ (دعاد مغفرت کی گئی)

مسٹر اپسیکرہ۔ اب مرحوم خان عبدالغفار خان کی وفات پر ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی جائے گی (ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی)

مسٹر اپسیکرہ۔ اب وقفہ سوالات ہے۔ پہلا سوال میر عبدالکریم نو شیروالی صاحب کا ہے۔

نمبر ۵، میر عبدالکریم نو شیروالی:
کیا وزیر صحت از راہ گرم مطلع فرمائیں گے کہ (الف) میں نس اور ڈسپری کی مکمل ٹریننگ کیتی مدت در کار ہوتی ہے ٹرینوں کو ماہنہ کتنا وظیفہ دیا جاتا ہے۔

(ب) میں نس اور ڈسپری کی ٹریننگ کی تکمیل کے بعد جواہیدوار کا میاب ہو جاتے ہیں ان کو کتنے عرصے کے لئے گورنمنٹ سروس کرنی پڑتی ہے۔

(ج) مذکورہ امیدواروں کو ڈپوے کتنے عرصے کے بعد دیکھے جاتے ہیں۔ نیز ایسے امیدواروں کی تفصیل دی جائے جنہوں نے ڈسپری کی ٹریننگ بعہ وظیفہ مکمل کر کے سرکاری مدت ملazمت پوری کئے بغیر ڈپو مرہ حاصل کئے

جامع میر غلام قادر خاں وزیر اعلیٰ ہے۔

- (ا) میل نرسر کی ٹریننگ کی مدت تین سال ہے جبکہ ڈسپنسر کی ٹریننگ کی مدت ایک سال ہے۔ میل نرسر کو ماہانہ ۱۲۵ روپے اور ڈسپنسر کو ماہانہ ۵۰ روپے وظیفہ دیا جاتا ہے۔
- (ب) میل نرسر کو ٹریننگ مکمل کرنے کے بعد تین سال اور ڈسپنسر کو ٹریننگ مکمل کرنے کے بعد دو سال لازمی گورنمنٹ سروس کرنی پڑتی ہے۔
- (ج) میل نرسوں کو تین سال کے بعد اور ڈسپنسروں کو دو سال لازمی سروس کرنے کے بعد ڈپلو می دینے جاتے ہیں۔ جن ڈسپنسروں نے ٹریننگ بعد وظیفہ مکمل کی اور مرکاری ملازمت پورے کئے بیرون ڈپلو می حاصل کئے ان کی تعداد سات ہے۔

میر عبد الکریم نوشیر وانی (صحتی سوال) جناب والا! کتنے ڈسپنسر ہیں جنہوں نے دو سال کی ٹریننگ پوری نہیں کی ہے اور ان کو ڈپلو می دینے گئے ہیں۔

وزیر اعلیٰ ہے۔ میرے مخزز میر صاحب کو کس نے صحتی سوال صحیح نہیں سمجھایا ہے۔ جواب تو واضح پیش کر دیا گیا ہے۔ میل نرسر کی ٹریننگ کی مدت تین سال ہوتی ہے اور ڈسپنسر کی ٹریننگ کی مدت ایک سال ہے۔ اگر کوئی ڈسپنسر ٹریننگ کرتا اور ملازمت نہیں کرتا تو اس کو جرمانتے کی رقم پہلے پانچ ہزار روپے دینے پڑتے تھے اور اب اس کو دس ہزار روپے تک

بڑھادیا گیا ہے سات ایسے افراد ہیں جنہوں نے ٹریننگ مکمل کی ہے لیکن علازمت نہیں کی مگر انہوں نے جرمائی کی رقم ادا کر کے ڈپو سے حاصل کئے ہیں۔ ان میں سے چند کے نام یہ ہیں ۔

- ۱۔ الہرحسین شاہ پشین ۲۔ عبدالمالک کوثر ۳۔ عبدالواب لورلائی
 - ۴۔ چاکر داس سی ۵۔ شادم سی ۶۔ نیاز اللہ کجھی
 - ۷۔ محمد صاحر ۔
-

پرانی کجھی جان بلوچ ۔

جو نزد اور بڑی تعداد میں ڈاکٹر لیڈی ڈاکٹر اپنے پرائیویٹ کلینک میں کام کرتے ہیں ۔ یہاں انہیں پیسے نیاد ملتے ہیں اگر وہ دور دراز علاقوں میں جائیں تو وہاں انہیں پیسے کم ملتے ہیں ۔ لہذا یہ دور دراز کے دیہا توں میں نہیں جانا چاہتے ۔ ان کی کوشش ہوتی ہے کہ کوئٹہ میں رہیں جبکہ دیہا توں میں بھی ایم پی اے فنڈ سے ان کے لئے رہائش کے لئے جگہیں تغیری کی کجھیں میری گزارش ہے ان کو دیہا توں میں تعینات کیا جائے تاکہ وہاں کے غریب عوام کو علاج کی ہمہلت وغیرہ ہمیا ہو اگر اس پر قائد ایوان کاروانی گریں تو مشکور رہوں گا ۔

دنیم اعلیٰ ۔

مہاب والا : معز زمبر صاحب نے جو کچھ فرمایا ہے بہت اچھا ہے ۔ اس سلسلے میں جب تک حکومت کی طرف سے کوئی قانون نافذ نہیں کیا جاتا ہے ہم ڈاکٹروں اور لیڈی ڈاکٹروں کو مجبور نہیں کر سکتے ہیں

کوہ دریہاں میں کام کریں یا زبردستی نہیں بھیج سکتے ہیں۔ اس سے میں قانون بنانے کی ضرورت ہے میں نے صوبائی محکمہ صحت سے بات کی ہے کہ وہ قانون بنائیں اگر اس بات کی ایوان نے منظوری دے دی تو ان کو ہر جگہ کام کرنے کے لئے پابند کیا جاسکے گا آئندہ سیشن میں اس قسم کا بل پیش کیا جائے گا۔

مرٹر اسپیکر ہے اگلا سوال

بلا۔ ۴، ۵۔ میر عبدالکریم نو شیر وانی ہے

کیا وزیر صحت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے۔ کہ

(الف) سال ۱۹۸۵ء سے ۱۹۸۸ء تک بلوچستان کے کن کن اضلاع سے کون کون سے امیدواروں نے میل نکل اور ڈسپر کی ٹریننگ مکمل کی ہے تفصیل دی جائے۔

(ب) سال ۱۹۸۵ء سے ۱۹۸۸ء تک بلوچستان میں کتنے میل نرسر اور ڈسپر اپنی مدت ملازمت مکمل کر کے ڈپلومہ حاصل کر لے ہیں اور کتنے امیدواروں کو اپنی مدت ملازمت پوری کرنا باقی تھام امیدواروں کے نام بول کر ڈو میں اکل کے مکمل کوائف کی ضلع دار تفصیل دی جائے۔

وزیر اعلیٰ ہے

سال ۱۹۸۵ء سے سال ۱۹۸۶ء تک آٹھ میل زرسوں نے (چھ صوبہ بلوچستان سے دو صوبہ پنجاب سے) ٹریننگ مکمل کی ہے اس بات کا ذکر کرنا ضروری ہے کہ میل زرسوں کو صرف سول ہسپال کوئٹہ میں ٹریننگ دی جاتی ہے۔

ان کی ٹریننگ کی مدت تین سال کی ہوتی ہے ضلع دار تفصیل اس طرح ہے

<u>صوبہ بلوچستان سے جوں</u>	<u>نام</u>	<u>ولدیت</u>	<u>دوكل/دومیساں</u>
ضلع کوڑہ سے	۱۔ محمد اسم	غلام محمد	دومیساں ضلع کوڑہ
۲۔ علی محمد	فیض محمد	دوكل ، ،	دوكل
ضلع پشین سے	۱۔ عبدالمتن	مولوی عبدالظہر	پشین
ضلع پشین	۲۔ حضرت عمر	مغل محمد	ضلع پشین
ضلع لورا لائی سے	۱۔ سرفراز خان	حاجی خان	لورا لائی
ضلع شوب سے	۱۔ عبدالغیوم	حاجی عبدالرؤف	شوب
(صوبہ پنجاب سے دو)			

ضلع ڈیرو غازیخان ۱۔ محمد حنیف	امیر محمد	ڈیرو غازیخان
۲۔ خالد محمود اقبال	غلام فربہ	ڈیرو غازیخان

کل ڈھنک ۸ میل نرسر

جہاں تک ڈسپرزر کی ٹریننگ کا تعلق ہے تو سال ۱۹۸۵ء سے ۱۹۸۶ء تک ایک سوت سی ۱۸۶ ڈسپرسروں نے ٹریننگ کمل کی ہے جس کی ضلع دار تفصیل اس طرح ہے ۔

ضلع کوئٹہ

ضلع کوئٹہ میں ریمنی ڈسپرزر کی اسامیاں نہیں ہیں البتہ کسی اور ادارے سے ٹریننگ

مکمل کرنے کے بعد چار ڈسپنسروں نے اس ڈسٹرکٹ میں اپنی ملازمت شروع کی ہے جن کے نام ولادت لوگل/ ڈومیسکل اس طرح ہیں۔

۱۹۸۵ء میں جو ملازمت میں آتے۔

<u>نام</u>	<u>ولادت</u>	<u>لوگل ڈومیسکل</u>
۱۔ محمد ایاس	ڈومیسکل غلام کوئٹہ	محمد شرفی
۲۔ عبدالغفار	عبدالحکیم	لوگل ضلع کوئٹہ
<u>۱۹۸۶ء میں جو ملازمت میں آتے</u>		
۳۔ محمد ناظم	خدا ی رحیم	خدا ی کوئٹہ
۴۔ نشاراحد	حاجی محمد عدیق	حاجی پیشین

ان میں سے دو ایڈوارڈز نے اپنی ملازمت مدت مکمل کر لی ہے باقی دو ایڈوارڈز کو ملازمت مدت پوری کرنا باتی ہے۔

ضلع پیشین

ضلع پیشین میں موجودہ ڈسپنسر اپنی ٹریننگ مکمل کی ہے۔ جن کے نام بھر و ولادت لوگل ڈومیسکل اس طرح ہیں۔

<u>نام</u>	<u>ولادت</u>	<u>لوگل ڈومیسکل</u>	<u>۱۹۸۵ء میں</u>
۱۔ محمد اجل	غلام دستگیر	لوگل ضلع پیشین	
۲۔ منیراحد	عبدالاحد	"	
۳۔ محمد عظیم	نصراللہ	"	
۴۔ عبدالواحد	خدا ی رحیم	"	

<u>نام</u>	<u>ولدیت</u>	<u>وکل/ڈویس ائل</u>
۱۹۸۶ء میں		
۵	میر عالم	میر ششم
۶	محمد حسن	قاضی عبد الغفور
۷	غلام رشید	عبد الغنی
۸	عبد اللہ جان	عبد العلی
۹	محمد ریف	غاری خان
۱۹۸۴ء میں		
۱۰	محمد نسیم	مکمل نسخہ پیشین
۱۱	محمد رضا	سعید اللہ
۱۲	بنی دوست	عبد اللہ
۱۳	محمد ریف	عبد الرحمن
۱۴	سعید اللہ	عبد الحکیم

ان میں سے چار اسیدار امتیاز میں پاس ہوتے ہیں۔

ان کو ملازمت مدت پوری کرنا باقی ہے جن کے نام بعد ولدیت وکل/ڈویس ائل
اکس طرح ہیں ۔

<u>نام</u>	<u>ولدیت</u>	<u>وکل/ڈویس ائل</u>
۱۔ میر احمد	عبدالاحد	مکمل نسخہ پیشین
۲۔ عبدالاحد	حصار حیم	میر احمد
۳۔ محمد حسن	عبد الغفور	عبدالاحد
۴۔ عبد اللہ جان	عبد العلی	عبداللہ

اہرہ نے ابھی تک مدت ملازمت پوری نہیں کی ہے ۔

صلح ثوب

صلح ثوب میں انیس ڈپرسوں نے اپنی ٹریننگ مکمل کی ہے جن کے نام دلیلت
وکل ڈو میسال اس طرح ہیں۔

۱۹۸۵ء میں

نام	دلیلت	وکل ڈو میسال
محمد کرم	عبد الغفور	وکل ڈلچسپ
عبد الرحیم	عبد الحکیم	" "
محمد علیم	عبد الغفار	" "
محمد کریم	محمد دین	" "
محمد افضل	بیرون محمد	" "
نصر اللہ	حاجی محمد	" "

۱۹۸۶ء میں

۱۔ قیوم فواز	رب نواز	ڈو میسال :
۲۔ شاراحد	ظفر اقبال	" "
۳۔ بادشاہ خان	بھائی گل	وکل
۴۔ گل زبان	مک میر جان	" "
۵۔ شیز زبان	فاضل خان	" "
۶۔ شیر محمد	سیدال خان	" "
۷۔ مدا سید	حاجی فواب خان	" "

۱۹۸۴ء میں

" "	حکیم دوست محمد	۱۴۔ عبد الحکیم
" "	حاجی عبدالرحمن	۱۵۔ اختر محمد
" "	حاجی سعید اللہ خان	۱۶۔ شہباز خان
" "	حاجی رفیعی خان	۱۷۔ آدم خان
ڈو میسائیں "	بوستان علی	۱۸۔ نور علی
" "	بشیر احمد	۱۹۔ عبد الہادی

ان امیدواروں میں سے چار امیدواروں نے استھان پاس کی ہے۔ ان کو ملزمت پوری کرنا باقی ہے جن کے نام بعد ولدیت وکل/ڈو میسائیں اس طرح ہیں

<u>نام</u>	<u>ولدیت</u>	<u>وکل/ڈو میسائیں</u>
بادر شاہ خان	بھائی لگی	وکل ضلع ٹوبہ،
نشراحمد	نظر القیال	ڈو میسائیں "
اختر محمد	حاجی عبدالرحمن	وکل "
خدا سیداد	حاجی نواب خان	" "

انہوں نے ابھی مدت ملزمت پوری نہیں کی ہے

ضلع لسبیلہ

ضلع لسبیلہ میں پندرہ ڈسپریڈوں نے اپنی ٹریننگ مکمل کی ہے۔ جن کے نام بعد ولدیت وکل/ڈو میسائیں اس طرح ہیں۔

<u>نام</u>	<u>ولدیت</u>	<u>وکل/ڈو میسائیں</u>
غلام نبی	عبد الغفور	وکل ضلع لسبیلہ

۱۔	عبد الغفور	حاجی نوکری
۲۔	محمد شریف	عبد القادر
۳۔	عبد الغفور	محمد صدیق
۴۔	محمد یونس	احمد خان

<u>۱۹۸۶ء میں</u>		
۱۔	رسنگ خان	محمد رمضان
۲۔	مارون شہزاد	وکل محمد
۳۔	تولارام	خوشحال اس
۴۔	محمد حسین	فیقر محمد
۵۔	بشار محمد	عبد الحمید

<u>۱۹۸۴ء میں</u>		
۱۔	شیر خان	محمد صدیق
۲۔	محمد حسن	اللہ بخشیا
۳۔	محمد صنیف	محمد اسماعیل
۴۔	محمد خان	محمد خان
۵۔	چینی داس	گومی مل

ان میں تیرہ اسمیدوار امتحان میں فیل ہو گئے ہیں۔ جن امیدواروں کو
مطلوبہ مدت پوری کرنا باقی ہے۔ ان کے نام بعض ولدیت وکل/ڈویسیل
اسن طرز ہیں۔

<u>وکل/ڈویسیل</u>	<u>ولدیت</u>	<u>نام</u>
وکل قطع لسبیدہ	عبد الغفور	علام بنی

۲۔ محمدیوسف احمدخان

ان میں سے کسی امیدوار نے بھی مدتِ ملازمت پوری نہیں کی ۔

صلح خضدار

صلح خضدار میں ۷ امیدواروں نے ڈپنسر کر ٹینگ مکمل کی ہے جن کے نام بعہ ولدیت وکل و ڈومیسائیل کی تفصیل اس طرح ہیں ۔

<u>نام</u>	<u>ولدیت</u>	<u>وکل/ ڈومیسائیل</u>
۱۔ اختر حسین	محمد عمر	لوکل صلح خضدار
۲۔ کریم بخش	بہار علی	و
۳۔ عبدالغفور	عبدال قادر	و
۴۔ عبد الشبی	محمد بخش	و
۵۔ نور احمد	روست محمد	و
۶۔ عبدالصمد	جعفر فان	و
۷۔ محمد صدیق	نصر اللہ	و

ان میں سے چار امیدوار ڈپنسرز کی امتحان میں فیل ہو گئے ہیں تین امیدواروں کو ملازمت مدت پوری کرنا باقی ہے ان کے نام بعہ ولدیت وکل / ڈومیسائیل اس طرح ہیں ۔

<u>نام</u>	<u>ولدیت</u>	<u>وکل/ ڈومیسائیل</u>
۱۔ اختر حسین	محمد عمر	لوکل صلح خضدار
۲۔ کریم بخش	بہار علی	و
۳۔ عبدالغفور	عبدال قادر	و

ان سے کسی بھی امیدوار نے ملازمت مدت پوری نہیں کی ۔

صلح سبی
صلح سبی میں سول ڈسپرزا نے اپنی ٹریننگ مکمل کی ہے۔ جن کے
نام ولدیت وکل/ ڈو میسال اس طرح ہیں۔

1985ء میں

<u>نام</u>	<u>ولدیت</u>	<u>وکل/ ڈو میسال</u>
۱۔ رحمت اللہ	سحدا اللہ	وکل صلح سبی
۲۔ محمد اصف	محمد یا مین	ڈو میسال
۳۔ عبد الغفور	حاجی بکیر خان	وکل "
۴۔ قمر مرتفعی	عبد الخیر زبیگ	ڈو میسال "
۵۔ سترا م رام	گھنٹا م داس	وکل "
۶۔ سعد الدین طارق	فخر الدین	ڈو میسال "
۷۔ محمد سماںیل	محمد یا مین	" "
<u>1986ء میں</u>		
۸۔ محمد عثمان	محمد عزیز	" "
۹۔ غلام حیدر	گھوار خان	وکل "
۱۰۔ نور اشرف	نیض محمد	" "
۱۱۔ ام پکاش	رام چند	" "
۱۲۔ گرنجشیل	اتم چند	" "
<u>1987ء میں</u>		
۱۳۔ ذوالقدر حیدر	ٹقین نقوی	ڈو میسال صلح سبی

۱۴	فالد امین	ملک لاورخان	وکل "
۱۵	نیعم امتیاز	محمد سین	ڈو میسال "
۱۶	صالح محمد	عبد الغفرنہ	" "

ان میں سے چارا میدواروں نے امتحان میں کامیابی حاصل کی ۔ ان چاروں کو ملازمت مدت پوری کرنا باقی ہے جن کے نام بعد ولدیت وکل/ڈو میسال

اس طرح ہیں ۔

-۱	محمد اصف	محمد یا مین	ڈو میسال ضلع سبھی
-۲	قرم رضی	عبد الغفرنہ بیگ	" "
-۳	ستر رام رام	گھٹشام داس	وکل "
-۴	گرخ بشی لعل	اتم چند	" "

ان میں سے کسی بھی امیدوار نے ملازمت مدت پوری نہیں کی ۔

ضلع خاران

ضلع خاران میں نو ڈسپرزا نے اپنی رُنینگ سکل کی ہے جن کے نام بعد ولدیت وکل/ڈو میسال اس طرح ہیں ۔

حکومت میں

-۱	نام	در محمد	وکل/ڈو میسال
-۲	سیف اللہ	ریش داس	پرکاش لعل
-۳	محمد فیض	محمد نور	وکل ضلع خاران
-۴	غلام قادر	حاجی علی محمد	" "

۱۹۸۶ء میں

۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
"	"	حاجی سلطان محمد	"	محمد علی	-

داد محمد عبد المجید

۱۹۸۷ء میں

۷	۸	۹	۱۰
"	"	جوہ خان	- عطاء رارحن
"	"	ریم خش	- درجان
"	"	محمد خان	- بلاں احمد

ان میں سے صرف دو امیدوار انتخاب یافتے ہوئے ہیں ان کو ملازمت مدت پوری کرنا باتی ہے جس کا نام بعد ولادت وکل/ڈومیسٹ اس طرح ہے۔

نام ولادت وکل/ڈومیسٹ

۱	غلام قادر	" "
۲	محمد نعیق	" "

نے ابھی تک ملازمت مدت پوری نہیں کی ہے۔

ضلع چائی

ضلع چائی میں احتمارہ امیدواروں نے ڈسپنسرز کی ٹریننگ کمل کی ہے۔ جن کے نام بعد ولادت وکل/ڈومیسٹ اس طرح ہیں۔

۱۹۸۶ء میں

ضلع چائی میں احتمارہ امیدواروں نے ڈسپنسرز کی ٹریننگ کمل کی ہے جن کے نام بعد ولادت وکل/ڈومیسٹ اس طرح ہیں۔

۱۹۸۵ء میں

<u>نام</u>	<u>ولدت</u>	<u>لوگل ڈی میسال</u>
-۱۔ شمشی الحقی	نا غی عبد رب	لوگل فتح چانی
-۲۔ ہنال خان	صالح محمد	" "
-۳۔ عبد الحکیم	حاجی محمد افضل	" "
-۴۔ عبد الحکیم خان	عبدالحکیم	" "
-۵۔ موسیٰ خان	عبداللہ جان	" "

۱۹۸۲ء میں

-۶۔ پرویز کار	نیسل	لوگل فتح چانی
-۷۔ کنزیسل	ہری چند	" "
-۸۔ عبدالقدار	حاجی جان محمد	" "
-۹۔ محمد سیحان	پیر جان	" "
-۱۰۔ غلام قادر	حاجی مبارک	" "
-۱۱۔ خسیل اللہ	آدم خان	" "
-۱۲۔ رضا محمد	عبداللہ جان	" "

۱۹۸۴ء میں

۱۳۔ کیکارام	محمد نداس	" "
۱۴۔ امر داس	محمد رام چند	" "
۱۵۔ عبدالستار	سفر خان	" "
۱۶۔ سید گل نثار	سید عطاء محمد شاہ	" "
۱۷۔ سرون کار	پہلایج راتے	" "
۱۸۔ محمد افضل	راشم علی	" "

ان میں سے چھ ایم داروں نے ڈپنسرز کا امتحان پاس کیا ہے۔ ان کو اب ملازمت مدت پوری کرنا باقی ہے۔ جن کے نام بمحض ولدیت لوکل/ڈومیسائیل اس طرح ہیں۔

<u>لوکل/ڈومیسائیل</u>	<u>ولدیت</u>	<u>نام</u>
لوکل ضلع چاغی	قاضی عبدالرب	۱۔ شخص الحق
" "	صالح محمد	۲۔ ہنال خان
" "	حاجی جان محمد	۳۔ عبدال قادر
" "	عبداللہ جان	۴۔ رضا محمد
" "	حاجی عبدالکریم	۵۔ عبد الحکیم
" "	حاجی محمد افضل	۶۔ عبد الحکیم

انہوں نے اب تک ملازمت مدت پوری نہیں کی ہے۔

ضلع نصیر آباد

ضلع نصیر آباد میں چودہ ڈپنسروں نے اپنی ٹریننگ مکمل کی ہے۔ جن کے نام ولدیت لوکل/ڈومیسائیل اس طرح ہیں۔

۱۹۸۵ء میں۔

<u>لوکل/ڈومیسائیل</u>	<u>ولدیت</u>	<u>نام</u>
لوکل ضلع نصیر آباد	بنی بش	۱۔ نیاز علی
" "	عبد الغفرنہ	۲۔ امان اللہ
" "	محمد حیات	۳۔ حشمت علی

۴	جیب اللہ	نذیر احمد
۵	علی مراد	مشتاق احمد
۶	شیر زمان	منور حسین
۷	راجح نرام	پریز پ کار
<u>میں سے ۱۹۸۶ - ۸۶</u>		
۸	مرزا طارق علی	
۹	الشدۃ	صاحب خان
۱۰	میاں بشیر احمد	توفراحمد
۱۱	علی محمد	علی محمد
۱۲	محمد حیات	علی احمد
۱۳	حاجی ہزار خان	سہرا خان
۱۴	عبدالستار	محمد حنفی

ان میں سے صرف ایک امیدوار نے ڈسپنسر کا امتحان پاس کیا ہے اس کو اب ملازمت مدت پوری کرنا باقی ہے جبکہ نام ولدیت لوکل/ڈومیسائیل اس طرح ہے

ولدیت

۱۔ امان اللہ عبد الغفرن

اس نے ابھی تک ملازمت مدت پوری نہیں کی ہے۔

ضلع کچی

ضلع کچی میں چھ ڈسپنسروں نے اپنی رٹننگ مکن کی ہے۔ جن کے نام ولدیت لوکل/ڈومیسائیل اس طرح ہیں۔

۱۹۸۵ - ۸۶

<u>نام</u>	<u>ولدیت</u>	<u>لوكل/ڈو میسائیں</u>
۱۔ منظور احمد	غلام رسول	لوكل ضلع کچی

۱۹۸۴ - ۲۷

<u>نام</u>	<u>ولدیت</u>	<u>لوكل/ڈو میسائیں</u>
۲۔ نسیر احمد	میران بخش	لوكل ضلع کچی
۳۔ عبدالرحیم	عبدالرحم	لوكل ضلع قلات
۴۔ محمد اکبر	بھجو خان	" "
۵۔ نذیر احمد	جعفر خان	" "
۶۔ محمد حسین	محمد حسین	" "

اس پرستکٹ میں سے کسی بھی امیدوار نے امتحان میں کامیابی حاصل
نہیں کی ہے لہذا کوئی بھی امیدوار ملزمت میں نہیں ہے ۔

ضلع کوہلو

ضلع کوہلو میں آٹھ ڈپزروں نے اپنی ٹریننگ مکمل کی ہے ۔ جن کے نام بھی
ولدیت لوكل/ڈو میسائیں اس طرح ہیں ۔

۱۹۸۵ - ۸۶

<u>نام</u>	<u>ولدیت</u>	<u>وکل/ڈویسائیل</u>
علی محمد	محمد اکبر	وکل فتح کوہلو
مہر بخان	نواب خان	" "
بلال خان	علو خان	" "
جعفر گل	سفر خان	" "
سردار گل	پہلستان	" "

<u>نام</u>	<u>ولدیت</u>	<u>وکل/ڈویسائیل</u>
محمد عقیب	مسٹھان	" "
گل خان	باز محمد	" "
محمد رمضان	علی محمد	" "

ان میں سے صرف ایک امیدوار نے ڈپنسر کا امتیاز کیا ہے اس کو اب ملازمت مدت پوری کرنا باقی ہے جس کا نام ولدیت وکل/ڈویسائیل اس طرح ہے

<u>نام</u>	<u>ولدیت</u>	<u>وکل/ڈویسائیل</u>
علی محمد	محمد اکبر	وکل فتح کوہلو

اس نے ابھی تک ملازمت مدت پوری نہیں کی ہے۔

صلح قلات

صلح قلات میں گیارہ ڈپنسروں نے اپنی ٹریننگ کمل کی ہے جن کے نام بعد ولدیت وکل/ڈویسائیل اس طرح ہیں۔

۱۹۸۵ء میں

<u>نام</u>	<u>ولدیت</u>	<u>لوكل/ڈو میائل</u>
۱۔ عبدالرحیم	عبدالنبی	لوكل ضلع قلات
۲۔ عبدالغفور	عبدالرؤوف	"
۳۔ مس رفت	شیرخیش	ڈو میائل "
۴۔ کریم جان	دین محمد	لوكل "

۱۹۸۶ء میں

۵۔ محمد یوسف	شفیع محمد	"
۶۔ محمد حسن	امام بخش	"
۷۔ کشن دس	منگ راجہ	"
۸۔ مرزا علی	دیس اس	"
۹۔ عبدالجمیع	شاہ درست	"
۱۰۔ فراہمد	رضا محمد	لوكل ضلع کوئٹہ
۱۱۔ شام علی	کندن راس	"

ان میں سے تین امیدوار انتخاب میں کامیاب ہوئے ان میں سے ایک امیدوار عبدالغفور ملازمت میں نہیں ہے۔ جن کو اب ملازمت مدت پوری کرنی باقی ہے ان کا نام ولدیت لوكل/ڈو میائل اس طرح ہیں۔

نام ولدیت لوكل/ڈو میائل

۱۔ عبدالرحیم	عبدالنبی	لوكل ضلع قلات
۲۔ عبدالغفور	عبدالرؤوف (ملازمت میں نہیں)	"

۳۔ حسن امام بخش

انہوں نے ابھی تک ملازمت مدت پوری نہیں کی ہے۔

صلح گواہ

صلح گواہ میں چار ڈپنگروں نے اپنی ٹریننگ مکن کی ہے جن کے نام ولدیت لوگل ڈومیسال اس طرح ہیں۔

میں سے ۱۹۸۵ - ۸۶

<u>نام</u>	<u>ولدیت</u>	<u>لوگل/ڈومیسال</u>
۱۔ عبداللہک	عبدالکریم	لوگل صلح گواہ
۲۔ محمد سعید	جعہ خان	لوگل صلح گواہ
۳۔ خدا بخش	دین محمد	لوگل صلح گواہ
۴۔ لال بخش	ظفر علی	لوگل صلح گواہ

ان میں سے کوئی بھی امیدوار امتحان میں پاس نہیں ہوا لہذا کوئی بھی امیدوار ملازمت میں نہیں ہے۔

صلح پنجگور

صلح پنجگور میں دس ڈپنگروں نے اپنی ٹریننگ مکن کی ہے جن کے نام ولدیت لوگل/ڈومیسال اس طرح ہیں۔

میں سے ۱۹۸۵

<u>نام</u>	<u>ولدیت</u>	<u>لوگل/ڈومیسال</u>
۱۔ زاد حسین	اشرف علی	لوگل صلح پنجگور

۱-	محمد انور	منگ
۲-	عبدیل اللہ	عبدالرحمن
۳-	محمد عالم بیگ	فلاہم سین

۱۹۸۶ء میں

۴-	ذریں خان	محمد بولٹا
۵-	عبد الغنی	امید خان
۶-	محمد صادق	نجم خان

۱۹۸۷ء میں

۷-	قدیر احمد	حاجی نور محمد
۸-	شیفع محمد	نور محمد
۹-	محمد انور	دار حمل

ان میں سے کسی بھی امیدوار نے ڈپنسر کا امتحان پاس نہیں کیا ہے لہذا
کوئی بھی ڈپنسر ملازمت میں نہیں ہے۔

صلح تربت

صلح تربت میں پندرہ امیدواروں نے اپنی ٹریننگ مکمل کی ہے جن کے نام بعد
ولدیت لوکل/ڈومیسائیل اس طرح ہیں۔

نام	ولدیت	لوکل/ڈومیسائیل
۱- محمد اسلام ابرار	محمد يوسف	لوکل صیغہ تربت
۲- جنگیان	محمد	لوکل

سے ۱۹۸۶ء

۱۔	عبدالرشید	ملا حامد
۲۔	محمد صالح	پیغمبر محمد
۳۔	محمد شریف	لعل محمد
۴۔	رانا عابدین	محمد اشرف

ڈو میسائل بخاہ -

سے ۱۹۸۶ء

۱۔	غلام قادر	محمد	لوکل تربت
۲۔	احمد خان	مولائیش	لوکل تربت
۳۔	محمد اسماعیل مون	محمد کریم	لوکل تربت
۴۔	محمد غطیم	ملا قادر بخش	لوکل تربت
۵۔	صالح محمد	شاه بخش	لوکل ضلع تربت
۶۔	الله بخش	ضد بخش	لوکل ضلع تربت
۷۔	محمد عثمان	تنگی	لوکل ضلع تربت
۸۔	اختر علی	گنگزار	لوکل ضلع تربت
۹۔	شیر علی	موری عبد الغفور	لوکل ضلع تربت

ان میں سے آٹھ امیدواروں نے امتحان میں کامیابی حاصل کی تھی۔ لیکن ان میں سے تین نے مدت ملازمت پوری کرنے کے بعد ملازمت چھوڑ دی ہے۔ تین امیدوار سرکس میں نہیں ہے جن کو ملازمت مدت پوری کرنا باقی ہیں۔ ان کے نام ولدیت لوکل/ڈو میسائل اس طرح ہیں۔

<u>نام</u>	<u>ولدیت</u>	<u>وکل/ڈو میسال</u>
۱۔ محمد عثمان	تلخی	لوکل ضلع تربت
۲۔ اختر علی	گنگزار	" " "
۳۔ اہنؤں نے اب تک ملازمت مدت پوری نہیں کی ہے۔		

ضلع لورا لائی

ضلع لورا لائی میں پندرہ ڈپنسر وں نے اپنی ٹریننگ مکمل کی ہے جن کے نام
ولدیت لوکل/ڈو میسال اس طرح ہیں۔

<u>نام</u>	<u>ولدیت</u>	<u>وکل/ڈو میسال</u>
۱۔ امجد خان	ظرفیت خان	لوکل ضلع لورا لائی
۲۔ رحیم خان	محمد کریم	" " "
۳۔ سردار خان	محراب خان	" " "
۴۔ اللہ بیار	محمد علیم	" " "
۵۔ محمد اکمل	محمد کریم	" " "
۶۔ خاہر خان	امیر محمد	" " "
۷۔ پروین راقبال	عبد الغفرن	" " "
۸۔ امیر اسد	عبد الجیم	" " "
۹۔ جمال عبدالناصر	بوستان	" " "
۱۰۔ الور مسیح	منشی سعید	" " "

۱۹۸۶ء - سریس

۱۱-	محمد عقیب	کریم الدین
۱۲	محمد اصغر	خیر الدین
۱۳	عبد الرحمن	محمد نظیم
۱۴	محمد فتحیم	محمد جیل
۱۵	عبد اللہ جان	عبد العلیم

ان میں سے کسی بھی امیدوار نے ڈپنسر کا امتحان پاس نہیں کیا ہے۔ لہذا کوئی بھی ڈپنسر ملازمت میں نہیں ہے۔ ۱۹۸۶ء سے

فصل ڈیڑھ بیگٹی

فصل ڈیڑھ بیگٹی میں صرف دوا میداروں نے ڈپنسر کی ٹریننگ محل کی ہے جن کے نام ولدیت لوکل/ڈومیائل اس طرح ہے۔

نام	ولدیت	لوکل/ڈومیائل	لوکل فصل ڈیڑھ بیگٹی
۱۔ عبد الرحمٰن	شاہ نواز		
۲۔ محمد فتحیم	الشمش		

ان میں سے کسی امیدوار نے بھی ڈپنسر کا امتحان پاس نہیں کیا ہے۔ لہذا کوئی بھی ڈپنسر ملازمت میں نہیں ہے۔

دب، سال ۱۹۸۵ء سے سال ۱۹۸۷ء تک کسی بھی میل زرس نے ملازمت مدت مکمل نہیں کی ہے کیونکہ جیسا کہ اوپر بتایا جا چکا ہے کہ ان کی ٹریننگ کی مدت تین سال کی ہوتی ہیں جن میں میل زرسوں نے ۱۹۸۵ء میں ملازمت اختیار کی ہے تین سال ملازمت کرنے کے بعد ان کی ملازمت کی مدت

۱۹۸۸ء کو ختم ہو گئی۔ اسی طرح ۱۹۸۶ء والوں کے ۱۹۸۹ء میں اور ۱۹۸۷ء والوں کے ۱۹۹۰ء میں ملازمت ختم ہو گئی ان کے نام ولدیت لوکل

ڈومیائل اور پر دیئے جا چکے ہیں
بہاں تک ڈسپنسروں کا تعلق ہے پانچ ڈسپنسروں نے اپنی ملازمت
مدت پوری کر لی ہے اور تینیس ڈسپنسروں کو اپنی ملازمت مدت پوری
کرنا باقی ہے جن کی ضلع وار تفصیل نام بعہ ولدیت لوکل / ڈومیائل
اور پر دیئے جا چکے ہیں۔

بنجہ ۶۰۸ میر عبدالکریم نوشیروانی :-

کیا وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ -

(الف) بلوحستان میں اس وقت کتنی لیڈی ڈاکٹر ز ماڈس جاب کر رہی ہیں
اور کتنی لیڈی ڈاکٹر ز ماڈس جاب مکمل کر چکی ہیں -

(ب) ۸۵ تا ۸۶ء ماڈس جاب مکمل کرنے والی لیڈی ڈاکٹروں کو بلوحستان
کے کم سکھیلوں / اضلاع میں مقینات کیا گی ہے - نیران کے نام
بعہ لوکل / ڈومیائل کی تفصیل دیجاتے -

وزیر صحت :-

(۱) ماڈس جاب صرف سول ہبتال کوئٹہ میں کی جاتی ہے اس وقت
سول ہبتال کوئٹہ میں پندرہ لیڈی ڈاکٹر ز ماڈس جاب کر رہی ہیں
اس سے پہلے ۲۳ لیڈی ڈاکٹر ز ۲۰ نومبر ۱۹۸۷ء کو اپنا ماڈس جاب
مکمل کر چکی ہیں یعنی کل ۴۸ لیڈی ڈاکٹر ز تھے جن میں سے ۲۳ لیڈی ڈاکٹروں

کی ٹاؤنس جا ب کی مدت ۲۰، نومبر ۱۹۸۶ کو ختم ہو گی پندرہ لیڈی ڈاکٹرز اس وقت ٹاؤنس جا ب کر رہی ہیں، جن کی ٹاؤنس جا ب کی مدت اٹھارہ فروری ۱۹۸۸ کو ختم ہو گی۔ تیس (۲۳) لیڈی ڈاکٹروں کی تعینات سے حکومت کے زیر غور عہد ۱۹۸۵-تاں ۱۹۸۷ء ارجمند لیڈی ڈاکٹروں نے سندھ میں (صومالی) ہسپال کوڑ میں ٹاؤنس جا ب مکمل کی ہے اور ان کو بوجپتان کے مختلف اضلاع / تھیلوں میں تعینات کی گی ہے جن کے نام بدوکل / دو میانگی درج ذیل ہیں۔

۱۵ لیدی ڈاکٹر

ضلع کوئٹہ میں جن کے نام بعد لوکل / ڈو میس ائل اس طرح ہیں۔

۱۔ ذاکر (مس) پر دین اختر ڈمیسال ضلع کوٹ مہ

مصنیع	نمبر
نسرين فاطمه عون	۱
لغتم جہان	۲
رضیہ اقبال	۳
رضیہ حسین	۴
ذکریہ فیض	۵
فریڈ بکیر	۶
ابنجم مرزا	۷
راجہ افشاں	۸
نگت شید	۹
ڈاکٹر مس	۱۰
مساڑہ عمر	۱۱
مس	۱۲

۱۴	"	مسنہ	شیرین غیرہ
۱۵	"	مس	شاہزادہ حیدر
	"		گل افراد

۵۔ ڈاکٹر

ضلع پشین میں جن کے نام بعد لوکل / ڈو میسال اس طرح ہیں	لوکل ضلع پشین	شیرین غیرہ	مسنہ
ڈاکٹر (مس) رئیسہ بانو	لوکل ضلع پشین	تزنیں اسد	ڈاکٹر (مس)
ڈو میسال کوئیہ		فرید عزیز	
۱		بلقیس جہاں آڑا	
۲		حیدر نیق	
۳			
۴			
۵			

۶۔ لیڈی ڈاکٹر

ضلع چاغی میں جن کے نام بعد لوکل / ڈو میسال اس طرح ہیں ۔	لوکل ضلع چاغی	نیرقاضی	ڈاکٹر (مس)
ڈو میسال ضلع لورا لائی		اقبال بانو بانیزیری	
لوکل ضلع بی		چاند بی بی	
لوکل ضلع گواردر		نائل سلطان	
لوکل ضلع چاغی			

۷۔ لیڈی ڈاکٹر

ضلع خاران میں جس کا نام بعد لوکل / ڈو میسال اس طرح ہے

۱۔ ڈاکٹر مس کوثر پون لوکل ضلع پنجابی

۲۔ لیڈی ڈاکٹر

ضلع سبیہ میں جن کے نام بعدہ لوکل/ڈو میسائیل اس طرح ہیں۔

- | | |
|--------------------------|------------------|
| ۱۔ ڈاکٹر مس عابدہ رضا | لوکل ضلع کوئٹہ |
| ۲۔ " " " سیمی فردوں پرچہ | ڈو میسائیل، قلات |
| ۳۔ " " " ناملہ فردوں | " " |
| ۴۔ " " " نرینہ ملک | " " |

۳۔ لیڈی ڈاکٹر ز

ضلع پنجگور میں جن کے نام بعدہ لوکل/ڈو میسائیل اس طرح ہیں

- | | |
|--------------------------|-----------------|
| ۱۔ ڈاکٹر (مس) نائیدالحاف | لوکل ضلع پنجگور |
| ۲۔ " " " مر جبین سرور | " " " کوئٹہ |

۴۔ لیڈی ڈاکٹر ز

ضلع قلات میں جن کے نام بعدہ ڈو میسائیل/لوکل اس طرح ہے۔

- | | |
|-----------------------------|------------------|
| ۱۔ ڈاکٹر (مس) جبیب ناظم فخر | ڈو میسائیل کراچی |
| ۲۔ " " " رشیانہ یاسکین | " " ضلع کوئٹہ |
| ۳۔ " " " فرزانہ یاسکین | " " " تلان |

۱۔ لیڈھی اکٹھر

- صلح خضدار میں جس کا نام بعد لوکل/ڈو میسال اس طرح ہے
 ۱۔ ڈاکٹر مس گل خندہ چشتی ڈو میسال صلح خضدار

۲۔ لیڈھی ڈاکٹر

- صلح سبی میں جن کے نام بعد ڈو میسال/لوکل اس طرح ہیں۔
 ۱۔ ڈاکٹر (مس) صغیر ابیگم ڈو میسال فملع بیٹی
 ۲۔ " " " ناصرہ عزیز لوکل " کورڈ

۳۔ لیڈھی ڈاکٹر

- صلح کو ہو جن کے نام بعد ڈو میسال/لوکل اس طرح ہیں
 ۱۔ ڈاکٹر (مس) فرید زادہ لوکل صلح کوئٹہ
 ۲۔ " " " ممتاز یاسین " " نور الالٰہی

۴۔ لیڈھی ڈاکٹر

- صلح ثوب میں جن کے نام بعد ڈو میسال/لوکل اس طرح ہیں۔
 ۱۔ ڈاکٹر (مس) خیر النساء لوکل صلح ثوب
 ۲۔ " " " رخانہ قائم " " " -۲
 ۳۔ " " " رخانہ سعیجی " " " -۳
 ۴۔ " " " صفیہ جائزی " " " نور الالٰہی
 ۵۔ " " " عابدہ کلشوم ڈو میسال " " " -۵

۲- لیڈی ڈاکٹر

صلح لورالانی میں جن کے نام بمعہ لوکل/ڈومیسائی اس طرح ہیں۔

- | | |
|-------------------------------|-------------------|
| - ۱ - ڈاکٹر (مس) رفوانہ یاسین | لوکل صلح لورالانی |
| - ۲ - " " شہناز محل | " " |

۳- لیڈی ڈاکٹر

صلح نصیر آباد میں جن کے نام بمعہ لوکل/ڈومیسائی اس طرح ہیں۔

- | | |
|-----------------------------|--------------------|
| - ۱ - ڈاکٹر (مس) تاہد پروین | لوکل صلح نصیر آباد |
| - ۲ - " " ناہر صدر | ڈومیسائی کوئٹہ |

۴- لیڈی ڈاکٹر

صلح کچی میں جن کے نام لوکل/ڈومیسائی اس طرح ہیں۔

- | | |
|----------------------------|--------------------|
| - ۱ - ڈاکٹر (مس) زبیدہ علی | ڈومیسائی صلح کوئٹہ |
| - ۲ - " " رضیہ عسر | " " لورالانی |
| - ۳ - " " رفعت پروین | " " کوئٹہ |
| - ۴ - " " فراز ان شوکت | " " " " |
| - ۵ - " " ٹھیہ زہرا شیرازی | " " قلات |

۱- صلح گوادر

جن کا نام لوکل/ڈومیسائی اس طرح ہیں۔

ا۔ ڈاکٹر (مس) سعیدہ رحناں ڈویسائیل ضلع کوئٹہ
کل لیڈی ڈاکٹر ۵۲ ہیں

وزیر اعلیٰ :

جناب والا : اس کے لئے میں یہ دعاحت کروں گا یہ جواب
اس وقت کا ہے جب پوچھا گیا تھا۔ ممکن ہے کہ ڈاکٹر موجودہ پوسٹون
پر نہ ہوں جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ تبادلہ ہوتے رہتے ہیں ۔

میر عبدالکریم تو فیروزی ہے (ضمنی صوال) جناب والا! مجھے انہوں سے کہا
پڑتا ہے کہ اس وقت تیس لیڈی ڈاکٹرز جن کا ٹرنسفر ہو رہا ہے۔ جبکہ ہاران
میں ایک سال سے لیڈی ڈاکٹر نہیں ہے۔ اس مسئلے پر میں نے کم رفہ
بات کی ہے اور کئی مرتبہ بھی میں بھی یاد رکھی کرائی ہے اس کی کیا وہ
ہے کہ ڈاکٹرز کوئٹہ میں ناؤں جاپ مکلن کر کے کوئٹہ کے قرب و جوار، ہی
میں لگ جاتے ہیں یہ مرا بر حکومت کے پیروں سے یاد حاصل کرنے ہیں
باہر جانے کے لئے تیار نہیں تو ان کیلئے حکومت روشنیں جائے۔ ان کا سرٹیفیکٹ
منوٹ کیا جائے ۔

وزیر اعلیٰ ہے جناب والا! یہ بڑی اچھی بات ہے اس کیلئے میں تو فیروزی
صاحب کا بڑا ممنون ہوں۔ لیکن میں یہ ضرور کہوں گا کہ کل کوئی ایسی بات

ذہو کہ ان کے گھر کا گھراؤ ہو مجھے اسیہ ہے کہ وہ اس سلسلے میں ہماری مدد کریں گے۔ میں پہلے بھی اس سوال کا جواب دے چکا ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس کے لئے ایک تاذن لانا انتہائی ضروری ہے۔ لیکن میں یہاں یہ کہوں گا کہ اس سے پہلے کس درافت پر عمل درآمد نہیں ہوا۔ وہ حکومت کے پاس دیے ہیا پڑے ہیں۔ اس سلسلے میں ایسا طریقہ کار اختیار کیا جانا چاہیتے۔ تاکہ خاران جیسے بساندہ علاقے میں بھی ڈاکٹر ز کو بھیجا جاسکے۔ اس سے پہلے جب ہم وہاں گئے تھے تو قحط سالی کی وجہ سے وہاں کافی ادنٹ سرچکے تھے۔ اس علاقے میں جہاں ادنٹ بھی نہیں رہ سکتا وہاں ڈاکٹر ز کا رہنا

میر عبدالکریم نو شیراذی :- (پاؤست آف آرڈر) جناب والا؛ میں ڈاکٹروں کی بات کر رہا ہوں۔ جام صاحب ادنٹوں کی بات کر رہے ہیں۔ اگر وہاں پر ڈاکٹر ز ہوں تو ایک سال بعد آپ کو وہاں آدمی بھی نظر نہیں آئیں گے۔ میں اس وقت صرف لیڈی ڈاکٹر کی بات کر رہا ہوں۔ جتنی لیڈی ڈاکٹر ز ہیں انہوں نے کوئی میں اپنے کمینک کھوں رکھے ہیں اور پرائیوٹ کام بھی کر رہی ہیں۔ آپ کیوں ان پر پابندی نہیں لگاتے؟
(اس پوچھ پر ڈبئی اسپیکر آغا عبداللطیہ اسپیکر کی کرسی پر منتکن ہوئے)

مشڑ پٹی اسپیکر :- میر نو شیراذی آپ نے جو سوال پوچھا ہے کیا اسے پڑھا ہے۔ کہ وہ کس بات سے متعلق ہے اس میں کیا لمحہ ہے۔ خاران

میں لیڈیٰ ڈاکٹر نہیں ہے ۔ لکھا ہے ۔

وزیر اعلیٰ ۔ جناب والا ! خاران میں لیڈیٰ ڈاکٹر کو بھیجا جانا پا ہیتے ۔ وہاں پر سیدہٗ ڈاکٹر کو جلد بھیجا جائے گا ۔

میر عید الکریم نوٹسیر وانی ۔ جناب والا ! میں یہ کہہ رہا تھا کہ وہاں ایک سال سے سیدہٗ ڈاکٹر نہیں ہے ۔ اس کی کیا دوسرہ ہے ۔ اس کی وجہ بھے بنائی جائے ۔

وزیر اعلیٰ ۔ جناب والا ! کوئی سیدہٗ ڈاکٹر وہاں جانا نہیں چاہتی ۔ تادقیکہ انہیں پابند نہیں کیا جائے ۔

میر عید الکریم نوٹسیر وانی ۔ جناب والا ! جب تک پابند نہیں کیا جائے گا ۔ کوئی بھی سیدہٗ ڈاکٹر وہاں جانے کو تیار نہیں ہو گی ۔

وزیر اعلیٰ ۔ جناب اسپیکر ! اس کے لئے قانون وضع کیا جائے گا اور موجودہ آسمبلی میں پیش کیا جائے گا ۔ اس منظوری کے بعد ہمارے پاس قانون ہو گا ۔ جس کے ذریعہ ہم انہیں پابند کر سکیں گے ۔

مرٹر ٹپی ٹسپیکر : اگلا سوال

بندہ۔ ۴۳۱۔ میر عبدالکریم نوٹسیر وانی ۔

کیا وزیر صحت از راه کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

اُسپنی روڈ کوئٹہ پر واقع ادویات کے استاک سے لکھی مالیت کی ادویات
چوری ہو چکی ہے۔ نیز اس چوری میں بلوث افراد کے نام بتائے جائیں

وزیر اعلیٰ ۔ اسپنی روڈ کوئٹہ پر واقع ادویات کی استاک سے اب تک
کبھی بھی ادویات چوری نہیں ہوئیں اور نہ ہی کسی نے اب تک اس
سلسلے میں کوئی شکایت یا رپورٹ کی ہے۔

وزیر اعلیٰ ۔ جناب والا؛ اگر مغز مبراس کی نشاندھی کریں کہ کہاں سے
اور کس جگہ سے یہ ادویات چوری ہوئی ہیں تو حکومت اس پر فوری کارروائی
کرے گے۔

میر عبدالکریم نوٹسیر وانی ۔ جناب والا؛ یہ ادویات مارشل لار کے دور
میں چوری ہوئی تھی اور اس کا کیس ابھی تک اتواء میں پڑا ہے
میں چاہتا ہوں کہ اس پر کوئی کارروائی نہ ہو۔ کیونکہ مارشل لار
کے دور میں وہاں سے ادویات چوری ہوتی تھیں اس پر نہ کوئی
انکاؤنٹری ہوئی اور نہ ہی اس کیس پر کوئی ہیونگ ہوئی۔ میں چاہتا ہوں
کہ اس پر کارروائی نہ ہو۔

وزیر اعلیٰ ہے۔ جناب والا! جیسا کہ میں نے بحث دیا کہ وہاں چوری
نہیں ہوتی۔ ملکہ کہتا ہے۔ اگر مخفز رکن کہتے ہیں کہ چوری ہوتی ہیں
تو وہ چوری کی نشاندھی کریں۔ میں ان لوگوں کے خلاف کارروائی کردنگا۔

میر عبدالکریم نوٹشرواںی ہے۔ جناب والا! میں نشاندھی کے
کرنے کو تیار ہوں۔

وزیر اعلیٰ ہے۔ جناب والا! میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ جوں ہی انہوں
نے اس کے نشاندھی کی فوری طور پر ان لوگوں کے خلاف کارروائی کیجائیگی۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ہے۔ اگر سوال:

بنج. ۵۵ میر عبدالکریم نوٹشرواںی ہے۔
یہ وزیر صحت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ
سال ۱۹۸۵ء تا سال ۱۹۸۶ء میں کتنے اراکین اسمبلی بشمول وزراء صاحبان
بیرون ملک بغرض علاج گئے ہیں۔ نیز ہر ایک پر بعد نیمیل کس قدر خرچ آیا
تفصیل دی جائے۔

وزیر اعلیٰ ہے۔

سال ۱۹۸۵ء تا ۱۹۸۶ء پر اراکین اسمبلی بشمول وزراء صاحبان بیرون ملک

بغرض علاج انتشاریف نے گئے ہیں ان پر گیرہ لاکھ اکاؤن ہزار آٹھ سو
بائس روپے خرچ آیا ہے
جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے

نام	بخاری	تاریخ	نک	اخراءات
ذیدار صاحبان ۱۔ مرحوم الحاج نواب تیمور شاہ جنگزی	PROSTATE CANCER	دسمبر ۱۹۸۶ء	۷.۰.۴	۲۰۸۹،۹۰۰ روپے
۲۔ مرحوم الحاج نواب تیمور شاہ جنگزی	وریضت	جولائی ۱۹۸۶ء	لندن	۲۰۲۵۱،۷۵۰
۳۔ سکن خدام سرو تکڑے۔ اسپیکر	DENTAL TREATMENT	دسمبر ۱۹۸۶ء	۰.۰.۰	۰.۰۰ امریکہ
۴۔ حاجی نک عبد محمد نوئیزی	URETHRAL STRicture	جولائی ۱۹۸۶ء	لندن	۰.۰۰ دسمبر ۱۹۸۶ء
۵۔ مرحوم محمد انور دوتانی	BLOOD CANCER	۱۹۸۶ء	۰.۰۰	۰۳۶۲ دسمبر ۱۹۸۶ء

کل اخراءات ۱۱۰۵۱ روپے

گیرہ لاکھ اکاؤن ہزار آٹھ سو بائس روپے

وزراء / ایم پی اے صاحبان نے اپنے اخراءات کی تفصیل حکومت کو ابھی تک فراہم نہیں کی ہیں اور تراہوں نے اپنے ودیجز حکومت کو فراہم کئے ہیں۔ سکھ کوائف موصول ہونے پر اصطلاحات فراہم کر دی جائیں گے۔

وزیر اعلیٰ ۱ جناب والا! سکریٹری صاحب نے جیسا جواب دیا ہے میں نے اسے پڑھا ہے اس سے میں مطمئن نہیں تھا۔ لہذا میں نے انہیں بلوایا اور انہیں ہدایت کی کہ صحیح جواب دیا جائے۔ اس کی میں معزز ایوان سے مفتخر چاہتا ہوں کہ ایوان کو صحیح طور پر جواب لٹاچا ہے۔ تفصیل سامنے ہے اگر کوئی معزز نمبر اس پر کوئی ضمنی سوال کرنا چاہے تو میں اسکا جواب دینے کو تیار ہوں

پرس مکھی جان بلوج ۱۔ (ضمٹی سوال) جناب اسپیکر! سوال نمبر سات

سوچپن کے بحاب میں لکھا ہے وزیر صحت مرحوم کو اور دیگر دو حفرات کو
دینٹ کی غرض سے ملک سے باہر بھیجا گا۔ ان میں سے دو وزیر ہیں
اور ایک اسپیکر صاحب ان پر گیارہ لاکھ روپے سے اور پہ
خرچ ہوئے ہیں۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا ایک غرب صوبہ کیلئے
اتا خرچ کرنا جائز ہے؟ جبکہ ان میں ایک اسپیکر صاحب ہیں اور
دو منتری ہیں۔

وزیر اعلیٰ ۲۔ جناب والا! جہانگیر میں سمجھتا ہوں یہ اسپیکر صاحب اور منظر صاحب کا استحقاق ہے اگر ان کو ایسی بیاری ہو جس کا علاج ملک کے اندر نہیں ہو سکتا تو ان کو بیرون ملک بھیجا جائے یہ ایوان پر منحصر ہے اگر آپ چاہتے ہیں کہ آئندہ کسی کو باہر ملک نہ بھیجا جائے۔ اور کسی مغز رکن یا وزیر صاحب پر اتنا خرچ نہ کیا جائے تو اس کے لئے آپ سمجھیز ایوان میں کریں پھر جو رائے ایوان کی ہوگی وہی میری رائے ہوگی

میر عبید الکریم نو شیر و افی ۳۔ جناب اسپیکر! جیسا جام صاحب نے فرمایا وہ صحیح ہے۔ لیکن میں چاہتا ہوں اگر منظر صاحبان اپنے خرچ پر علاج کے لئے جانا چاہتے ہوں تو بیک جائز ہے درخواست گورنمنٹ کو جاہیز کہ اس ایوان میں قانون لائے لیکن پارلیمانی سکریٹریز چونکہ غریب ہوتے ہیں ان پر یہ پابندی نہیں ہونا چاہتے اس کے بارے میں آپنے کچھ نہیں کیا جبکہ منظر جاسکتے ہیں ان کے رولز پرستور موجود ہیں۔

جناب والا ! میں پھر کہتا ہوں کہ اگر منظر صاحب ، اسپیکر صاحب یا وزیر اعلیٰ اپنے خرچ پر علاج کے لئے جانا چاہیں تو، میں اعتراض نہیں ہے ۔

وزیر اعلیٰ ہے۔ جناب اسپیکر ! ہمارے مغزدار اکین صحیح ضمنی سوال بھی نہیں کر سکتے میں اس کی تفصیل بتانا چاہتا ہوں تاکہ ان کا ضمنی سوال بھی صحیح ہو سکے ۔ جناب والا ! مرحوم تمیور خان جو گیریٰ صاحب وزیرِ حکومت دو مرتبہ پروٹوکولیٹ کمیسر کے علاج کے لئے بیرون ملک لندن گئے ایک مرتبہ ۱۹۸۵ء دسمبر میں اور دوسری مرتبہ جولائی ۱۹۸۶ء میں ان پر بالترتیب دو لاکھ اننا نوے ہزار روپے اور تین لاکھ روپیہ ہزار سات روپیاس روپے خرچ ہوئے ۔ ملک محمد سرور خان کا کڑا صاحب اسپیکر صوبائی اسمبلی دسمبر ۱۹۸۶ میں یو ایس اے گئے دانتوں کے علاج کیتے انہوں نے ابھی تک واد جز نہیں دیتے ۔ اسی طبق حاجی عید محمد نو تیزیٰ صاحب ایم پی اے اور مرحوم انور دویانی صاحب بھی بیرون ملک علاج کے لئے گئے تھے ۔ حاجی نو تیزیٰ صاحب کے دو لاکھ پندرہ ہزار روپے آٹھ روپیاس روپے اور انور دویانی مرحوم کے بلڈ کمیسر کے علاج پر تین لاکھ بھیں ہزار آٹھ روپیاس روپے خرچ ہوئے اسی طرح کل رقم بیرون ملک علاج پر مبلغ گیارہ لاکھ اکیاون ہزار آٹھ روپیاس روپے ہے جناب والا ! باقی تفصیل وزراء صاحبان ایم پی صاحبان نے اخراجات کی نہیں دی ہیں ۔ اور حکومت کو واؤ چز فراہم نہیں کئے ۔ ارباب نواز کا سی صاحب

اور حیدر بلوچ وزیر مواصلات لوپنیروں ملک گئے تھے ان سے
کلیرینیشن مانچی کئی تھی جب یہ حضرات تفصیل ہمبا کر دیں گے اس
معزز ایوان میں اس کی تفصیل بھی پیش کردی جائے گی ۔ سردار بہادر
خان صاحب بنگلزی وزیر خوارک بھی لوپر گئے تھے ۔ اب میر عبدالنبی
جالی صاحب وزیر مال بھی اپنے علاج کے لئے بیرون ملک جانا پاہتے
ہیں ان سے ہم نے گزارش کی ہے کہ وہ اپنے مکمل کوائف دیں ۔
جناب اسپیکر! معزز مہران اسمبلی، وزیر صاحبان نے جو ہنی مطلوبہ
کوائف پیش کئے انشاء اللہ ان کی تفصیل ایوان میں پیش کی جائیں گی۔

میر عبدالکریم نوٹیفیکیشن: جناب اسپیکر! جو منظر صاحبان باہر لوپر جاتے
ہیں مگر بیرون ملک جانے کے بعد وہ چاہتے ہیں کہ اپنا علاج بھی کرائیں
لہذا آئندہ ڈاکٹروں کے بورڈ کے فیصلہ کے بعد ان کو علاج کروانا
چاہیئے پہلے ڈاکٹروں کی مقررہ بورڈ فیصلہ دے کر واقعی ان کی بیماری
کا علاج ملک کے اندر یا باہر ممکن ہے اس کے بعد ان کو وہاں چیک
اپ کروانے کی اجازت دی جائے ۔ کیونکہ ابھی قودہ لوپر پر جاتے
ہیں اور چیک اپ کروالیتے ہیں اور آنے کے بعد پیسے لے لیتے ہیں
جناب والا! میں کہتا ہوں یہ قوم کا نقصان ہے۔

وزیر اعلیٰ: جناب اسپیکر! اس سلسلے میں یہ بتانا چاہتا ہوں بہت
سے حضرات کا بورڈ ہو چکا ہے ۔ جو افراد لندن میں تھے یا کسی اور جگہ تھے
یہ قدرتی بات ہے وہ وہاں پر بیمار ہو گئے ہوں گے ۔ انہوں

نے چیک اب کروایا ہو گا۔ اب اس موقع پر ان کا بورڈ کھان
سے کرایا جاتا ہے؟

حاجی عید محمد نو تیرنی ۔ جناب اسپیکر! میں دو دفعہ اپنے علاج کے
غرض سے لندن گیا تمام وادیٰ چرخ میرے ساتھ ہیں بورڈ نے فائدہ
دیا تھا اس کے تحت میں نے علاج کروایا۔ لیکن مجھے صرف دو لاکھ
پندرہ ہزار روپے حکومت نے دئے ہیں جبکہ میرے پانچ لاکھ
روپے خرچ ہوئے۔ باقی پیسے میں اپنی طرف سے خرچ کئے
ہیں یہ بھی میراث ہے جو میرا زیادہ خرچ ہوا ہے مجھے دیا جائے
جبکہ نو شیردانی کہہ رہے ہے کہ ان کو کیوں دیا جاتا ہے۔

میر عید الکریم نو شیروانی ۔ جناب والا! میں نے یہ نہیں کہا کہ نہ دیا جائے
 بلکہ میں چاہتا ہوں پہلے بورڈ ہو اس کے فائدہ کے بعد چاہتے پانچ
لاکھ خرچ ہوں یاد کر لاکھ خرچ ہو سیکھتے دے دیا جائے بٹک
 یہ آپ لے لیں۔

لیکن یہاں تو مندرجہ صاحبانِ ٹورپر جاتے ہیں وہاں چیک
اپ کراتے ہیں اور میڈیکل سرٹیفیکٹ لے آتے ہیں۔ جناب والا
ظسلم ہے۔

مشڑ پی اسپیکر! ۔ کریم نو شیروانی صاحب آپ دعا کرتیں کہ ایوان کے مزید
مہر ہے۔ میکار نہ ہوں تاہم جتنا خرچ ہوا ہو گیا۔

میر عبدالکریم نوٹسیر انی۔ آئینے جناب۔

مسئلہ پی اسپیکر۔ اکلا سوال مطراجن داس بھی ڈی صاحب کے ہے۔

۶۵، مطراجن داس بھی۔

کیا وزیر صحت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سال ۱۹۸۵ء تا ۱۹۸۷ء کے دوران سول ہتھیار کوئٹہ کے شعبہ جراحت میں کتنے آپریشن طلب مریضوں کا کامیاب اپریشن کی گی ہے اور کتنے مریضوں کو کوئٹہ سے باہر بغرض علاج بھیجا گیا ہے۔ اور باہر بھیجنے کے وجوہات بھی بتلانی چاہئے۔

وزیر صحت۔

سال ۱۹۸۵ء تا ۱۹۸۷ء کے دوران سول ہتھیار کوئٹہ کے شعبہ جراحت میں اتناک تیرہ ہزار آٹھ سو سوتا میس (۱۳۸۲) آپریشن طلب مریضوں کے کامیاب اپریشن کئے گئے ہیں جن میں نو ہزار چھوٹ سو ترین (۹۶۵۳) مریضوں کے آپریشن عام طور پر اور چار ہزار ایک سو چھوٹر (۴۱۰۷) مریضوں کے خاص طور پر یعنی ایم جبی حالت میں آپریشن کئے گئے ہیں اور اتناک ۲۴۴ مریضوں کو بغرض علاج کوئٹہ سے باہر بھیجا گیا ہے یہ کوئی مخصوص علاج کوئٹہ میں ممکن نہیں تھے۔

مسٹر احمد داس بھٹی - (ضمی سوال) جناب اسپیکر! آپ کی توجہ کا منتظر ہوں۔ آپ کی اجازت چاہتا ہوں ضمی سوال کے لئے۔

مسٹر ڈبی اسپیکر۔ فرمائیے۔

مسٹر احمد داس بھٹی - جناب والا! میرا ضمی سوال یہ ہے کہ نواب صاحب مرحوم بدشتمی سے ہم سے جدا ہو گئے ہیں لیکن یہ سوال ان سے متعلق ہے ان کے پاریانی سکریٹری بھی رخصت پر ہیں۔ لہذا یہ درست نہیں ہو گا کہ کسی جوہری سے جس سے ہیرے اور جواہرات ملتے ہوں ان سے دوائیوں اور گولیوں کے بارے میں پوچھوں۔

لہذا جامِ صاحب سے اس کے متعلق ضمی سوال پوچھنے سے اخراج کرتا ہوں۔

وزیر اعلیٰ - میں اپنے مقرر کا منون و مشکور ہوں یہ بڑی خوشی آئند بات ہے کہ مرحوم نواب تیمور شاہ صاحب نے اپنے سوالات کے جواب زندگی میں ہی بکھر کر ارسال کئے تھے۔ ان کی اہمیت اور کارکردگی کی ایک بہترین مثال اور نمونہ ہے۔ تاہم میں آپ کا مشکور ہوں کہ آپ کم از کم مُردوں کا خیال رکھتے ہیں اس کے لئے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

مسٹر احمد داس بھٹی - آپ کی بڑی ہمراہی میں آپ کو تکلیف نہیں

دینا چاہتا۔

وزیر اعلیٰ: جناب اسپیکر صاحب! انہوں نے ایک بات کہی کہ مجھے جڑی بوٹیوں کا علم نہیں تیکن میں آگے عرض کرنا چاہتا ہوں مجھے ان کے جسم کے ایک ایک جزء کا علم ہے کہ ارجمند اس صاحب کرنے سے کی جڑی بوٹیاں کھاتے ہیں۔

مسٹر ڈبی می اسپیکر۔ متفقہ ممبر الگاسوال دریافت کریں۔

۶۵۸۔ مسٹر ارجمند اس بھٹی۔

لیا وزیر صحت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(ا) کیا یہ درست ہے کہ سول ہتھ ل نوشکی میں ایک ہی ایمبولننس گاڑی ہے جس کی حالت بہت خستہ اور پرانی ہے جس کی وجہ سے ہنگامی صورت حال میں مریضوں کو سخت وقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ آبادی کی زیادتی کے لحاظ سے مذکورہ ہسپتال میں ایک ایمبولننس ناقابلی ہے۔

(ج) اگر جزء الف (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس سے میں فرمیدا ایمبولننس فراہم کرنے پر غور کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

وزیر اعلیٰ:

(ا) یہ درست ہے کہ سول ہتھ ل نوشکی میں ایک ہی ایمبولننس گاڑی

ہے جو پرانی ہے سیکن کام کر رہی ہے ہنگامی صورتحال میں مریضوں کو
وقتی طور پر وقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سیکن اس ڈسٹرکٹ میں
والبندین، تفتان اور نوکندہ میں ہائی بیونس گاڑیاں موجود ہیں۔ ہنگامی
حالات میں ان کو ہر دقت طلب کیا جاسکتا ہے۔ صوبہ میں بخوبیہ مالی
وسائل کی کمی ہے اسلئے ان مالی مسائل اور ضروریات کو منظر رکھ کر مختلف اضلاع کو ایمبونس دیجئے
جاتے ہیں۔ تاہم ایک ایمبونس گاڑی اسی ڈسٹرکٹ کو عنقریب
فرارہم کی جا رہی ہے۔ موجودہ مالی سال میں پندرہ نئی ایمبونس
گاڑیاں بھی خریدی جا رہی ہیں۔ جن کے لئے باقاعدہ ٹینڈر کرو دیئے گئے
ہیں اور آبادی کی لحاظ سے جہاں جہاں بھی ایمبونس گاڑی کی کی ضرورت
ہوگی وہاں ایمبونس گاڑی فرارہم کر دی جائے گی۔

(د) یہ درست ہے کہ آبادی کے لحاظ سے مذکورہ ہستپال میں ایک ایمبونس
نامکانی ہے۔

مشڑپڑی اپیکمہ۔ اگلا سوال مسٹرا قبل کھوسہ صاحب کا ہے۔

۱۱۵۔ مسٹرا قبل احمد خان کھوسہ۔

کیا ذریں اب پانچی دبرقیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ
سال ۸۸-۸۹ ۱۹۸۶-۸۷ء کے دوران ضلع لفیر آباد میں محکمہ واپولنے
ایم پی، اسے صاحبان کے تجویز کردہ کل کتنے ریہاتوں کو بجلی فرارہم کی او
کس قدر دیہاتوں کو بجلی فرارہم کرنا باقی ہے۔ تفصیلات سے آگاہ کریں

سید العلیعقوب خان ناصر

وزیر اپنی شی و برقيات

سال ۱۹۸۶ء کے درجنہ ضلع نصیر آباد میں ۳۳ دیہا توں کو ایم۔ پی۔ اے صاحب
کی سفارش پر بھلی مہیا کی گئی ہے اور اسی کے علاوہ ۱۲ دیہا توں میں بھلی کا کام
جاری ہے جو کہ روان مالی سال میں مکمل ہو جائے گا۔

مسٹر طہیٰ اپنی سیکریٹری۔ اگلا سوال

پنجم، مسٹر اقبال احمد خان کھوسہ۔

یا وزیر اپنی شی و برقيات از راد کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پٹ نیدر کنال کے تمام ذیلی شاخوں کے میں تک چھ
ماہ گزرنے کے باوجود نرعی اراضیات بخوبی سے ہیں عوام اور زمیندار
پریشانی کا شکار ہیں اور یہ سد نگاشتہ کئی سالوں سے جاری ہے۔ جبکہ
بالائی حصہ کے زمینداروں کو فضل چاول کے لئے دافر مختار میں
پانی دیا جاتا ہے۔

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو اس غیر منصفانہ تقیم آب
کی کیا وجوہات ہیں اور اسی کے سد باب کے لئے کیا عملی اقدامات کئے
جاتے ہیں تفصیلات سے آگاہ کریں۔

وزیر آب پاشی و برقیات۔

پے فیدر کنال اور اس کی ذیلی شاخوں کو مطلوبہ پانی کے مطابق چلانے کے لئے دریا ر سندھ سے حق آب (WATER, RIGHTE) کی مقدار ۰۰ دم بیکس ک ہے جبکہ موجودہ صورت میں ۰۰۳ بیکس پانی چلا یا جاسکتا ہے اسی بنابر ذیلی شاخوں کے ٹیل کے زمینداروں کو خصوصاً فصل خریف میں پانی کی کمی کا سامنا ہوتا ہے کیونکہ بالائی حصہ کے زمینداروں سو فیصد چاول کی کاشت کو ترجیح دیتے ہیں اور اس فصل کو دہراتے پانی کی ضرورت ہوتی ہے جس کے سبب فصل خریف میں نہر کی ذیلی شاخوں کی ٹیل کو پانی کی شکایت ہوتی ہے ان تکالیف کو مذفر کر کر محکمہ ایریگیشن ہر سال چاول کی کاشت کو محدود کرنے کے لئے ناجائز ذرائع آب پاشی مثلاً غیر قانونی موگہ جات کا خاتمہ اور منظور شدہ سائز سے بڑے موگہ جات کی تصحیح کے لئے قانونی کارروائی کے لئے مقامی سول انتظامیہ سے رجوع کرتی ہے لیکن زمینداروں کے عدم تعاون اور انتظامی معاملات ^{بیلی} سچیدگی کے باعث ناجائز ذرائع آب پاشی کا تداول ممکن نہیں ہو سکا ہے۔ جہاں تک موجودہ ربع کی فعل کا تعلق ہے تمام شاخوں کی ٹیل میں پانی بغرض آب پاشی پہنچ چکا ہے اور ربع کی فعل کا پہانا نہ کافی حد تک بہتر رہیگا۔ پانی کا لام منصفانہ تقسیم کے لئے محکمہ فصل خریف کے ایام میں شب و روز محنت میں کوشش رہتا ہے اور محکمہ کی حتی الوضع گوشش ہے کہ ناجائز آب پاشی کا خاطر خواہ خاتمہ ہونیز یہ امر پوشیدہ نہ رہے کہ گذشتہ سالوں کی تہذیب نسبت تقویم آب

اس سال اچھی رہی ہے اور آئندہ مستقبل میں مزید بہتر ہونے کے امکانات روشن ہیں ۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر۔

اگلا سوال

پندرہ، ۶۱، مسٹر اقبال احمد خاں کھوسہ ۔

کیا ذیر آبادی و بر قیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے ۔ کہ گذشتہ اجلاس میں میرا سوال نمبر ۸۹ م کے جواب میں یہ یقین دہانی کرانی گئی تھی کہ ذیرہ اللہ یار (جٹ پٹ) شہر میں یونیورسٹی (Renovation) کا کام جلد مکمل کیا جائے گا ملکہ واپڈا نے اب تک ریونیوشن (Renovation) کا کام شروع نہیں کیا اس تاثیر کی وجہات ہیں ۔

وزیر آبادی و بر قیات ۔

سوال نمبر ۸۹ م کے جواب میں مفروضہ کیا گی تھا کہ ذیرہ اللہ یار جٹ پٹ شہر کے لئے منصوبہ بنایا گی ہے ۔ اور اس پر آئندہ مالی سال ۱۹۸۲-۸۳ میں کام مکمل کیا جائے گا ۔ اس کام کا تخمینہ (ESTIMATE) تیار کیا گی تخمینہ (ESTIMATE) کی منظوری بھی کی گئی ہے چونکہ نئے مالی سال میں واپڈا کو جٹ سپر کے ہمیشے میں وصول ہوا اس پر اس لئے کام شروع نہیں ہو سکا ۔

مملکت جٹ کی دستیابی کے بغیر نہ تو تخمینہ (ESTIMATE) منظور کر سکتا ہے اور نہ ہی کام شروع کر سکتا ہے ۔

بہر حال تخمینہ (ESTIMATE) کی منظوری اکتوبر میں دے دی گئی ہے اور مغلقتہ مہتمم ایجنسیکو انجینئر کو کام شروع کرنے کی ہدایت جاری کردی گئی ہے۔

مسٹر اقبال احمد خان کھوسرہ ہے جناب والا! میں یہ سوال بار بار پوچھ رہا ہوں
اب مجھے انہوں نے یقین دہنی کرادی ہے کہ اس پر بلد از بلد کام
شروع ہو جائے گا۔

وزیر آبیاشی و برقيات۔ جناب اپنیکر! جیسا کہ یہاں کہہ دیا گئے
اب کام شروع ہو گی ہے۔

مسٹر دُپٹی اپنیکر۔ اگلا سال بھی مسٹر۔

اقبال احمد خان کھوسرہ کا ہے۔

*۶۱۸، مسٹر اقبال احمد خان کھوسرہ:-

کیا وزیر اب پاشی و برقيات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ
(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت بلوچستان نے سال روان کے دوران ایک
نیا محکمہ پی۔ ایچ۔ ای تیکل دیا ہے اور اس محکمہ کو کیا کیا کام سنبھ
لئے ہیں۔

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں تو اس محکمہ کے لئے گرفتار ہاتا
کل کتنی آسامیاں منظور کی گئی اور کس قدر علم مستقل و مستعاراً بھرتی کئے

جسے نیز دو یونیورسٹی پر کون کون سے دفاترہ قائم کئے گئے ہیں ان میں کس تدریع علیہ بھرتی کیا گی اور کس تدریس میان خالی ہیں۔ تفصیلات سے آگاہ کریں۔

وزیر آبادی و برقيات ۱۔ یہ درست ہے کہ حکومت نے اس سال بھم جولائی سے پبلک ہیلتھ اجنسیٹنگ کے نام سے ایک علیحدہ مکمل حکمہ قائم کیا ہے۔ اس حکمہ کا کام پورے صوبے میں واٹر سپلائی کے شعبہ میں سکیوں کی تیاری، ان کے نفاذ دیکھ بھال کی مکمل ذمہ داری ہے۔ اس وقت یہ حکم صوبے بھر میں تین سو سے زیادہ واٹر سپلائی سکیوں کے نظم سنت کا ذمہ دار ہے۔

حکمہ پبلک ہیلتھ اجنسیٹنگ کے لئے کل ۲۲٪ آسمیاں منظور کی گئیں اس حکمہ کے مختلف دفاتر کے لئے ۱۹۲۹ء، افراد حکمہ ایئر گیشن سے ڈالنسر ہو کر آئے ہیں مزید ۲۷۰ آسمیاں مختلف اضلاع کوئٹہ کشمکش کے تحت بھرتی کئے گئے افراد سے پر کی گئی ہیں اور اس وقت ۸ آسمیاں خالی ہیں تکمیل ذریعہ ذیل ہے۔

نام دفتر	منظور شد آسمیاں	پڑا آسمیاں	خالی آسمیاں
۱۔ سکریٹری دفتر کوئٹہ	۳۲	۱۸	۱۲
۲۔ حیف اجنسیٹر دفتر کوئٹہ	۲۸	۲۵	۱۳
۳۔ پرمنندنگ اجنسیٹر دفتر کوئٹہ۔ قیروالندیوار۔ تربت	۷۵	۵۵	۲۳

۴۔ دفاتر ایجینریکو انجینیرز کوئٹہ
پشین، لورالائی، نرودب ای/ایم کوئٹہ
ڈبیرہ اسڈیار کوئٹہ، تلات
برقان مسنونگ خضدار
بسیہہ تربت، گواد

۱۲۸

۲۰۹۱

۲۲۱۹

۱۸۸

۲۱۸۹

ٹوٹل

ڈوبیرہ مصلحی سطح پر مندرجہ ذیل دفاتر قائم کئے گئے ہیں اور ان دفاتر میں
بھرتی کی گیا عدل اور خالی آسامیوں کی تفصیل بھی درج ذیل ہے۔

<u>ڈوبیرہ مصلحی دفاتر</u>	<u>منظور شدہ آسامیں</u>	<u>پرنسپیں</u>	<u>خالی آسامیاں</u>
۱۔ سکریٹری ذفتر کوئٹہ	۳۲	۱۸	۱۲
۲۔ چیف انجینیر ذفتر کوئٹہ	۳۸	۲۵	۱۳
۳۔ پرنسپلنگ انجینیر ذفتر	۷۸	۵۵	۲۳

مصلحی دفاتر

۱۔ ایجینریکو انجینیرز کوئٹہ	۲۲۹	۲۲۲	۴
۲۔ ایجینریکو انجینیرز کوئٹہ	۱۵۵	۱۵۵	-
۳۔ E/M پشین	۱۵۸	۱۵۸	-

<u>خالی آسامیاں</u>	<u>پُر آسامیاں</u>	<u>منظور شدہ آسامیاں</u>	<u>ڈوپٹل ڈفاتر</u>
۶	۱۴۲	۱۸۸	۱۰۲
۷	۱۶۳	۱۶۰	۵۰
۸	۶۹	۹۱	۶۰
۹	۲۸۰	۲۸۹	۶۶
۱۰	۱۳۳	۱۹۶	۸
۱۱	۲۱۱	۲۱۸	۹
۱۲	۲۱۵	۲۲۰	۱۰
۱۳	۱۶۶	۱۹۲	۱۱
۱۴	۱۲۹	۱۲۶	۱۲
<u>۱۹</u>	<u>۱</u>	<u>۲۰</u>	<u>۱۳</u>
<u>۱۶۸</u>	<u>۲۱۸۹</u>	<u>۲۳۶۸</u>	<u>مُطْلَق</u>

جیسا کہ پہلے بتا یا جا چکا ہے کہ مکہ پلک ہیلیخہ انجینئرنگ میں گردی اسے گردی بہت کل ۲۳۶۸ آسیوں پر ۱۹۲۰ افراد مکہ کاب پاشی و برقيات سے مستقل رہا اس فہرست کے ہیں۔ لہذا مستعارًا یا یا یا عملہ بھی ۱۹۲۰ افراد کو کہہ سکتے ہیں۔

مُسْرِقَابِ احمد خان کھوسمہ۔ (ضمی سوال) جناب والا! ایک سو اٹھتھر آسیاں اب تک خالی ہیں اور ابھی تک پر نہیں ہوئی ہیں اور نہ ہی ان کی وفاہت کی گئی ہے کہ کب پُر کی جائیں گی۔

وزیر اپاٹی و بر قیات ۔ یہ آسامیاں سلسلہ دار پڑ کی جاتی ہیں اور جس طرح درستی آسامیاں روشنی کے مطابق پڑ کی ہیں یہ بھی پڑ کی جائیں گی ان آسامیوں کا اشتہار اخبار میں دیا جاتا ہے اور حکومت بلوہستان کی ہدایت کے مطابق پڑ کی جائیں گی ۔

میر عبد الکریم نو شیروالی ۔ جناب والا ! ایک سال سے زیادہ مردم ہو گیا ہے کہ پبلک ہیلیٹھ کا ملکہ قائم کر دیا گیا ہے پبلک ہیلیٹھ کے سکریٹری کے ہاتھ پاؤں باندھ کر بھاٹ دیا گیا ہے اور اس کے اندر اس وقت کوئی رُگ نہیں ہے تلات دویزین میں کوئی سرکل نہیں ہے ایک معقول کام کے لئے تربت جانا پڑتا ہے ایک سال ہو گیا ہے آبندش کے لئے میرے فنڈ پڑے ہوئے ہیں میکن رُگ نہیں ہے میں نے بجھوڑ ہو کر یہ پسے داپڈا کو طرانہ کر دئے ہیں ۔ اگر آپ اب اس ملکے کو وجود میں لائے ہیں آپ ان کی ضروریات کو بھی پورا کریں تاکہ یہ کام کر سکیں ۔

وزیر اپاٹی و بر قیات ۔ جناب اپیکر ! اس وقت یعنی سرکل ہیں مزید بعد الامی اور ثڑب میں قائم کئے جائیں گے اب اس ملکے کے پاس زیادہ کام ہے کوئی کام سرکل برآ ہے دو نئے سرکل کے لئے تھا ہے امید ہے بہت جلد اس کی منظوری آجائے گی اور بھر جو تکالیف ہیں دور ہو جائیں گے جس طرح رُگ کی تکالیف ہیں اب ہمارے پاس مرف

پانچ رگ ہیں ان میں سے ایک ذریعہ عظم پاکستان کے کہنے پر سندھ بھی گئی ہے کیونکہ دل پر ایک ہجھ قحط آیا ہوا ہے۔ لہذا یہ سخت قحط والی جگہ بھی گئی ہے۔ جیسا میں نے کہا ہم انشاء اللہ مزید رگ بھیں گے۔ اور ہماری کوشش ہے کہ مزید سرکل بھی بڑھیں تاکہ ہم کام کر سکیں۔

میر عبد الکریم نوٹریولانی ۔ جناب والا! اس وقت بیانڈ کے رگ ہیں جو بیکار پڑے ہوئے ہیں کیا یہیں ہو سکتا ہے کہ بیانڈ ان کو پبلک ہیلتھ کو دے دے تاکہ کام ہو سکے۔

وزیر آبیائی و برقيات جناب اسپیکر! یہ سوال میرے متعلق ہنسیں ہے اور اگر بیانڈ اس سےاتفاق کرے تو یہ رگ بھر ہيلث انجینئرنگ کو دیا جاسکتے ہیں۔

میر عبد الکریم نوٹریولانی ۔ جناب والا! یہ سوال پلانگ اینڈ ڈیمنچ کے متعلق ہے اگر وہ اس کی وضاحت کریں تو ابھا ہے اور اگر پرائیور صاحب یہ رگ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کو دلادیں تو اس متعلقے کا کام چل جائے گا۔

میاں سیف اللہ خان پارچہ

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

جناب اسپیکر! ملک پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سے ہمارے پاس اس کے لئے ذیماں آئی ہے جہاں تک ہمارے متعلقے کا

ہے ہم نے ان سے اتفاق کر لیا ہے اور ہم نے اس کے لئے ملکہ پبلک ہیلتھ اجنسنگ سے ایک ایگرمنٹ طلب کیا ہے یہ ملکہ کارروائی ہے جس وقت یہ ایگرمنٹ مل جائے گا وہ ہم یونیف کے حوالے کر دیں گے ۔ ہم نے ان سے اتفاق کیا ہے کہ بیانڈ کی کچھ رکنیں ہیں اگر یونیف کو اعتراض نہ ہو تو یہ پبلک ہیلتھ کو دیکھائیں یہ ہو رہا ہے اس پر کارروائی جاری ہے ۔

میر عبدالکریم نویقاری جناب اسپیکر اس وقت بوجپستان میں ملکہ آبادی ہو یا ملکہ پبلک ہیلتھ اجنسنگ یہ دونوں نجی ہوزنگ کے دولائھ چائیس ہزار روپے لے رہے ہیں جبکہ دا پڈا بھی ہمارے بوجپستان میں کام کر رہا ہے اور اس کے پاس بہت سے رُگ بھی ہیں میں چاہتا ہوں وہ بھی دولائھ چائیس ہزار روپے میں لگائے۔ یعنی دا پڈا اس وقت ایک بورڈ لائھ ہزار روپے میں لگا رہا ہے چونکہ یہ عوام کا کام ہے کیا یہ نہیں

ہو سکتے ہیں ۶

وزیر آبادی و برقيات۔ میرے بھائی کو کوشش کرنے سے کیا نہیں ہو سکتا ہے ہم وزیر پلاننگ آئندہ ڈولیو پینٹ سے مل کر باہمی طور پر مل کر اس پر بحث کریں گے اور دیکھیں گے ۔

پرس کیجیے جان بلوچ۔ (ضمی سوال) جناب والا: یعقوب ناصر صاحب نے اچھا فرمایا کہ کبھی رُگ زیارہ ہوتی ہیں۔ کبھی کم۔ جام صاحب کی

خدمت میں یہ عرض کروں گا کہ اپنے وزیروں میں کو آرڈینیشن پیدا کریں
اس طرح حکومت اپنی کو آرڈینیشن کر لے تو میں سمجھتا ہوں کہ اس سے
تمام بوجپتان کے معاملات حل ہو جائیں گے۔

جبکہ یہاں کوئی صاحب فرماتے ہیں کہ ہے اور دوسرا صاحب
فرماتے ہیں کہ رُگ نہیں ہے۔

جناب والا! میرا دوسرا فتحی سوال یہ ہے کہ جو پیک ہلیچہ انجنئرنگ
ضلعی دفتر جو مٹرانسفر کر رہے ہیں۔ میں کہوں گا کہ یہ ضلعی ہسید کوارٹر میں
ہونے چاہیئیں میں اگر تلات کا ہے تو تلات میں رہنا چاہیئے اور
لوگ بھی زیادہ تر ہی چاہتے ہیں۔ اس طرح ہمارے زیادہ تر دفاتر
ستونگ میں ہیں۔ کسی کا بھی تعلق تلات سے نہیں ہے۔

وزیر ایامی و قیات۔ جناب اسپیکر ا شہزادہ صاحب نے فرمایا رُگ ادھر
اوہ ہر ہو رہے ہیں کم ہیں یا زیادہ ہیں میرے خیال میں ایسی کوئی بات
ہنسیں ہے۔ ہم میں کو آرڈینیشن ہے۔ اور ہم کوشش کرتے
ہیں کہ ہم سے عوام کی جتنی بھی خدمت ہو سکے ہم کریں گے۔ چاہے
وہ کو آرڈینیشن سے ہو فردا فردا ہو یا اجتماعی ہو ہم کوشش کر رہے ہیں
کہ یہ خدمت ہم کرتے رہیں جیسا کہ میاں پر اپنے صاحب نے فرمایا۔
انہیں لکھا ہوا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ فاران ایکجنسی ہے وہاں سے
اجازت ملنے میں ذرا وقت لگتا ہے۔ وہاں سے اجازت ملتے ہی یہ
رُگز شفت ہو جائیں گی
جہاں تک ہسید کوارٹ کا مسئلہ ہے۔ تلات ہسید کوارٹ تو

اُس پر بھی ہم ان داشد سوچیں گے۔ جس طرح عوام کی تکلیف
دور ہو سکے ہم دیا، ہی کریں گے

میر عبد الکریم نو شیر وانی۔ جناب والا! براپہ صاحب نے فرمایا کہ ان
کے لئے ایک گینٹ تو ہم اس ایک گینٹ کے لئے ایک سال بیٹھے رہیں
گورنمنٹ اسے مُرانسفر کر دے۔ درخواست سے نذر سر زندگی کا بائیس گے

مرٹڈی اسپیکر۔ میرے بھائی ہر کام اتنا آسان بھی نہیں ہوتا۔
خدا کے کہ آپ منظر بن جائیں تو بھر آپ کو پتہ چلے گا کہ کام کیسے ہوتے ہیں

میر عبد الکریم نو شیر وانی۔ جناب والا! اگر کوئی کام کرے تو کام آسان
اور اگر کوئی نہیں کرنا پاہتا تو اس پر سال بھی لگ سکتے ہیں۔

مرٹڈی اسپیکر۔ وہ دور کے ڈھول سُھانے والی بات ہے۔
یہ کام اتنا آسان بھی نہیں ہے۔

میر عبد الکریم نو شیر وانی۔ جناب والا! ہم عوامی ادمی ہیں ہم میں گیٹ
آئے ہیں جو لوگ چور دروازے سے آتے ہیں وہ کام کو طول دیتے
ہیں۔ ہم نے ہمیشہ کام کیا ہے اور اس ایکشن میں بھی کام کر کے
دکھایا ہے۔

وزیر اپنی اسپیکر میں میری دعا ہے کہ آپ آ جاتیں پھر پتہ چلے گا کہ بال کا لے ہیں یا سفید۔ سردار عقوب صاحب میں اس بات کی آپ سے وضاحت چاہتا ہوں کہ ایک سال سے یراز یارت آنا جانا ہوتا رہا ہے میں نے بولستان کے تریب درجگز کافی عرصہ سے کھڑے دیکھے ہیں۔ وہ بیکار کیوں کھڑے ہیں۔

وزیر اپنی وتر قیات: جناب والا! آپ نے رگز کے بارے میں فرمایا اسی میں کچھ روڈ کے ہیں کچھ پر کیشن رگ ہیں پتہ نہیں آپ کس رگ کی بات کر رہے ہیں ہم نے کچھ پر کیشن رگ زمینداروں کو دیتے ہیں شاید وہ وہاں کام کر رہے ہوں۔ اگر آپ نشاندھی کر دیں تو بتاؤ۔

وزیر اپنی اسپیکر میں: یہ رگ تقریباً ایک سال سے وہاں کھڑے ہیں اور غالباً کام نہیں کر رہے ہیں۔ انہیں آپ نے بھی دیکھا ہوگا۔ یہ روڈ کے بائیں جانب کھڑے ہیں۔

وزیر اپنی وبر قیات: جناب والا! وہ پر کشن رگ ہیں۔ جو ہم زمینداروں کو دیتے ہیں۔

وزیر اپنی اسپیکر میں: آپ انہیں حرکت میں لے آئیں۔ تو میرے خیال میں بہتر ہو گا۔

مرصد پی اپسکر۔ اگلا سوال حاجی محمد شاہ مردان زنے صاحب کا ہے

بندا ۱۵ حاجی محمد شاہ مردان زنی

- کی وزیر آبپاشی و برقيات از راه کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔
- (الف) کیا درست ہے کہ ہر ایم پی اے کی سفارش پر پانچ پانچ کلیوں کو بھلی فراہم کی گئی ہے۔
- (ب) اگر جزو (الف) کا جواب انتبات میں ہے تو درج ذیل کلیوں میں ابھی تک بھلی فراہم نہ کرنے کی دھوکات کیا ہیں جبکہ ۸۷-۱۹۸۶ء میں انہیں بھلی فراہم کرنے کی سفارش کی گئی تھی
- (۱) لائن بابر ٹسے خوشی اور گوسا
 - (۲) شابیزی سے قلعہ خیرک اور باریونی زنی۔

وزیر آبپاشی و برقيات۔

- (الف) بھی ہاں یہ درست ہے کہ ایم پی اے صاحبان کو دیہا توں کو بھلی پہنچانے کے پروگرام میں شامل کیا گیا ہے اور ہر ممبر کی سفارش پر پانچ کلیوں کو بھلی پہنچانی جاری ہے۔
- (ب) جہاں تک سوال مذکورہ بالا میں درج شدہ دیہا توں کا تعلق ہے۔ ان دیہا توں میں مندرجہ ذیل دھوکات کی بناء پر بھلی نہیں پہنچائے جاسکی۔
- (۱) یہ دیہات موجودہ نشمسیشن لائنوں سے کافی فاصلے پر واقع ہیں اور

ان دیہا توں کو بھلی پہنچا نے پر لاگت بہت زیادہ آتی ہے۔
 (۲) واپسی نے سردے کرنے کے بعد بتایا ہے کہ نئی وجہ کی وجہ سے یہ ملن
 نہیں ہے کہ موجودہ لائنوں کو مزید بڑھایا جاسکے۔ تا و قتنیکہ اس
 علاقے میں گرڈ اسٹینشن مکمل نہ ہو جائے۔ ممکنہ واپسی کو ہدایت کی گئی
 ہے کہ اس علاقے کا تفصیلی سردے کر کے رپورٹ پیش کروں۔ تاکہ
 نذکورہ گاؤں اور مزید گاؤں اس علاقے میں بھلی کی نہت سے تفہید ہو سکیں۔

حاجی محمد شاہ مردان زنی ہے۔ جناب والا! واپسی والوں نے سروے نہیں

کیا وہ بالکل غلط بیانی سے کام لے رہے ہیں۔ یہ گاؤں بھلی سے دودو
 میل کے فاصلے پر ہیں۔ جبکہ آپ کے رولنگ میں ہے کہ آپ پانچ میل
 کے فاصلے تک بھلی دیتے ہیں لکھیہ گاؤں دو دو اور تین تین سیل
 کے فاصلے پر ہیں۔ کیا آپ نکے گرڈ اسٹینشن پندرہ پندرہ میل کے فاصلے
 پر نہیں بن سکتے ہیں؟ وہ چاہیس اور پچھاس میل کے فاصلے پر بنائے
 جاتے ہیں۔ یہ کلی گرڈ اسٹینشن سے پندرہ میل کے فاصلے پر ہے۔ جواب
 بالکل غلط ہے۔ آپ نے اسے انہیں دیکھا ہو گا کیونکہ آپ دورے
 نہیں کر رہے ہیں۔ آپ کو تو شاید معلوم نہیں ہے۔ ہمیں تو ہر کی
 اور گاؤں کا علم ہے۔

وزیر آبیاشی و بر قیات ہے۔ جناب والا! جہاں تک مردان زنی صاحب نے فرمایا اس سے میں اتفاق کرتا ہوں۔ کہ یہ قابلہ اتنا نہ ہو جتنا

کہ واپڈا والوں نے فکر کیا ہے۔ لیکن انہوں نے یہ تکنیکل رکاوٹ تو بتلانی ہے۔ گیارہ ہزار کی لاٹیں ہم مقررہ حد تک دے سکتے ہیں۔ اگر اس سے زیادہ آبادی کو ہم تنزید بجلی فراہم کریں تو پچھے گاؤں جنہیں بجلی فراہم کی گئی ہے وہ متاثر ہوتے ہیں۔ یہ تکنیکی روکاٹ بھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میں نے آپ سے فرمایا ہے کہ آپ میرے افس میں تشریف لائیں ہم واپڈا کے چیف انجینئر کو بھی بلوائیں گے۔ اس طرح سیمہ کر ہم آپ دونوں کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

مسٹر ڈی ایسکر۔ جناب محمد شاہ صاحب آپ منستر صاحب کے پاس چلے جائیں تاکہ وہ واپڈا والوں کو بُلا کر آپ کے سامنے بات کریں۔

ملک محمد يوسف اچکزئی۔ جناب ایسکر آپ کی اجازت سے۔ میں یہ سرض کر دوں گا۔ کہ ہر سال پانچ گاؤں کو بجلی فراہم کرنا آپ نے رکھا ہے میکن میں یہ کہوں گا کہ ان پانچ گاؤں کو بجلی فراہم کرنے سے پہلے آپ انہیں ڈسکس کر لیں۔ تاکہ وہ تکنیکی باتوں سے کھیر ہو جائیں۔ ہمارے علاقوں میں جو گاؤں ایک فرلانگ کے اندر ہیں۔ ان میں سے ایک گاؤں کے سوا چار گاؤں ابھی تک باقی ہیں۔ ان پر ۱۹۸۶-۸۷ء سے ابھی تک کوئی کام نہیں ہوا۔ اور ۱۹۸۸-۸۹ء تو بعد کی بات ہے۔ ہمارے ایک گاؤں شتوڑی کے سوا باقی گاؤں میں بجلی

نہیں مل ہے۔ ہمارے بقیہ گاؤں کی لائسنسیں سب ایک ایک فرماںگ پر ہیں۔

وزیر اپنی کاشی دبر قیامت۔ جناب اپنیکے یہ مغز رکن کی بڑی ایچھی تجویز ہے۔ انشاد اللہ آئندہ ہم اسی طرح کریں گے۔ کہ پہلے ان گاؤں کو ڈسکس کریں گے۔ مگر اس مرتبہ مرکز سے اس پر کٹ لگا ہے۔ پہلے ہمیں مرکز سے چار سو درجہ ملتے تھے کہ ہم انہیں بھی فراہم کریں۔ ہمارا ٹارگٹ تھا کہ ہم اسے ایک ہزار گاؤں لیں۔ تاکہ وزیراعظم کے پانچ نکاتی پروگرام کے تحت ہفت پورا کر سکیں۔ مگر ناسیلوں وجہت کی بنا پر اسی میں نریپکٹ لگا ہے۔ اور اس میں ایک سو اسی گاؤں کو کم کر کے صرف آٹھی گاؤں کر دیتے ہیں۔

ایک سو اسی گاؤں کے بارے میں وزیراعظم صاحب نے فرمایا کہ اس میں پچاس فیصد مرکز نشاندھی کرے گا۔ اور پچاس فیصد صوبہ نشاندھی کرے گا۔ اس میں خرچ انہوں نے تین سو پچاس لاکھ روپے فیکس کیا ہے۔ اس طرح نظر آ رہا ہے کہ بلوچستان میں اس مرتبہ مشکل سے کوئی گاؤں اسیکڑھانی سو سکے گا۔ کیونکہ ہمیں اسی گاؤں میں ہیں اس کے مقابلے میں ایک سو سینتا یس پر ہم نے پہلے ہی کام شروع کیا ہے۔ جن پر پہلے کام ہو رہا ہے انہیں بھی مغل کرتا ہے۔ یہ صورتحال ہے۔ اس کے لئے جام صاحب نے اور ہم نے بھی لکھا ہے جبکہ محلہ پی، اینڈ، ڈی نے بھی لکھا ہے کہ یہ صورتحال ہے لہذا کوٹہ بڑھایا جائے ہارا ہدف کافی ستائر ہو رہا ہے۔

اگر ہمارے کوئے کو بڑھا نہیں سکتے تو کم کسی صورت میں ہنیں کیا جائے۔ ہمیں امید ہے کہ مرکز ہماری درخواست پر غور کرے گا۔

حاجی محمد شاہ مردان زنی۔ (ضمی سوال) کیا آپ کے پانچ نکاتی پروگرام پر گرام میں ایک نکتہ ناکام ہو گی ہے؟

ذریں آپیاشی۔ جناب اسپیکر! میرے خیال میں پانچ نکاتی پروگرام مجھ سے زیادہ آپ کو معلوم ہے! میں بھی سلمیگی ہوں اور وہ بھی سلمیگی ہیں لہذا اس پروگرام کے بارے میں مجھ سے زیادہ ان کو فکر مند ہونا چاہیے۔ اور ہمیں کوشش کرنا چاہیے کہ عوام کے سامنے شرمندہ نہ ہوں اور نہ ہی ہم اُس عوام کے سامنے شرمندہ ہو۔ کیونکہ یہاں ہم سب مسلم یہی ہیں۔ کیونکہ اس کا اثر ہم سب پر ہو گا۔ انشاء اللہ ہماری کوشش ہے کہ کسی کو بولنے کا موقع نہ ملے اور ہم اپنا ہدف پورا کر لیں۔

حاجی محمد شاہ مردان زنی۔ اگر آپ ملکمانہ کوشش کریں اور دل سے کام کریں تو ایک کلی بھی باقی نہیں رہے گی آپ کہتے ہیں میکنیکل بات ہے اگر میکنیکل ہوتیں کہا درکل کو تجویز کر دیتا ہوں مثلاً اگر کلی پر چار چھر لاکھ روپے خرچ ہو رہے ہیں اسی طرح میرے چھبیس لاکھ روپے ضائع ہو گئے ہیں اور مجھے حق نہیں ملا۔ جناب دالا! میں دوسرا جگہ تجویز کر دیتا جہاں بجلی پہنچ جاتی۔

وزیر آپاٹی و بر قیات۔ جناب اسپیکر! معزز رکن پورے سینئن میں نہیں بولے۔ میں نے ہی ان سے کہا تھا کہ آپ بھی کبھی کبھی کچھ بولا کریں شاید انہوں نے کہا کہ جب میر نمبر آئیگا تو پھر بولوں گا۔ میں پوری کوشش کروں کا ان کی استلی کی۔ وہ میرے پاس آ جائیں۔

مرٹڈ پٹی اسپیکر۔ آپ کا پڑھا یا ہواست وہ آپ پر آزار ہے ہیں۔

وزیر آپاٹی و بر قیات اچھا ہے ذرا وہ بھی بولیں۔

پنس کبھی جان بلوج۔ جناب والا! ہمارے بھوپتان صوبہ کی نمائندگی منصب آپاٹی کے سلسلے میں ہوتی ہے تو غائب وزیر موصوف ہی کرتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ وہ وہاں جا کر وادیا کیا کریں شر و شور کیا کریں جب پنجاب اور سندھ کو ہزار میل مل سکتا ہے تو ہمارے لئے دس بیس میل کے کوٹھ میں کیوں کمی ہوتی ہے؟ میرے علم میں کہ وزیر اصحاباں بھوپتان میں بہت کم چکر لگا رہے ہیں میں اس فتن میں جام صاحب سے کہوں گا کہ وہ زیادہ تر دیہا توں میں عوام کے پاس ان کو بھیجن۔ ماشاء اللہ ننانوے پرست مسلم ییگی پہاڑ۔ جیھے ہوئے ہیں اگر وہ ذرا ذور شور سے وہاں جا کر کام کریں تو شاید سو فصید ہو جائے۔

مرٹڈ پٹی اسپیکر۔ پنس صاحب! یہ صاحبان آپ کو دفتر میں اور

اہمی اور بُرنس میں لفڑا رہے ہیں اس کی وجہ یہی ہے کہ جب دیکھو
یہ دور سے پر ہوتے ہیں۔

وزیر آپیاشی۔ جناب اسپیکر! شکریہ میری بھگہ آپ نے جواب
دی�ا۔ ظاہر ہے جب دفتر میں نہیں ہوتے تو دور سے پر ہوتے
ہیں۔ جہاں تک داد دلا چانے کا سوال ہے تو جیسے میں نے پہلے بھی
 بتایا ہے کہ اس کے لئے بہت کوشش کی جا رہی ہے ڈی اور ٹیکر
بھی لکھے ہیں۔

مہرودبی اسپیکر۔ پُرنس صاحب میرے خال میں ٹی وی پر ڈرامہ
تہیں دیکھتے جب بھی دیکھو فیڈل گورنمنٹ کی میئنگز میں ہمارا ایک نہ
ایک منظر بیٹھا ہوتا ہے۔

وزیر آپیاشی و بر قیات۔ انشاء اللہ شہزادہ صاحب کے علاقہ کا دوڑ کر گئے

میر عبدالکریم نوٹشیروانی۔ جناب اسپیکر! فارسی زبان کی ایک مثال ہے
کہ تیشہ زدم خاک کجا بود؟ یعنی تیشہ تو بہت اراسیکن مٹی کہاں
نہیں؟ مطلب یہ کہ ان میئنگز کا زر لٹ کی نکتا ہے۔

مہرودبی اسپیکر۔ داں تو مٹی نہیں پوری چٹان ہے اور چٹان تیشہ سے
نہیں لوٹتی ہے۔

میرڈپیٹی اپیکر۔ الگ سوال ٹو نیار خان کر دکا ہے ۔

۶۹۳۔ موارد نیار خان کر د۔

کیا وزیر آبپاشی و برقیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔
کیا بالا ناطی کے لئے کوئی آبپاشی ایکم زیر غور ہے۔ اگر نہیں، تو کیا
حکومت اس پر غور فرمائے گی۔

وزیر آبپاشی و برقیات۔

پاک ناظری میں حاجی شہزادہ سپلائی سکیم ۲۲ لاکھ روپے کی لაگت سے
حکومت بوجہان کے زیر غور ہے۔ مالی وسائل کے دستیاب ہونے کے
بعد اس پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

میرڈپیٹی اپیکر۔ الگ سوال مدار چاکر خان ڈوکنی صدر کا ہے ۔

۷۰۲۔ مدار چاکر خان ڈوکنی۔

کیا وزیر آبپاشی و برقیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔
(الف) یکم جنوری ۱۹۸۰ء سے ۱۵ اکتوبر ۱۹۸۱ء تک کل کتنے یوب ویل آبپاشی/
آبپاشی نصب کئے گئے ہیں۔

(ب) ذکورہ یوب ویل کن تھیلوں میں کس کی اراضی پر نصب کئے گئے ہیں
اراضی کا خرہ نمبر اور موضع کیا ہے۔ نیز ہر یوب ویل پر ایسی ہوئی لگتے ہیں

بھی پہلائے جائے ۔

۱) اس وقت کتنے ٹوب دیں کام کرے ہیں اور کتنے بند پڑے ہیں ۔

وزیر آپا شی و برقيات ۔

(الف) یکم جنوری ۱۹۸۶ سے پندرہ دسمبر ۱۹۸۶ تک حکمہ آپا شی و برقيات نے آپو شی کے لئے ۸ ٹوب دیں اور آپا شی کے لئے ۹ ٹوب دیں لفہب کئے ہیں ۔ جبکہ نے حکمہ پبلک ہیلپر انجینئرنگ نے یکم جولائی ۱۹۸۸ سے ۲۱ دسمبر ۱۹۸۸ تک آپو شی کے لئے ۸ ٹوب دیں لفہب کئے ہیں (ب) حکمہ آپا شی ہیلپر انجینئرنگ نے جن مقامات پر ٹوب دیں لفہب کئے ہیں اور ان پر بھو لاگت آئی ہے وہ درج ذیل ہیں ۔ مگر دیگر لفہبات کے لئے کس کی اراضی پر لفہب ہیں اور خرہ نمبر اور موقع کیا ہے ۔ ریکارڈ حاصل کرنے میں کم از کم دو ماہ لگے گا ۔ چونکہ اندر وہ بوجھتاں تمام ٹوب دیز وہاں کے ہتھیم صاحبان کی نش ندھی پر لگائے گئے ہیں ۔ چنانچہ لفہبات فلحقی دفاتر اور حکمہ روپنیو سے حاصل کرنا ہوں گی ۔

<u>نمبر</u>	<u>سکیم کا نام</u>	<u>سکیم دینے والے کا نام</u>	<u>مقام</u>	<u>لاگت</u>	<u>کیفیت</u>
۱-	النجراواران واٹر سپلائی بور	ایم پی اے عبید الحمید برجھو	جھاؤ	دولکھوڑے	کامیاب
۲-	کلی بلکلزی واٹر سپلائی بور	اسے ڈی پی ۸۶-۸۶	کوئٹہ	»	»
۳-	گریس موسیٰ خیل واٹر سپلائی بور	ایم پی اے عصمت اللہ	بورالائی	»	»
۴-	کلی عمر واٹر سپلائی بور	اسے ڈی پی ۸۶-۸۶	کوئٹہ	»	»
۵-	اسپلینی واٹر سپلائی بور	ایم پی اے بہادر خان بلکلزی	مستونگ	»	»
۶-	جوڑک واٹر سپلائی بور	ایم پی اے ڈاکٹر حیدر بلوچ	ترتبا	»	»

بہر شمار سکھیم کا نام سکھیم دینے والے کا نام مقام لگت کیفیت
۷۔ بکر و اڑ سپلائی پرچگور ایم پی اے داکٹر حیدر بلوچ شب دولکھ پوچ کا میاں

۸۔ مدرہ التوحید اسپلائی پرچگور اے ڈی پی ۱۹۸۶-۸۸ پچگور

ج. محکمہ پبلک ہلپنگ انجینئرنگ نے جو لائی ۱۹۸۶ء سے اب تک کل آٹھ ٹیوب دیل
 منتظر اضلاع میں نصب کئے ہیں جو کہ سب کا میاں ہیں۔

ان درون بلوچستان میں جتنے ٹیوب دیل نصب ہونئے ہیں۔ وہاں
کے مہتمم صاحبان کی نشاندہی پر لگائے گئے ہیں جس کے ریکارڈ کے جمع
کے جمع ہونے میں وقت لگے گا۔ ہر ٹیوب دیل پر لگت بھی لست میں ہر ٹیوب
دیل کے سامنے درج ہے مثمری اینڈ ایکوینٹ ڈویژن صرف ٹیوب
دیل نصب کرتا ہے مکانہ پبلک ہلپنگ والوں کے معاون سے یہ معلومات
حاصل ہو گئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تفصیل برائے آہنگی ٹیوب دیل

- ۱۔ کل ٹیوب دیل ۸۰
- ۲۔ ٹیوب دیل چل ۳۱ ہیں
- ۳۔ ٹیوب دیل زیرخیل ہیں ۲۲
- ۴۔ ٹیوب دیل بند پرے ہیں ۱۱
- ۵۔ ٹیوب دیل ناکام ۱۶

تفصیل برائے آبپاشی ٹیوب دیل

- ۱۔ کل ٹیوب دیل ۱۹

- ۱۰۔ ٹیوب دیل چل رہے ہیں
 ۹۔ زیر تکمیل ٹیوب دیل
 ۸۔ ٹیوب دیل بند پڑے ہیں
 ۷۔ ناکام ٹیوب دیل

لست برائے آبنوشی بوس

- جبر شمار سکیم کا نام سکیم بنے والے کا نام سکیم کی فضیلت مقام لائن ٹیوب دیلوں کی کیفیت
 ۱۔ نیو ایگلینی بور کوٹر موکل گورنمنٹ آبنوشی ایگلینی بور کوٹر /.../ ۲۰۰۰ چل رہا ہے کامیاب
 ۲۔ کوہ بن عبد اللہ پنگکوہ ایحسین ایجیشن نرت کوہ بن عبد اللہ پنگکوہ /.../ ۹۶۰ د
 ۳۔ کل مخصوص بوسکارن ایم پی اے نصیر باجا کل مخصوص چن /.../ ۴۶۰ د کامیاب
 ۴۔ کلی گل محمد بور کوٹر ایحسین ایجیشن کوٹر کلی گل محمد بور کوٹر /.../ ۲۰۰۰ د
 ۵۔ مہترنگی بور مسیل کوٹر مہترنگی کوٹر /.../ ۲۰۰۰ د
 ۶۔ دیندار بورا دھنل دیندار سبید /.../ ۲۰۰۰ د بند پڑا ہے ناکام
 ۷۔ نال والٹر سیکلائی بور خنڈار انویسٹ گیٹس (۸۵-۸۷) نال خنڈار /.../ ۲۰۰۰ د جل رہا ہے کامیاب
 ۸۔ کل مرد خان ایم پی اے عبد الحکیم فوشڑانی کل مرد خان /.../ ۲۰۰۰ د بند پڑا ہے ناکام
 ۹۔ بوجاچ آباد تربت ایم پی اے محمد علی رتد بوجاچ آباد تربت /.../ ۲۰۰۰ د جل رہا ہے کامیاب
 ۱۰۔ نذر آباد بورا تسبیت ایف نذر آباد تربت /.../ ۲۰۰۰ د بند پڑا ہے ناکام
 ۱۱۔ نذر آباد بورا تسبیت ایف ایف /.../ ۲۰۰۰ د
 ۱۲۔ لورالائی ٹاؤن ایحسین ایجیشن لورالائی لورالائی /.../ ۲۰۰۰ د جل رہا ہے کامیاب

- | نمبر | سیکھ مہمندی کا نام | لائستہ ٹبرپا ویڈیو کا موږی طاقت کیفیت |
|------|--|--|
| ۱۳۔ | سلزی بورڈ کی (واٹر سپلائی) ایسی ای اگریشن لورالائی ۱۰۰ دلاراں ناکام ناکام | سلزی بورڈ کی (واٹر سپلائی) ایسی ای اگریشن لورالائی ۱۰۰ دلاراں ناکام ناکام |
| ۱۴۔ | سید عبدالباری آغا اوزٹیکیشن (۸۶-۸۷) قلعہ عبداللہ /۰۰۰۰ دلاراں جل سلا ہے کامیاب | سید عبدالباری آغا اوزٹیکیشن (۸۶-۸۷) قلعہ عبداللہ /۰۰۰۰ دلاراں جل سلا ہے کامیاب |
| ۱۵۔ | ڈزیم برجنگور ایم پی اے ناصر علی بلوچ | ڈزیم برجنگور ایم پی اے ناصر علی بلوچ |
| ۱۶۔ | محروم برجنگور ایکسین ایجنسن تربت | محروم برجنگور ایکسین ایجنسن تربت |
| ۱۷۔ | ایفٹا | ایفٹا |
| ۱۸۔ | کلی نارو خان ایم پی اے عبد الحکیم فخری خان | کلی نارو خان ایم پی اے عبد الحکیم فخری خان |
| ۱۹۔ | سمنگلی والٹر سپلائی بور ایکسین ایجنسن کوٹر | سمنگلی والٹر سپلائی بور ایکسین ایجنسن کوٹر |
| ۲۰۔ | زیریندہ بیسر بور و ڈھنڈر ایم پی اے نصیر منگل | زیریندہ بیسر بور و ڈھنڈر ایم پی اے نصیر منگل |
| ۲۱۔ | کلی شاہزادی والٹر سپلائی بور خاران ایم پی اے عبد الحکیم فخری خان | کلی شاہزادی والٹر سپلائی بور خاران ایم پی اے عبد الحکیم فخری خان |
| ۲۲۔ | زعنون چین بورڈ کی ایم پی اے مزار الحقیقت ناصر | زعنون چین بورڈ کی ایم پی اے مزار الحقیقت ناصر |
| ۲۳۔ | سینگار بور تربت ایم پی اے ڈاکٹر حیدر بلوچ | سینگار بور تربت ایم پی اے ڈاکٹر حیدر بلوچ |
| ۲۴۔ | کمشنا فس بور لورالائی سکرپری ایجنسن | کمشنا فس بور لورالائی سکرپری ایجنسن |
| ۲۵۔ | کلی ماچکا بور خاران ایم پی اے عبد الحکیم فخری خان | کلی ماچکا بور خاران ایم پی اے عبد الحکیم فخری خان |
| ۲۶۔ | عمر آباد گسیدر II قلات ایم پی اے احمد خان زہری | عمر آباد گسیدر II قلات ایم پی اے احمد خان زہری |
| ۲۷۔ | ایفٹا | ایفٹا |
| ۲۸۔ | کابو والٹر سپلائی بور تحدت I ایم پی اسکرپری بہار خان آجنوشی کابو قلات | کابو والٹر سپلائی بور تحدت I ایم پی اسکرپری بہار خان آجنوشی کابو قلات |
| ۲۹۔ | بند پڑے ہیں ایفٹا | بند پڑے ہیں ایفٹا |
| ۳۰۔ | بخاری والٹر سپلائی بور ایکسین ایجنسن بخاری دلخہ /۰۰۰۰ دلاراں بند پڑے ہیں ایفٹا | بخاری والٹر سپلائی بور ایکسین ایجنسن بخاری دلخہ /۰۰۰۰ دلاراں بند پڑے ہیں ایفٹا |
| ۳۱۔ | سیدہ شہزادی والٹر سپلائی بور ایکسین ایجنسن او ہائل چلدا رہے کامیاب | سیدہ شہزادی والٹر سپلائی بور ایکسین ایجنسن او ہائل چلدا رہے کامیاب |

- | | | | | | |
|----|--------------------------------|---|------------------------------|-----------|--------|
| ۱۵ | درگز کی خاران | ایم پا لے عبدکریم نوشوانی | درگز کی خاران /... در | زیر تکمیل | کامیاب |
| ۱۶ | دارخالہ دڑھ | ایم پا لے غیر منیگل | دارخالہ دڑھ /... در | چل رہا ہے | نامام |
| ۱۷ | درگز کی خاران | ایم پا لے عبدکریم نوشوانی | درگز کی خاران /... در | چل رہا ہے | نامام |
| ۱۸ | منزک واڑ سپلائی بورڈ | ایم پا اسے سزار یعقوب ناصر منزک ذکر /... در | منزک واڑ سپلائی بورڈ | زیر تکمیل | کامیاب |
| ۱۹ | کو روگی سیمہ بور خاران | ایم پا لے عبدکریم نوشوانی | کو روگی سیمہ /... در | نامام | کامیاب |
| ۲۰ | دراخالہ بور دڑھ خضدار | ایم پا لے غیر منیگل | دراخالہ دڑھ /... در | چل رہا ہے | کامیاب |
| ۲۱ | کلی تکب بور خاران | ایم پا لے عبدکریم نوشوانی | کلی تکب خاران /... در | نامام | کامیاب |
| ۲۲ | کلی سیمی خاران واڑ سپلائی بورڈ | ایم پا لے عبدکریم نوشوانی | کلی سیمی خاران /... در | نامام | کامیاب |
| ۲۳ | توینگی II تربت | ایم پا اسے محمد علی رند | توینگی تربت /... در | زیر تکمیل | کامیاب |
| ۲۴ | الیفنا | ایم پا لے عبدکریم نوشوانی | الیفنا /... در | زیر تکمیل | کامیاب |
| ۲۵ | کلی تکب بور خاران | ایم پا لے عبدکریم نوشوانی | کلی تکب خاران /... در | نامام | کامیاب |
| ۲۶ | غوث آباد واڑ سپلائی پشن | ایم پا لے سر خان کا کڑ | غوث آباد پشن /... در | نامام | کامیاب |
| ۲۷ | مندن واڑ سپلائی بور پشن بارو | ایم پا لے سر خان کا کڑ | مندن بارو /... در | نامام | کامیاب |
| ۲۸ | دیندر واڑ سپلائی بور دھل | ایم پا لے ایم ایجنس ادھل | دیندر دھل /... در | نامام | کامیاب |
| ۲۹ | کوھلو واڑ سپلائی بورڈ | ایم پا لے چاہیون مری | کوھلو /... در | نامام | کامیاب |
| ۳۰ | - ۲۰ | ایم پا لے ایم ایجنس کوہلو | /... در | نامام | کامیاب |
| ۳۱ | - ۲۱ | غوث آباد واڑ سپلائی پشن | غوث آباد پشن /... در | نامام | کامیاب |
| ۳۲ | - ۲۲ | مندن واڑ سپلائی بور پشن بارو | مندن بارو /... در | نامام | کامیاب |
| ۳۳ | - ۲۳ | دیندر دھل | دیندر دھل /... در | نامام | کامیاب |
| ۳۴ | - ۲۴ | ڈالی ڈاما بورڈ | ڈالی ڈاما دکی /... در | نامام | کامیاب |
| ۳۵ | - ۲۵ | مولائی بازار تربت | مولائی بازار قش /... در | نامام | کامیاب |
| ۳۶ | - ۲۶ | زور کاریز بور لولائی | زور کاریز بور لولائی /... در | نامام | کامیاب |
| ۳۷ | - ۲۷ | ایم پا لے ڈاکٹر جید بلوچ | ایم پا لے ڈاکٹر جید بلوچ | نامام | کامیاب |
| ۳۸ | - ۲۸ | سنی لو جھاگ | سنی لو جھاگ /... در | نامام | کامیاب |
| ۳۹ | - ۲۹ | اسکرپٹری ایجنس | اسکرپٹری ایجنس /... در | نامام | کامیاب |
| ۴۰ | - ۳۰ | آئکسین ایجنس | آئکسین ایجنس /... در | نامام | کامیاب |

- | | | | | |
|----|-----------|--|-----------------------------------|--|
| ۵۱ | نام | بند پڑا ہے | شمار آگواران /... درد د | ایم پی اے عبدالجید بخجو |
| ۵۲ | کامیاب | چل رکھا | ہر طریقی ذکر /... درد | ایس ایس ایگزیشن لورالائی |
| ۵۳ | زیر تکمیل | ڈاٹ نوک تربت | ڈاٹ نوک تربت /... درد | ڈاٹ نوک تربت ایم پی اے فاٹ کرچیٹ بلوجہ |
| ۵۴ | » | لاکریان قلات | ایم پی اے احمد خان زبری | ایم پی اے احمد خان زبری |
| ۵۵ | » | کل قائم بوگستان | ایم این اے محمد قائم | ایم این اے محمد قائم |
| ۵۶ | » | مروف نوکی بوگی | مروف نوکی ذکر /... درد | مروف نوکی ذکر ایم پی اے مدار ع حقوق بصر |
| ۵۷ | نام | بند پڑا سے | ذکر سیمان بوشین | ذکر سیمان بوشین ایم پی اے محمد ریسٹ آباد شی |
| ۵۸ | » | تردب و اڑ سپالی بور | ایس ای ایگزیشن لورالائی | ایس ای ایگزیشن لورالائی |
| ۵۹ | کامیاب | ترتب | ایم پی اے امنیت پاکستان فاؤنڈیشن | ایم پی اے امنیت پاکستان فاؤنڈیشن |
| ۶۰ | زیر تکمیل | ایفہ | ایم پی اے ایمنیت پاکستان فاؤنڈیشن | ایم پی اے ایمنیت پاکستان فاؤنڈیشن |
| ۶۱ | » | ایوب سہیدیم بور کوٹہ | سیکونسل کار بوشین کوٹہ | ایوب سہیدیم کوٹہ /... درد |
| ۶۲ | » | چل رکھا ہے | ایوب سہیدیم کوٹہ /... درد | ایوب سہیدیم کوٹہ |
| ۶۳ | نام | راجنا خضدار | ایم پی اے عبدالجید بخجو | ایم پی اے عبدالجید بخجو |
| ۶۴ | » | ترین ہسپر و اڑ سپالی کوٹہ | ترین ہسپر کوٹہ /... درد | ترین ہسپر کوٹہ ایس ای ایگزیشن کوٹہ |
| ۶۵ | نام | شکائی بازار بور I تربت | شکائی بازار تربت | شکائی بازار تربت ایم پی اے محمد علی مند |
| ۶۶ | » | کلی ٹکڑا خل بور ذکر I | کلی ٹکڑا خل ذکر | کلی ٹکڑا خل بور ذکر ایم پی اے محمد علی مند |
| ۶۷ | کامیاب | ریڈیو پاکستان بور خضدار ایکسین پاک پی ڈبلیو ڈی | ریڈیو پاکستان خضدار /... درد | ریڈیو پاکستان بور خضدار ایم پی اے محمد علی مند |
| ۶۸ | » | عمر آباد بور جستان لپشیں | عمر آباد بور جستان | عمر آباد بور جستان ایم این اس کس نوجہاں |
| ۶۹ | » | سوغوری خوٹلہ بور | ایم پی اے سیف آش پاچہ و | سوغوری خوٹلہ بور ایم پی اے سیف آش پاچہ و |
| ۷۰ | زیر تکمیل | سیکونسل مستونک /... درد | سیکونسل مستونک /... درد | سیکونسل و اڑ سپالی بور ایم پی اے سیکونسل مستونک ایم پی اے سیکونسل مستونک |

لستہ برائے آبیاشری بور

مہترار	سلیمان کا نام	سلیمان بنے والے کا نام	مقام	سلیمان کی نوعیت
۱۔ محمد حسین ولد ریحان بوریتوں	مرہوم احمد پاپے افریدویانی		آپسیشی	بستان پشین /... در ۲ چل ہائے کامیاب
۲۔ محمد شفیق کاشٹر بر لال دک	اسے ذمی پی (۸۵-۸۶)		دک	دک /... در ۲ چل ہائے نام
۳۔ حیات اللہ کلی کبیر	اویسیکشن (۸۶-۸۷)		کمیٹر کوئٹہ	کمیٹر کوئٹہ /... در ۲ چل ہائے کامیاب
۴۔ سلطان محمد بخاری بورڈ ماجی کوئی	ایضا		ماچی کوہ کی	ماچی کوہ کی /... در ۲
۵۔ پی قت پارک بور کوئٹہ	وکل گرفت		لیاقت پارک کوئٹہ	لیاقت پارک کوئٹہ /... در ۲
۶۔ کلی الماس بور کوئٹہ (سیفیش)	ستیر جیبلیٹھ مہمند		کلی الماس کوئٹہ	کلی الماس کوئٹہ /... در ۲
۷۔ مزراخان ولد ریشر علی خان بور	(شوب II) سینٹر چنہلہ خیبر گزرنی		ثوب	نام
				نام

- نہشاد سیکھ ہام** سیکھ دینے والے کام سیکھ توبت مقام لگت نہ بادل کفت
- ۸۔ مزاجان دد سیر شیر علی خا شیر جہانگیر آپاںی نہ بادل
- نکام بور تربب II جو گزی ۔ ۔ توب / ۲۰۰۰۰ بند پڑا ہے
- ۹۔ کشیر کاریز قلعہ سینہ شد اسے ڈی پی (۱۹۵۶) ، کیمپکریز قلعہ شد / ۱۹۸۰ را زیر تکمیل کامیاب
- ۱۰۔ محمد نادر بور بوری کوئٹہ انویکشن (۸۵-۸۷) ۔ بردک روڈ کوئٹہ / ۱۹۸۰ دا چل رہا ہے
- ۱۱۔ راراشم بور لور لالی احسین ایشیں لور لالی ۔ راراشم لور لالی / ۱۹۸۰ دا زیر تکمیل
- ۱۲۔ محمد انور بور سرہ فرگنگ کوئٹہ سنیٹ جیب اللہ ہند ، سفر گل کوئٹہ / ۱۹۸۰ دا چل رہا ہے
- ۱۳۔ اسد خان بور بوستان پشن ایم پی اسے سفر خان کاٹا ، بوستان پشن / ۱۹۸۰ دا
- ۱۴۔ محمد انور بور لگنگر منگر ایم پی اسے سفر بار خان زیر تکمیل
- ۱۵۔ عکس اللہ بخش بور قلات سنیٹ بخشی زہری ۔ قلات / ۱۹۸۰ دا
- ۱۶۔ سرایب روڈ کوئٹہ الٹا ۔ سرایب روڈ کوئٹہ / ۱۹۸۰ دا
- ۱۷۔ حبیب ناصر بور سکل نل پشن سنیٹ منیر آفریدی ۔ سکل نل پشن / ۱۹۸۰ دا
- ۱۸۔ امر حبیب نور جمیر کامک قلات بور ایم پی اسے سفر بار خان زیر تکمیل
- ۱۹۔ سعی محل محمد در کوئٹہ سنیٹ منیر آفریدی ۔ کل محل محمد کوئٹہ / ۱۹۸۰ دا

سردار چاکر خان ڈومکی ۔ جناب اسپیکر ! یہ رے سوال کا جواب ادھورا اور ناممکن ہے ۔ میں چاہتا ہوں اسے الگے سیشن میں پیش کریں

وزیر آپا شی و بر قیات ۔ جناب والا جواب تو کافی حد تک مکمل ہے ۔ اگر کوئی موضوع رہ گیا ہے تو انشا در اس کے متعلق جواب مہیا کر دیں گے

سردار چاکر خان ڈومکی۔

جی ہاں اگلے سیشن میں مکمل کر کے پریش کیا جائے

مژہ ڈپٹی اسپیکر۔

سردار صاحب الہاسیشن جب بھی آئے گا اس میں
آپ کو جواب دیا جائیگا۔ جبکہ میں تمام خروجات و عنزہ دیدیں گے۔
اب الہا سوال دریافت کیا جائے۔

نمبر ۲۳، سردار چاکر خان ڈومکی۔

کیا وزیر آب پاشی و بر قیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہڑی تقسیم آب کلکھی دری کے مغربی کنارے کی ایبٹ دیواری تین مرتبہ تعمیر ہونے کے بعد بہت گئی ہیں اب پھر ان میں شکاف پڑھی ہے اور آب برد ہونے کو ہیں۔

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو اس چوتھی مرتبہ ان دیواروں کی تعمیر لمرست کے لئے کس قدر رقم مخصوص کی گئی ہے۔ نیز مذکورہ دیواروں کے اس میز معياری تعمیری کام کی بس پر لاکھوں روپے ہر پہ ہو رہے ہیں وحاظات کیا ہیں اگر اس میز معياری تعمیر کی ذمہ داری متعاقہ انجینئروں پر عائد ہوتی ہے تو کیا حکومت انجینئروں کے خلاف مکالمہ کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

وزیر آب پاشی و بر قیات۔

درالل مغربی کنارہ کی ایمنٹ دیوار صرف ایک مرتبہ

۸۰ - ۱۹۶۹ء میں ڈیزاں سے زیادہ سیلا ب آنے کی وجہ سے بوٹ گئی

تھی جس کو دربارہ تعمیر کروایا گیا۔ لیکن اگست ۱۹۸۶ء میں جب کہ کچھی پلین کی تمام ندیوں میں شدید طوفان اور غیر متوقع سیلا ب آئے تو مغربی اہمیت دیوار کے کچھ حصہ میں شکاف پڑ گئے ملکہ تفصیلی جائزہ لینے کیلئے اسکیم تیار کر رہا ہے اور رقم مہیا ہونے پر اس کی جلد از جلد تعمیر مرمت کرادی جائے گی۔

جیسا کہ واضح کیا جا چکا ہے۔ غیر متوقع اور غیر معمول طور پر شدید سیلا ب کو وجہ سے مغربی دیوار پانی کے شدید دباؤ کے زیراثر ہی اور لہری ندی میں متوقع ڈیزائن سے بہت زیادہ سیلا ب آنے کی وجہ سے مغربی دیوار کو نقصان پہنچا ہے۔

صردار چاکر خان ڈمکی۔ جناب اسپیکر ای ورستہ ہنیں ہے کہ سیلا ب کی وجہ سے یہ دیوار ٹوٹی ہے۔ بلکہ نقص تعمیر کی وجہ سے ٹوٹی ہے اور یہ چوتھی مرتبہ بنار ہے ہیں۔

وزیر آبپاشی و برقيات۔ جناب والا! معزز رکن نے جیسے بتایا اسیکن حقیقت یہ ہے کہ زبردست سیلا ب آیا تھا بڑے پل اڑ گئے تھے اور کافی نقصان ہوا تھا اس کی فیزا بلڈی اسٹڈی ہور ہی ہے۔ ایسکیشن اسکیمات ہیں اب کو غائب علم ہو کہ پہنچے جب ہم نے اسکو ڈیزائن کیا تھا اس کے مطابق یہ ستر ہزار کیوں سک کیلئے تھا۔ لیکن ۱۹۸۶ء میں جو سیلا ب آیا تو دنیا سے ایک لاکھ بیس ہزار کیوں سک پانی گزرا اس کے نتیجے میں دن بڑے شکاف پڑے اور نقصان ہوا۔ معزز رکن کے بھائی میرے ساتھ تھے

مغز رکن خود گھر پر تھے۔ ہم نے جا کر اسکیم دلچسپی میرے ساتھ ٹھکر کے
چین انجینئر اور سکریٹری بھی تھے۔ واقعی اس میں شکاف پڑ گئے تھے
تاہم کام رکا نہیں ہے اور چل رہا ہے۔ اس کی فیزا یہی اسلامی بن رہی
ہے کہ آئندہ کے لئے کیا طریقہ کیا جائے تاکہ اگر ایک لاکھ بیس نیڑا کیوں
پانی گزرے تو یہ اس کا زیادہ سے زیادہ مقابے کر سکے۔ ہم پوری کوشش
کر رہے ہیں کہ جون سے پہلے اس کو ٹھیک کریں۔ یہ جون سے پہلے بھی
ہو سکتے ہے لیکن اصل مسئلہ فنڈنگ کا ہے۔ تاہم ہماری کوشش ہے کہ جب
اس کی فیزا یہی رپورٹ تیار ہو گی اس کا تجھیہ تیار جائیگا اس کو دیکھ
کر انشاء اللہ ہم بتا سکتے ہیں کہ آیا یہ اتنے عرصہ میں مکمل ہو جائیگا۔

جناب والا! پیسے پیدا کرنا انجینئروں کا کام نہیں ہے پہلے ہم انجینئروں
کو رقم دے کر پوچھ سکتے ہیں کہ آپ کتنے عرصہ لیتے ہیں۔

جیسا ہی نے عرض کیا ہمارا اصل مسئلہ سریا ہے دیکھنا یہ ہے
کہ اس پر کتنی رقم خرچ ہوتی ہے انشاء اللہ بہت جلد ہمارے سامنے
یہ بات آ جائیگی۔ اور ہم مغز رکن گوتا دیں گے کہ ہم اسے کب تک تیار
کر سکتے ہیں۔

مرشد پی اسپیکر۔

اگلا سوال بھی سردار ڈومنی صاحب کا ہے۔

۲۲۔ سردار چاکر خان ڈومنی۔

لیا ذیر آپاٹی و بر قیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لہری تقیم آب کے سپل دے اور اسٹیٹ فیدر کے سپل دے کے ایپرن کئی مرتبہ بنائے گئے اور بنانے کے بعد بہرگئے ہیں (ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حالیہ آمد سیلا ب سے قبل بنائے گئے ایپرن اکثر جنگوں سے دوبارہ بہر گئے ہیں۔

(ج) اگر جزو (الف) کا جواب انتہات میں ہے تو یہ ایپرن بار بار بہر جانے نیز ان کو مفبوط اور معیاری نہ بنانے کی وجوہات کیا ہیں۔

وزیر آب پاشی و برقيات۔

(۱) تمام سیلا ب آب پاشی اسکیوں میں پھر اور جال کے بننے ہوئے اپیرن کو نقصان پہنچا ایک معمول کا عمل ہوتا ہے۔ سیلا ب کی مقدار اور اس کے گذرنے کے بعد نقصان کا اندازہ لٹا کر مرمت کیا جاتا ہے اور یہ کوئی تشویش کی بات نہیں ہے۔

(ب) ایضاً

(ج) جزو (الف) پر موجود جواب میں اپیرن کے نقصان اور معمول کے مطابق اس کی مرمت کرنے کی دعاحت کی گئی ہے۔

سردار چاکر خان ڈمکی۔ جذب اسپیکر! یہ اپیرن پھروں کا بنا ہوا ہیں ہے بلکہ انہوں کا بنا ہوا ہے جبکہ آپنے جواب دیا ہے کہ پھروں کا بنا ہوا ہے یعنی جس کے متعلق سوال کیا ہے وہ انہوں کا بنا ہوا ہے

وزیر آب پاشی و برقيات۔ جذب اسپیکر! اپرن میرے خیال میں ہیں

انہوں کا نہیں بنایا جاتا کیونکہ میں نے خود دیکھا ہے اور مجھے یاد ہے کہ وہ پھر وہ کا بنایا تھا اور اکثر یہ پھر دن کا بنایا ہوتا ہے دیئر جب بنتا ہے اس سے پانی نیچے گرتا ہے تو اگلے سائیڈ میں پھر دن کا ایک جال ڈالنا پڑتا ہے تاکہ پانی گرنے سے خرید کھدہ نہ ہو۔ اگر ہو جی تو پھر اس کھدے میں جائیں۔ ہر فلڈ ایمیجین اسکیم کے دیئر اسی اصول کے تحت بنایا جاتا ہے ہر سلاب کے بعد نقصان ضرر ہوتا ہے پھر اس کے بعد مرمت کیا جاتی ہے تاکہ پکے دیئر کو نقصان نہ ہو۔ اگر یہ ایٹ کا ہے تو میرے خیال میں کوئی سخت ایٹ ہو گی دبیسے جناب والا! پھر دلک بنایا جاتا ہے۔

سردار ڈپٹی اسپیکر۔ منظر و صوف اپنے ایکیں کو ہماست کریں کہ دہ سردار صاحب کے ساتھ اس جگہ کو جا کر دیکھیں اور ان کی لشکر کی دیباں اگلا سوال بھی سردار ڈولکی حساب کا ہے۔

۶۰۔ سردار چاکر خان ڈومسکی۔

کیا وزیر آبپاشی و برقیات از راہ کرم مطلع فرمائئے گے کہ (الف) کیا یہ درست ہے کہ پٹ فیڈر نہر کو چوڑا کرنے کا منصوبہ حکومت کے زیر عنوان ہے۔

(ب) اگر جزو الف کا جواب اثبات میں ہے تو اس منصوبہ کی توسعے کے کام میں انوار کی وجوہات کیا ہیں۔ تفصیل دیجائے۔

وزیر آپا شی و بر قیات۔

بھی ان۔ پٹ فیڈر نہر کو چورڑا کرنے کا منصوبہ حکومت کے زیر غور ہے اس منصوبے پر عذر آمد کرنے کے لئے حکومت نے ابتدائی اقدام لینے نظر ہے کردیئے ہیں۔ پہا جیکٹ ڈائریکٹر مقرر کی جا چکا ہے اور وائپر انہیں اس منصوبے کی تعینیں ڈیزائنگ اور کنسٹرکشن پر دیڑن (تعینت) کی تحریفی کے لئے کنسٹلٹنٹ مقرر کرو یہ ہیں۔

میر حاکم خان ڈمکی۔ (ضمنی سوال)

جناب والابا جواب میں بتا دیا گیا ہے کہ پہا جیکٹ ڈائریکٹر مقرر کر دیا گی ہے۔ اور کنسٹلٹنٹ مقرر کے گئے ہیں ان کے نام بھی بتائیں۔

وزیر آپا شی و بر قیات۔

جناب اسپیکر! معزز ممبر صاحب کو کنسٹلٹنٹ سے کیا تعلق ہے ان کے علاقے میں تو انہیں نہیں ہیں مجھے ان کے متعلق اسوقت تو علم نہیں ہے معزز ممبر صاحب میرے دفتر تشریف لا میں تو ان کو بتا دیں گے۔

میر ڈمپی اسپیکر۔

ان کا حق ہے بتا دیں یہ ان کا شوق ہے۔

وزیر آپا شی و بر قیا۔

اس وقت تو مجھے علم نہیں ہے وہ میرے چیمبر میں تشریف لا میں بتا دیں گے۔

مسڑو پکی اپسیکر۔ اگلا سوال بھی سردار چاکر خان ڈولکی کا ہے۔

نلا ۶۱، سردار چاکر خان ڈولکی۔

کی دزیر آبپاشی و بر قیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پٹ نیدر نہر سے منصوبہ برائے آبو ششی بیل پٹ، ہری بھاگ اور دوسرے ملخہ تربیت دیہات کو پینے کا پانی پہنچانے کا منصوبہ حکومت کے زیر غور تھا۔

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو اس کا منصوبہ کو کب پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا کیونکہ عوام کو آبو ششی کے لئے پانی کی تلتہ ہے۔

وزیر آبپاشی و بر قیات۔

(الف) جی ناں یہ درست ہے کہ صنعت کچھی کے بعض دیہاتوں بشوں بیل پٹ، ہری و بھاگ کو پٹ نیدر نہر سے آب نوشی کے لئے پانی فراہم کئے جانے کا منع پڑا۔ ایک ایسی ڈپارٹمنٹ حکومت بلوچستان کے زیر غور ہے۔ اس منصوبے کے قابل عمل ہونے سے متعلق ایک جائزہ روپرٹ ترتیب دیئے جانے کے سے میں پاکستان کی مختلف انجینئرنگ کمپنیوں سے برائے (PEV-Publication of Engineering News)

کاغذات طلب کئے گئے تھے۔ اس سلسلے میں پاکستان کی ۲۸ انجینئرنگ کمپنیوں نے کاغذات داخل کئے جن کی وجہ میں کے بعد، مشہور انجینئرنگ میں صرف چار کمپنیوں نے حصہ لیا جن میں سے صرف ۳ ایسی انجینئرنگ

کمپنیوں کا انتخاب کیا گی جو اس منصوبے پر تسلی بخش طور پر عمل درآمد کریں
ان میں سے کسی ایک مزدود فرم کا تقرر عنقریب کر دیا جائے گا۔
(ب) اس منصوبے کو پایہ تجھیل تک پہنچانے کا انحصار اس کے قابل عمل ہونے پر
ہے۔ ضریب برآن یہ ضروری ہو گا کہ اس منصوبے پر عمل درآمد کے لئے
حکومت کو جانب سے خاطر خواہ رقم فراہم کی جائے۔

منڑو ڈپٹی اسپیکر۔ مزلفضیدہ عالیاتی فرمانیے۔

مزلفضیدہ عالیاتی۔ جذب اسپیکر! آج یہ نیید ہونا چاہیئے کہ کس قسم کی روایات ایسی میں قائم ہونا چاہیئے۔ جیسا کہ کئی مرتبہ ہمارے علم میں یہ بات آئی ہے۔ اور میرنے اٹ نہیں بھی کی ہے کہ غلط جواب دیئے گئے ہیں۔ آج ہی یہ ایسی یہ نیید کرے کہ ہم کس قسم کی روایات یہاں قائم کریں گے۔ اور ہمارا طریقہ کار کیا ہو گا۔ اگر کسی منڑو کا غلط سوال کا جواب نہ صرف تحریر بلکہ زبانی بھی آتا ہے اور وہ آن ریکارڈ آ جاتا ہے تو پھر اس سلسلے میں ہمارا طریقہ کار کیا ہو گا۔ اسی داؤں کا طریقہ کار کیا ہو گا۔ اور اس پر آپ کی روشنگ کس قسم کی ہو گی۔

اب تو بہت وقت گزر گی ہے یہ ایسی ۱۹۸۵ سے شروع ہوئی ہے اب ۱۹۸۸ء آگئی ہے اسی میں ہماری رہنمائی کی جائے کہ ہم نے کس طریقے سے چین ہے۔ اس کی وجہت ہونی چاہیئے۔ تاکہ اس کی تصدیق ہو جائے کہ سوال کا جواب غلط ہے تو ہمیں کس طریقہ سے چلنا ہو گا۔ اس بارے ہم ہماری روشن آف پر دسیگر ہیں کیا لکھا ہے اور اگر ہم نے اس میں

کوئی تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے تو وہ کس طرح کریں گے۔
جناب والا! اس بارے میں آپ کی رہنمائی کیا ہو گی؟

مرٹرڈبی اپسیکر۔ مترمہ فضیلہ صاحبہ ۱۲ ماہی ۱۹۸۵ء کو جب میرزا
نبیل نے خلف اٹھایا تو اس موقع پر قاعد ضوابط کی کتابیں دی گئی
تھیں۔ اس میں سب وضاحت موجود ہیں۔ مزید برآں اس دن میرزا
احمد شاہ کھیڑان سوالوں کے جواب دے رہے تھے۔ جام صاحب نے
 واضح الفاظ میں کہا تھا کہ جو منظر غلط جواب دیتا ہے۔ آپ اس کے خلاف
خریک استحقاق پیش کریں۔ آپ میں سے کس نے خریک استحقاق پیش
نہیں کی۔ اس کا طریقہ کاریہ ہے کہ اگر آج ایک منظر غلط جواب دیتا ہے
دوسرے اجلاس میں اس کے خلاف اپنا خریک استحقاق پیش کریں۔ کہ
نان نمبر سوال پر فلاں منظر نے غلط بیانی سے کام لیا ہے۔

میر عبدالکریم نوشیروالی۔ جناب والا! سوال ایک ہے جو اب مستفاد
ہیں۔ اقبال احمد کھوسہ اور میں نے جو سوال کیا تھا اسکی جواب مستفاد ہیں
سب کچھ آپ کے سامنے ہے۔

مرٹرڈبی اپسیکر۔ نوشیروالی صاحب آپ اپنی خریک استحقاق میں یہ باتیں
نہ کر ل سکتے ہیں۔ کہ فلاں سوال کا جواب غلط دیا گیا ہے۔ لہذا
یہ جواب مستفاد ہیے اور منظر صاحب نے غلط بیانی سے کام لیا ہے

میر عبد الکریم نوٹسیر والی ۔ جناب والا ا دونوں جواب لمحے ہوئے میرے پاس ہیں ۔

ڈسپی اسپیکر ۔ آپ پرسوں کے اجلاس میں تحریک استحقاق لائیں کہ منسر نے غلط جواب دیا ہے۔ جیسے آپ نے مس پری گل آغا کے خلاف تحریک استحقاق پیش کی ہے۔ اسی طرح سردار احمد شاہ کھیڑان کے خلاف تحریک استحقاق دے دیں ۔

وزیر اعلیٰ ۔ جناب والا! میں وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ جہاں تک بارہ لاکھ روپے کا تعنی ہے کہ میں مغز ایوان کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ بارہ لاکھ معزز رکن نے دریافت کی تھا وہ یہ ہے کہ یہ رقم چونگی کی آمدن ہے اسے ایک صفحہ پر دکھایا گیا تھا ۔

میر عبد الکریم نوٹسیر والی ۔ جناب والا! اس وقت بارہ لاکھ روپے میں مس پری گل آغا کا مسئلہ ہے۔ اس کا جواب آپنے پچیس تاریخ کو دیا ہے۔ جب کہ میں اس وقت بولنے کا بدھر رکھا ہوں ۔

وزیر اعلیٰ ۔ آپ کی چونچی کی جو رقم تھی سوال نمبر ۱۱۵ کے اندر درج تھا۔ اس میں یہ بات تھی کہ یہ رقم چونچی میں نہیں دکھائی گئی تھی۔ کیونکہ اکاؤنٹ بک میں تو درج تھی۔ لیکن آپ کے سوال کے جواب میں

یہی رقم نہیں دکھائی گئی تھی۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس میں کوئی غلط جواب نہیں دیا گیا ہے۔ میں اس بارے میں ایک بات ضرور ہوں گا کہ اس کے لئے صرف تحریک اسحقاق نہ ہو کیونکہ اگر کوئی غلط تحریک اسحقاق پیش کرتا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ جس قدر وزیر اور مکومت ذمہدار ہوتی ہے اسی طرح متعلقة ممبر کے خلاف بھی کارروائی ہونی چاہیئے۔

مُسْرُوفِ پی اسپیکر۔

باکل ہونی چاہیئے۔

وزیرِ اعلیٰ۔ جناب اسپیکر۔ میں اس سے بالکل اتفاق کرتا ہوں کہ اگر حکومت کا کوئی غلط جواب پیش کر لے ہے تو اس سے بھی باز پرس ہونی چاہیئے ساڑھے ہی اگر ممبر غلط تحریک اسحقاق پیش کرتا ہے تو دو فوٹوں کے خلاف کارروائی ہونی چاہیئے۔

مُسْرُوفِ زمان کاسی۔

جناب والا! کوٹر کے اندر..... (مداخلتیں....)

مُسْرُوفِ پی اسپیکر۔ آپ لوگ تشریف رکھیں دیکھیں مجھے اس حد تک نہ پہنچنے دیں کہ میں سارے جنگ ایٹ آرم کو آواز دوں۔

میر عبدالکریم نوئی شریانی۔ جناب والا! وزیر متعلقة نے فرمایا تھا کہ جب بھی وہ چاہیں میں حساب دوں گا۔ آپ کب مجھے حساب دو گے جبکہ آپ کا کامیڈریل والی پردا ہوا ہے دیسی ہے۔ جو آپ نے والی رکھدی

ہے۔ وہی سے الگی وہی رکھدی ہے۔ اس کے باوجود چتیس لاکھ روپے کی ادائیگی ابٹک ہو چکی ہے۔ بقا یا کیرہ گی ہے۔ پنیتاں میں لاکھ روپے کا تو یہ پورا پرا جیکٹ ہے۔ جس میں سے چتیس لاکھ روپے کی پہنیٹ ہو چکی ہے۔ آپ اس کا مجھے کی جواب دیں گے۔ ۹

وزیر بلدیات ۹۔ جذب اسپیکر۔ میں معزز ایوان کو بنانا چاہتا ہوں کہ اور معزز بھر کی ہر قسم کی یقین دلانی کرانا چاہتا ہوں کہ جوانازم وہ لگارہ ہے ہیں۔ کہ بار بار وہی مٹی ڈالی گئی ہے۔ میر خیال ہے کہ ایسا نہیں ہے۔ یہ غلط ایازم ہے۔ وہ جب اور جس طرح پاہیں کہ کتنے ہوڑ مٹی وہاں ڈالی گئی ہے پورے ایوان یا معزز رکن کی تسلی کرانا پاہتے ہیں۔

مشروطی اسپیکر ۹۔ سعید ان صاحب لیاقت پارک بڑا برنسگ ایشون بنا ہو گیا یہ چتیس لاکھ روپے ایکسلی کی رسائل کا باعث بن رہے ہیں۔ ۲۸ تاریخ کو اس کا مکمل جواب دیں کہ اس کا ملکیتہ دار کون ہے۔ اس میں کتنے ہوڑ مٹی آئی۔ اس کے گرمل کتنے میں بنائے گئے۔ نیز اس کے پرانے گریں کہاں کئے۔ یہ ساری تفصیل آپ کو ۲۸ تاریخ کے اجلکوں میں ارادیں اسیلی کی تسلی کے لئے ہر صورت میں ایوان میں پیش کرنا ہے۔

وزیر بلدیات ۹۔ اشاد اللہ بالکل تسلی کرائیں گے جذب والا! میں دوسرے سوال کا جواب اس وقت ایوان میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔

مسٹر ڈپیٹ اپیکر! اب سوالات کا دتفہ ختم ہو گیا ہے ۔

میر عبدالکریم نو شیر والی! جناب والا! (پاؤںٹ آف آرڈر) میں اس کے لئے
حکومت سادقت لوں گا ۔ فریر متعدد نے واضح کر دیا ہے کہ ہم سے غلطی ہوئی
ہے آپ مجھے اس کا کیا جواب دیں گے ۔

وزیر بلدیات! جناب والا! میں اس کے جواب سے ان کی پوری
تسہیگ رکانا چاہتا ہوں ۔ اگر اس میں کوئی خرد برد یا غبن ہوا ہے۔
اس میں یہ غلطی ہوئی ہے کہ اس میں ایک جگہ رقم دکھائی گئی ہے اور دوسری
جگہ رقم نہیں دکھائی گئی ۔ واقعی ہم مے یہ غلطی ہوئی ہے۔ اس
میں کوئی غبن نہیں ہوا۔ اس کے علاوہ کوئی اور حیز نہیں ہوئی ۔ یہ ٹھیکیار
کی زر خانت تھی ۔ ایک جگہ دکھائی گئی ہے دوسری جگہ نہیں دکھائی گئی ۔ اس
میں یہی مشتق ہے ۔

ملک گل زمان کا سی! جناب اپیکر! ہمیں یہاں جواب دیا گیا ہے کہ
کوئی شہر کے روڈوں پر اتنے پیسے خرچ ہوئے ہیں ۔ لہٰذا ۱۸۷۴ء میں
کو دن جوابات کے ساتھ دہ ٹھیکیار بھی پیش کئے جائیں کہ کامی رودوں کو
کس ٹھیکیار نے اور فلان روڈ کو کس ٹھیکیار نے بنایا ۔ ہمیں ان روڈوں
کی پوری تفصیل ہمیا کی جائے ۔ کیونکہ ان روڈوں پر کروڑوں روپے
خرچ ہوئے ہیں ۔

میر اقبال احمد کھو سہ : - جناب والا ! میں کچھ عرض کروں مجھے یہ دیکھو کر خوشی ہو رہی ہے کہ منظر کی جگہ چیف منٹر ان کا بھرپور دفاع کر رہے ہیں۔ بسیں تاریخ کو بھی بھی ہوا تھا۔ اور آج بھی بھی ہو رہا ہے۔ منٹر صاحب خاموش بیٹھے ہیں اور چیف منٹر صاحب ان کا دفاع کر رہے ہیں ہیں حالانکہ تلفظ فریڈر کو ہمارے سوالات کا جواب دینا چاہیئے۔ تاکہ آپ دیکھ سکیں کہ وہ آپ کو کہاں لے جا رہے ہیں ۔

میر طبیب اسکر : - میرے بھائی وہ لیدر آف دیل ہاؤس ہیں کہ وہ یہ کوشش کرنے کے کہ اپنے دوستوں کو بجا نہیں ۔

وزیر بلڈیات : - جناب والا ! میں مخز ممبر کو بتانا چاہتا ہوں کہ سوالات کے جواب میں دے رہا ہوں اگر وہ سن نہیں رہے تو میں کیا کر سکتا ہوں ؟

میر عبدالکریم نوٹسیر انی : - جناب والا ! میں وزیر صاحب کا مشکور ہوں کہ وہ ۲۸ تاریخ کو ہماری تسلی کرائیں گے۔ جناب والا ! میں چاہتا ہوں کہ وہ ہمیں پوری تفصیل سے بتائیں کہ پارک میں کتنے سینکڑے مٹی ڈالی گئی ہے۔ اسے علیحدہ سینکڑے بنائے جائیں۔ تاکہ معلوم ہو کہ فی سینکڑا کے کتنے پیسے ہوتے ہیں۔ کیونکہ میں الجنیز بھی ہوں اور ٹھیکہ دار بھی لہذا میں ۲۸ تاریخ کو مکمل جواب دیا جائے ۔

وزیر بلدیات : جناب والا! سینکڑے اور فنانے جس قسم کی انہیں تفصیل
چاہیئے ہم فراہم کریں گے۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر : مسٹر عبدالحکیم نو شیرادانی منظر صاحب کو بتا دیا گی ہے
وہ ۲۸ تاریخ کو اس کا مفصل جواب دیں گے۔ چونکہ اس سعائیے پر کافی
بجٹ و مباحثہ ہو چکا ہے۔ لہذا اب سکریٹری اسیلی اعلانات پر طرح کر
سائیں گے۔

رخصت کی درخواستیں

مسٹر اختر حسین خان (سیکریٹری اسمبلی) سردار نواب خان ترین نے درخواست
دی ہے کہ .. بوجہ عالت ۲۰۔ اور ۲۳ جنوری کے اجلاس میں شریک
نہیں ہو سکتے ہیں اس لئے انہوں نے ایوان سے رخصت طلب کی ہے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر : سوال ایسے ہے کہ کیا رخصت منظور کی جاتے۔
(رخصت منظور کی کی گئی)

سکریٹری اسمبلی : سردار دینار خان کردنے درخواست دھی ہے کہ ..
”وہ بخی کام کے درجے سے اجلاس میں شرکت نہیں کر سکتے ۲۳، جنوری ۱۹۷۶ء
ایک دن کی انہیں رخصت دیجائے۔

مظہر پی اپیکر : سوال یہ ہے کہ کیا انہیں رخصت دی جائے؟
 (رخصت منظور کی گئی)

سکرپٹری اسمبلی ۹۔ ارباب محمد نواز ^{نماز} کامی و وزیر زراعت نے درخواست دی ہے کہ وہ بھی مصروفیت کی بنابر آج ۲۲ جنوری کے اجلاس میں شرکت نہیں کر سکتے ہیں انہیں رخصت دی جائے؟

مظہر پی اپیکر : سوال یہ ہے کہ کیا رخصت منظور کی جائے؟
 (رخصت منظور کی گئی)

سکرپٹری اسمبلی ۹۔ نواب زادہ ذوالفقار علی مگی نے درخواست دی ہے کہ وہ بھی مصروفیت کی بنابر ۲۳ جنوری کے اجلاس میں شرکت نہیں کر سکتے ہیں اور انہوں نے باقی دونوں کے لئے بھی ایوان سے رخصت ملکب کی ہے۔

مظہر پی اپیکر : سوال یہ ہے کہ کیا رخصت منظور کی جائے؟
 (رخصت منظور کی گئی)

سکرپٹری اسمبلی ۹۔ میرصالح محمد بھوتانی ایم پی اے نے درخواست دی ہے کہ آج ۲۲ جنوری کے اجلاس میں شرکت نہیں کر سکتے ہیں انہیں رخصت دی جائے؟

مدرسہ پی اپیکر۔ سوال یہ ہے کہ کیا رخصت منظور کی جائے ۔
(رخصت منظور کی گئی)

مدرسہ پی اپیکر۔ میر عبدالکریم نوثریانی صاحب نے ایک تحریک استحقاق کا نوٹس
دیا ہے۔ اس کو پھر جنوری ۱۹۸۸ء کو دیا جائے گا

میر عبدالکریم نوثریانی۔ میرے سوال نمبر ۵۵۳ کا جواب ذیر وکل گورنمنٹ
نے دینا تھا وہ اس کا جواب دیتے جواب تو میری میز پر رکھا ہے
یہ بہت لمبا جواب ہے

مدرسہ پی اپیکر۔ میرے بھائی و ق焚 سوالات کے بعد جو سوالات رہ جاتے
ہیں وہ ایوان کی تکلیف ہو جاتے ہیں اور ایوان کی میز پر رکھے ہوئے
متصور ہوتے ہیں اس میں کسی کا قصور نہیں ہے۔

میر عبدالکریم نوثریانی۔ اب انہوں نے جوابات میز پر رکھے دیئے ہیں جبکہ
یہ سوالات میں نے پانچ ہیئن پہنچنے ملکیجے تھے اور پانچ ہیئوں میں تو
جواب نہیں دے سکے ہیں اور انہوں نے اب تین دن میں انہوں نے
ستفادہ جواب دیا ہے میں چاہتا ہوں آپ اسے کمیٹی کے پروردگار دیں
تاکہ وہ اس کا جائز ہے۔

سرد پی اسپیکر۔ اس میں بھی آپ کا فائدہ ہے آپ اسے تین ہمینے پڑھنے رہیں پھر اس پر کوئی نیا سوال انگلے اجلاس میں بخجھ دیں۔

میر عبدالکریم نوٹریورانی۔ جناب والا! اس کو یا تو کمی یا برائے استحقاقات کے پڑھ کر دیں یا اسمبلی میں پبلک اکاؤنٹ کمیٹی ہے اس کے پڑھ کر دیں یا اس کو دیکھئے اور اس کا آڈٹ ہو۔

وزیر اعلیٰ۔ جناب اسپیکر! جس قدر بھی یہ پلندہ معزز ممبر صاحب کو دیا گیا ہے میں کہت ہوں کہ وہ پہلے اس کو پڑھ لیں اور کافی غور و خوض سے پڑھیتے اور لیکھیں اگر ان کو شک و شبہ ہو کہ جواب صحیح نہیں دیا گیا ہے تو پھر اس کو وہ تحریک استحقاق پیش کر سکتے ہیں اگر وہ لیکھیں کہ کہیں حساب و کتاب میں کمی بیشی ہے تو وہ بتائیں۔ اس ایوان میں اکاؤنٹ کمیٹی بھی موجود ہے جو حسابات کا جائزہ لیتی رہتی ہے۔

میر عبدالکریم نوٹریورانی:- جناب والا! جو انہوں نے جواب دیا ہے اس میں بالکل اعتراف کر لیا ہے کہ ہم سے غلطی ہوئی ہے جبکہ مکمل خود اعتراف کر رہا ہے کہ ہم سے غلطی ہو گئی ہے آپ اس کو کمیٹی کے پڑھ کر دیں اگر آپ اسے کمیٹی کو نہیں دیتے ہی تو اس کا آڈٹ کیا جائے یہ تینٹے کر دی روپے کا فیض ہے آپ اس کو آڈٹ کرائیں۔

وزیر اعلیٰ۔ جناب والا! میں نے اس کے متعلق بتا دیا ہے اس میں کچھ نہیں ہے صرف پرنسپل کی غلطی ہے اور اگر صحیح اعداد و شمار پر معزز ممبر صاحب غور کر لیں تو اس میں کوئی فرق نہیں ہے اور اگر پھر بھی معزز ممبر صاحب سمجھتے ہیں کہ کہیں اکارڈ میں غلطی ہے تو وہ اس کی نشاندہی کریں اس بدل کا اعلیٰ ادارہ موجود ہے وہ اس مسئلے کو دیکھ لے گا کہیں پر کمی بیشی ہوئی ہے تو اس کو دیکھ لیا جائے گا۔

مطہر ڈسپیکر:- مطر نو شیروانی آپ کو تنوش ہونا چاہیئے کہ ایک شخص میں اتنا جڑات ہے وہ اس ایوان میں اپنی غلطی کا اعتراض کرتا ہے اسے تو آپ کو چھوڑ دینا چاہیئے۔

میر عبدالکریم نو شیروانی:- جناب والا مجھے انہوں سے کہنا پڑتا ہے کہ انہوں نے لیاقت پارک کے کام کے لئے ۲۶ لاکھ کی پہنچ کی ہے۔ آپ نے اس کو چھوڑ دیا ہے مرف وہاں کی ہی مٹی وہاں رکھی ہوئی ہے۔ ان کو آپنے چھوڑ دیا ہے اور اب آپ تمکر کر دیکھ رہے ہیں۔

پنست کی جان بلوج:- جناب والا! جیسا کہ یہ کہا گیا ہے غبن ہو رہے ہیں اور بہت سوالات جوابات پوچھے جا رہے ہیں میں کہتا ہوں کہ جب کوئی ممبر صاحب سوال کرتا ہے تو اسے اس تاریخ پر موجود ہونا چاہیئے۔ اس تاریخ کو اس سوال کا جواب دینا تھا مگر کریم نو شیروانی صاحب موجود

نہیں تھے اور آج سردار دینار خان گرد کے سوال ہیں ۔ وہ موجود نہیں ہیں انہوں نے تو ہم تھا کہ میں بڑے سوالات کروں گا۔ مگر آج موجود نہیں ہیں ممبران کے علاوہ بہت سے وزیر صاحبان غائب ہیں آپ اس پر بھی دھیان دیں ۔

مرصد پی ایسکر۔ سردار صاحب آپنے لیا قت پارک کے ۲۶ لاکھ روپے کا حساب کتاب دے دیا ہے یا نہیں ۔ ؟
وزیر بلدیات ۔

شah احمد حسین رانجھنی ۔ جناب والا ! میں معزز ممبر صاحب کو ہر وقت حسناً دینے کے لئے تیار ہوں ۔ وہ آئیں اور دیکھیں میرے چیمبر میں تسلی کر لیں ۔

میر عبد اللہ تم نو شیروانی ۔ یہ میرا ذاتی پیسہ نہیں ہے بلکہ بلوچستان کا پیسہ ہے ہر ممبر کو حق حاصل ہے کہ وہ پوچھیے ہے پیسے میرے ذاتی تو نہیں ہیں ہاؤس میں وزیر صاحب جواب دیں ۔

وزیر بلدیات ۔ جناب والا ! میں معزز ممبر صاحب کو سارے ہاؤس کو بنانا چاہتا ہوں جو بھی چاہے میرے پاس حساب موجود ہے ۔ اگر معزز ممبر چیبر میں آئیں تو وہاں بھی حساب دیکھ سکتے ہیں ۔

مرصد پی ایسکر۔ سردار صاحب کب تک دے سکیں گے ؟

وزیر بلدیات۔ آج چاہتے ہیں تو آج دے دیں گے جب چاہیں دے دیں گے۔

قرارداد

میر ڈپٹی اسپیکر۔ میر عبدالکریم نو شیروانی صاحب اپنی قرارداد نمبر ۶۲ پیش کریں۔

میر عبدالکریم نو شیروانی۔ جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ "یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ خاران کو پراجیکٹ ایسا یا قرار دیا جائے"۔

میر ڈپٹی اسپیکر۔ قرارداد یہ ہے کہ "یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ خاران کو پراجیکٹ ایسا یا قرار دیا جائے"۔ محرک الگ انہمار خیال کرنا چاہیے تو اجازت ہے۔

میر عبدالکریم نو شیروانی۔ جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں اپنی قرارداد پر روشنی ڈالوں گا۔ جناب والا! خاران کا ضلع ایک لاکھ

چیا میں ہزار نفوس پر مشتمل ہے وہاں متواتر پانچ چھ سال سے بارش نہیں ہوتی ہے اور خاران ایکھو پیا کا لفظ پیش کر رہا ہے دو سال سے وہاں مال دموشی مر جکے ہیں۔ خاران کے لوگوں کا ذریعہ معاش یہی مویشی ہیں۔ لیکن وہ بھی مر جکے ہیں کیونکہ گزشتہ پانچ سال سے وہاں گھاس س نہیں۔ اب تو وہاں سے انسان بھی بھاگ رہے ہیں جناب والا! یہاں جو میرزا نامیشن کے ذریعہ آئیں ان کو بھی اسی لاکھ دینے جاتے ہیں جبکہ میرا حلقة چار تھیلوں پر مشتمل ہے اس لئے میں اپنے ساختیوں سے گزارش کروں گا کہ ہم اس وقت پریث نی میں بتدا ہیں لہذا اب میرزا اس فرارداد کی حمایت کریں۔

وزیر اعلیٰ:- جناب اسپیکر! یہ بڑی اچھی قرارداد ہے خاران آجھل ایکھو پیا بناء ہو اے اللہ اس پر ابشارِ حم کرے لیکن اس وقت تو سارے کا سارا بوجستان میں سمجھتا ہوں ایکھو پیا بناء ہو اے نہ صرف خاران بلکہ سارے بوجستان پر غور کرنا ضروری ہے جہاں تک اسے پراجیکٹ ایسا فرار دینے کا تعلق ہے مقصد پسیہ دینا ہے میں سمجھتا آئندہ اے ڈی پی میں اس معاملہ کو شامل کیا جائے گا اور میرزا اسیلی کے سامنے بجٹ آئیگا اور مغز ایوان اس کی منظوری دے گا تو ہم اس کی منظوری دیں گے۔ بلکہ اگر ایوان دس کروڑ دے گا تو ہم خاران کو دے سکتے ہیں۔

مطراقیال احمد خان کھوسرہ :- جناب والا! خاران ایک غیر ترقیتی یافتہ اور پسندہ علاقہ ہے میں بھی چیف منٹر صاحب سے تھوارش کر دی گئی کہ بجٹ اجلاس کے دوران ان کی اس قرارداد کا مقصد پورا کرنے کی کوشش کروں۔ اور خاران کو پر اجیکٹ ایس یا قرار دیں۔ شکریہ

مشرڈ پی اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ قرارداد نمبر ۶۹ کو منقول کیا جائے؟

مطراقیال احمد خان کھوسرہ جناب اسپیکر! میری تجویز ہے کہ اسے التوار (پیدنگ) میں رکھا جائے اور آئندہ بجٹ اجلاس میں اس پر غور کیا جائے

مشرڈ پی اسپیکر۔ کیا ایوان قرارداد نمبر ۶۸ کو التوار (پیدنگ) میں رکھنے کی منقولی دیتا ہے؟
(آئندہ مالی سال کے بجٹ اجلاس تک قرارداد نمبر ۶۸ کو التوار (پیدنگ) میں رکھا گیا ہے)

مشرڈ پی اسپیکر۔ میر سیم اکبر بھٹی صاحب نے میں تاریخ کو التوار کی تحریک کا نولہ دیا تھا جسے آج کیلئے لکھا گیا تھا۔ میر سیم اکبر بھٹی صاحب کچھ کہنا چاہیں گے؟

میر سیم اکبر بھٹی۔ - جناب اسپیکر! اس کے متعلق جام صاحب کچھ کہیں گے میں نے تو کہہ دیا ہے جناب والا! سولہ تاریخ سے وہاں آرمی پوسیں

لیشیا اور اسکاؤٹس نے ایکشن کیا
ہے یہ نصیر آباد اور بھٹی ایریا کے بارڈر پر سندھ میں وہاں پرستقل طور پر
بھٹیہ بھٹیہ میں ان کے مال مولیشیوں کو گولیوں کا نشانہ بنایا گیا لوگوں
کو زخمی کیا گیا ان کی فضلوں وغیرہ کو آگ لٹائی گئی اور انہیں نکلا
گیا ہے جناب والا ! پٹ فیڈر کو عبور کرنے کیسے وہ غریب لوگ
کشتیاں استعمال کرتے ہیں ان کو توڑ دیا گیا ان کے والد
کاٹ دیئے گئے سولی ڈیرہ بھٹیہ سے کوئٹہ کی طرف انہوں نے ابھی
تک راستہ بلاک کیا ہوا ہے ان کے خلاف ایکشن کیا گی جناب والا !
وہاں اپنے بھائیوں کو یوینڈ میں جمدار بنانے کر انہوں نے رکھا ہے اس
کی کیا وجہ ہے وہاں انہوں نے آئی اینڈ گیس ڈسٹریبوشن کمپنی میں
اپنے آدمیوں کو بھرتی کر کے وہ چہرا سیوں کا نام دیتے ہیں اپنے
لیبر انہوں نے بھرتی کئے ہیں ان کو شناخت دیتے ہیں - اس طرح وہاں
فریب گڑ بڑ پھیلی ہے جام صاحب ان کے متعلق کیا کہیں گے ؟

مرٹر ڈپٹی اسپیکر - یہ ان کی مرضی پر منخر ہے ۔

میر سیدم اکبر خان بھٹی کچھ ہے ان کے پاس کہنے کو ؟

وزیر اعلیٰ جناب اسپیکر ! جہاں تک اس تحریک التواریخ کچھ
کہنے کا تعلق ہے کہ یہ س طریقے سے پیش کی گئی ہے میں نے تو ان

کے متعلق کچھ بھی نہیں کہا یکن میں چاہتا ہوں کہ میں اس تقدس ایوان کے علم میں صحیح طور پر لاسکوں کا اصل واقعہ کیا ہے۔

جناب والا! جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ ایوان کو صحیح علم ہو سکے میں ایک اسٹیشنمنٹ یہاں ایوان میں پڑھ کر سناؤں گا۔ کہ معاملہ کیا تھا اگرچہ یہ انگریزی میں ہے لیکن میں اس کی دفاحت اردو میں کروں گا اس سلیمانیہ کے مجھے خیال آتا ہے کہ شاید انگریزی میں میرے مخزا را کین نہ سمجھ سکیں۔

جناب والا! بلوچستان کا کچھ علاقہ یعنی اسٹرپ، نفیر آباد کا گاؤں ہے جو بھی کالونی کو جاتا ہے اور سندھ اور بلوچستان کے میں سرحد پر یہ علاقہ واقع ہے۔ وہاں سے ایک ایسی ڈی او انگو کیا گی یعنی اسے سندھ کے علاقہ سے انگو کیا گیا اور بھی ڈی ایسیا میں ڈاکوؤں نے پہنچا دیا۔

جناب والا! یہ مقدس ایوان بھی چاہتا ہے اور ساری قوم چاہے گی کہ ملک کے اندر امن و امان قائم ہو۔ یہ امن و امان قائم رکھنا حکومت کی ابھری ذمہ داری ہے۔ حکومت نے اپنے ذرا لئے استعمال کرتے ہوئے اپنی فورسز کے ذریعہ ان افراد کا پیچا کیا اور ایسا کرتے ہوئے انہوں نے ڈاکوؤں سے مندرجہ ذیل اشیاء کو ضبط کیا۔ جناب والا! اس غیر قانونی اسلوب میں پانچ عدد کلاشنکوف اور میٹک رائفل اور تین عدد دیگر بندوقیں برآمد کیں جناب والا! اس کے علاوہ تین عدد چوری کے ٹریکر برآمد

کئے ایک چوری شدہ گاڑی کو برآمد کیا ہے۔ جبکہ انواع شدہ الیں
ڈی اور بھی تک ان افراد کی تحویل میں ہے۔ لیکن میں یہ بتانا چاہتا ہوں
اس اپہر لیشن کے اندر پیش قدمی کی بارہی تھی اس کے لئے نارڈ
پر سیوٹ کرنا لازمی تھا اس لئے وہ بوہستان میں داخل ہوئے۔

میر سیدم اکبر خان بھگی۔ کیا نارڈ پر سیوٹ ڈیرہ
رو میں بھی ہوتی ہے؟

وزیر اعلیٰ۔ جناب والا! اگر ضروری ہو تو یہ پارسوسیل بھی
ہو سکتی ہے بلکہ ہزار میل بھی ہو سکتی ہے۔

میر سیدم اکبر خان بھگی۔ بڑے لائق ہیں آپ لوگ

وزیر اعلیٰ۔ جناب اسپیکر! امن دامان برقرار رکھنے کی خاطر
نارڈ پر سیوٹ انتہائی ضروری ہے چونکہ بوہستان صوبہ سندھ کے
قریب ہے ایسے عناصر اس قسم کے حرکات کر کے ہمارے علاقے میں
داخل ہو جاتے ہیں جبکہ امن دامان رکھنا حکومت کا فرض ہوتا ہے۔ اس
میں حکومت کا مقصد کوئی فائدہ اٹھانا نہیں ہوتا۔

جناب والا! اس میں بوہستان کی کسی قسم کی کوئی فرسس استعمال
نہیں ہوئی ہے بلکہ حکومت سندھ کی فوری ستر کی یہ ذمہ داری تھی کہ اپنے

علاقتے کے ڈاکوؤں کا پیچھا کرتی۔ انعواہ شدہ ایس ڈی او۔ چوری نہ
ٹریکریز اور گاڑی کو بازیافت کرنے کے لئے یہ حکومت کا فرض تھا اور
امن دامان کی خاطر جیسا میں نے پہلے عرض کیا تارڈ پر سیوٹ لازمی
طور پر کیا جاتا ہے ظاہر ہے کہ کچھ نقصان فورسز کا بھی ہوا کچھ آدمی زخمی
ہوئے جیسا کہ ذکر کیا گی ہے کہ اتنے بھی مارے گئے جا ب والا!
میں سمجھتا ہوں نہ تین آدمی مارے گئے نہ چار پانچ مارے گئے ہیں بلکہ
صرف ایک آدمی زخمی کی تاب نہ لا کر فوت ہو گیا۔ صرف ایک
ڈاکو مارا گیا۔ جہاں تک فورسز کا تعلق ہے ان کو یہ قانونی حق حاصل
ہوتا ہے کہ وہ امن امان قائم رکھے اور میں مقدس الجوان کو یقین
دلانا چاہتا ہوں کہ یہ حکومت کس بھی امن پسند شہری کو تکلیف نہیں
دیتے ہے اور نہ دے گی اور حکومت میں اس کا ہاتھ نہیں ہے اور
ہماری حکومت کسی بے گناہ پر ہاتھ نہیں اٹھایے گی۔

مرٹسیم اکبر بھجو۔ آپ نے کہا کہ فورسز کو پورا حق حاصل ہوتا ہے مار دینے
کا اور نیپ کے وقت آپ کراچی بھاگ گئے تھے کہ آپ کو فورسز
مار دیتی تو یہ کیا ان کا قانونی حق ہوتا۔؟

مرٹڈپی اسپیکر۔ مرٹسیم اکبر بھجو آپ نے جو تحریک پیش کی ہے آپ
اس سے متعلق رہیں۔

وزیر اعلیٰ۔

بہت بڑے جو اور ابھار ہیں اور بھاگنے کا نام نہیں لیتے ہیں۔ مگر ہم تو حکومت کا احترام کرتے ہیں اس کے خلاف نہیں ہیں حکومت کا احترام کرنا ہمارا اولین اور مقدس فریضہ ہوتا ہے کہ لوگوں کی جان مال عزت و آبرو کا تحفظ کرے اور موجودہ حکومت بھی ہر حال میں اپنا فریضہ کو پورا کرتی ہے حکومت کو ایسا کرنے کا پورا حق حاصل ہوتا ہے۔ حکومت کسی بے گناہ پر کارروائی نہیں کرتی اور نہ آئندہ کرے گی۔ لیکن میں اتنی بات ضرر کہوں گا کہ ایسے عناصر جو بلک کو نظر نہ چاہتے ہیں۔ وہیکی اور ہزار فی کرتے ہیں اور غریب عوام کی جان و مال سے کھیلتے ہیں تو ایسے لوگوں کے خلاف کارروائی کی جائیگی اور جو بخوبی ایسی دلی اور سرکار کی ملازم اخوا کرتے ہیں تو دنیا کا کوئی ایسی بہذب قانون ایسا نہیں ہو گا جو یہ کہے کہ ڈاکو کے کے خلاف کارروائی نہ ہو ہاں کسی امن پسند شہری کے خلاف کارروائی نہیں کی جائی ہے اور نہ کرنے کا ارادہ ہے میں سمجھتا ہوں یہ تحریک التوا و خلاف ضابطہ ہے اور صحیح نہیں ہے لہذا میں اس کی حمایت نہیں کرتا ہوں۔

مسٹر سلیم اکبر بھٹا

جناب والا! ابھی تک جو فورسز نے روڈ بلک کیا ہوا ہے آنے جانے میں تکلیف ہے لوگ کس راستے سے آئیں جائیں؟ یا ان کو جہاز دیں اور سے آئیں وہ کس طرح سے آئیں اس کیلئے کوئی جواب نہیں ہے۔

وزیر اعلیٰ ۔ کسی بھی امن پسند شخص کے لئے آنے جانے کی تکلیف نہیں ہے ۔

مرٹر سیم اکبر بھٹا

ڈاکہ ایک آدمی ڈالتا ہے یادو ڈالتے ہیں آپ پھر میں چھپیں
ہزار لوگوں کو تکلیف دے رہے ہیں ۔ اس تکلیف دینے کا
کیا مقصد ہے ؟

میں نہیں سمجھتا ہوں کہ مجھیں چھپیں ہزار

وزیر اعلیٰ ۔ لوگوں کو تو تکلیف ہے ۔

مرٹر سیم اکبر بھٹا

جناب والا ! راستہ بند ہے آنا جانا بند ہے تکلیف
نہیں تو کیا ہے ۔ آپ تو یہاں مزے سے بھی ہوئے ہیں آپ
کا کیا ہے ۔

وزیر اعلیٰ : جناب اسپیکر ! میں مزے سے نہیں بیٹھا ہوں مجھے لمبھر کی اطلاع
ہے۔ ابھی آدم رکھنے ہوا ہے مجھے اطلاع ملی ہے کہ کیا صورتحال ہے
تو میں ان کو یقین دلانا چاہتا ہوں کسی امن پسند شہری کے لئے عوام کے
لئے کوئی راستہ بند نہیں ہے ۔

مرٹر ڈپسٹ اسپیکر ۔ مرٹر سیم اکبر بھٹا کی تحریک انوار پر بحث ہوئی ۔

اب اجلاس کی کارروائی ۲۵ جنوری ۸۸ء صبح گیارہ منیجے سیکنڈ تک ملتوی کیجا تی ہے

(دو پہرا ایک بیکر پندرہ منٹ پر اسیلی کا اجلاس دو شنبہ ۲۵ جنوری ۸۸ء صبح گیارہ بجے تک ملتوی ہو گئی)